ہفتہ کی صبح کا سیشن

جب ہم دوبارہ ملتے ہیں

صدر تھامس ایس۔ مانسن

میری یہ دعا ہے کہ آج اور کل جب ہم پیغامات کو سنتے ہیں اور اُن چیزوں کو جانتے ہیں جو خداوند ہمیں بتانا چاہتا ہے تو ہم خداوند کے روح سے معمور ہو سکیں۔

بہنو اور بھائیو، آپ کو کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی ۱۸۱ ششماہی جنرل کانفرنس میں خوش آمدید کہنا اچھا لگ رہا ہے۔

یہ کانفرنس ۴۸ برسوں کی یاد دلاتی ہے، ۴۸ برس پہلے مجھے صدر ڈیوڈ او۔ مکے نے بارہ رسولوں کی جماعت میں ذمہ داری بخشی تھی۔ یہ اکتوبر ۱۹۶۳ء کا سال تھا۔ یہ محسوس کرنا ناممکن ہے کہ اُس وقت سے لے کر کتنے سال آئے اور گزر گئے ہیں۔

جب ہم مصروف ہوتے ہیں، تو ایسا لگتا ہے کہ وقت انتہائی تیزی سے گزرتا ہے، اور پچھلے چھ ماہ کا عرصہ میرے لئے کوئی مستثنیٰ نہیں رہا ہے۔ یہ عرصہ کے دوران ایک نمایاں موقع جو مجھے ملا وہ یکم مئی کو اٹلانٹا جارجیا ہیکل کی دوبارہ سے تقدیس کرنے کا تھا۔ ایلڈر اور سسٹر ایم۔ رسل بیلرڈ، ایلڈر اور سسٹر والٹر ایف۔ گونزالز، اور ایلڈر اور سسٹر ولیم آر۔ واکر میرے ہمراہ تھے۔

ثقافتی تقریب کے دوران جس کو ''جنوبی روشنیوں'' کا نام دیا گیا تھا جو دوبارہ تقدیس سے ایک شام پہلے منعقد ہوئی تھی، ہیکل ڈسٹرکٹ سے ۲۷۰۰ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں نے اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ جتنے بھی پروگرام میں نے دیکھے ہیں یہ اُن میں سب سے زیادہ شاندار پروگرام تھا اور پُرجوش طریقے سے استقبال کرنے کے لئے سامعین کئی مرتبہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے تھے۔

اگلے روز دو حصوں میں ہیکل کی پھر سے تقدیس ہوئی تھی، جہاں پر خداوند کا روح کثرت سے ہمارے ساتھ تھا۔

اگست کے آخری حصے میں، صدر ہنری بی۔ آئرنگ نے سان سلواڈور ایل سلواڈور ہیکل کی تقدیس کی تھی۔ اُس کے ساتھ سسٹر آئرنگ، اور ایلڈر اور سسٹر ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، ایلڈر اور سسٹر ولیم آر۔ واکر، اور سسٹر سلویا ایچ۔ آلریڈ جو ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدارتی مجلس سے ہیں وہ تھی اور ساتھ اُس کا شوہر، جیفری تھا۔ صدر آئرنگ نے رپورٹ پیش کی کہ یہ اِسے انتہائی روحانی پروگرام تھا۔

اِس سال کے آخری حصہ میں، صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف اور بہن اُکڈورف دیگر جنرل اتھارٹیز کے ساتھ کیوٹزالٹیننگو، گوئٹے مالا کو سفر کریں گے، جہاں پر وہ ہماری کلیسیا کی ایک اور ہیکل کی تقدیس کریں گے۔

بھائیو اور بہنو، ہیکل کی تعمیر کسی رکاوٹ کے بغیر جاری ہے۔ آج میرے لئے یہ خاص موقع ہے کہ چند نئی ہیکلوں کا اعلان کروں۔

پہلے، میں یہ ذکر کرنا چاہوں گا کہ کلیسیا میں سہولت کی خاطر بننے والی کوئی بھی عمارت ہیکل سے زیادہ اہمیت کی حامل نہیں ہے۔ ہیکلیں وہاں بنائی جاتی ہیں جہاں پر تعلقات کو ابدیت کے لئے اکٹھے سربمہر کیا جاتا ہے۔ ہم دنیا بھر کی ساری ہیکلوں کے لئے شکر گزار ہیں اور اُن برکات کے لئے جو ہمارے ارکان کی زندگیوں میں ہیں۔

پچھلے سال یوٹاہ کاؤنٹی میں پروو خیمہ اجتماع میں بڑی خطرناک آگ لگ گئی تھی۔ یہ شاندار عمارت، جو مقدسین آخری ایام کی نسلوں کو بڑی عزیز تھی، اُس کا صرف بیرونی ڈھانچہ رہ گیا تھا۔ محتاط غور وفکر کے بعد، ہم نے اِس کے بیرونی ڈھانچہ کو محفوظ اور بحال رکھتے ہوئے اِس کی پھر سے تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ پروو سٹی میں کلیسیا کی دوسری ہیکل بن جائے گی۔ موجودہ پروو ہیکل کلیسیا کی مصروف ترین ہیکلوں میں سے ایک ہے، اور تعمیر ہونے والی یہ دوسری ہیکل کلیسیا کے وفادار ارکان کی بڑھتی ہوئی تعداد کو ٹھہرانے میں مدد کرے گی جس میں پروو اور اردگرد کے لوگوں داخل ہوتے ہیں۔

میں درج ذیل مقامات پر نئی ہیکلوں کی تعمیر پر مسرت طور پر اعلان کرتا ہوں: بارن کیویلا کولمبیا؛ ڈربن، جنوبی امریکہ؛ ڈیموکریٹک ریپبلکن کانگو میں کنشاسا

میں؛ اور سٹار ویلی وائمنگ میں۔ اضافے کے طور پر، ہم فرانس، پیرس میں ایک ہیکل بنانے کے اپنے منصوبوں کو لے کر آگے بڑھ رہے ہیں۔
جب جگہ اور دیگر ضروری اجازتیں بھی حاصل کر لیں گے تو اِن ہیکلوں کی تفصیل مستقبل میں دستیاب کر دی جائیں گی۔۔
میں نے پچھلی کانفرنسوں اُس ترقی کا ذکر کیا ہے جو اپنے ارکان کے نزدیک ہیکلیں بنانے کے لئے ہم کر رہے ہیں۔ اگر وہ پہلے سے ہی بہت سارے کلیسیائی ارکان کو دستیاب ہیں، مگر ابھی تک دنیا میں بعض علاقے ایسے ہیں جہاں ہیکلیں ہمارے ارکان سے بہت زیادہ دور ہیں کہ وہ وہاں تک پہنچنے کے لئے سفری اخراجات برداشت نہیں کر سکتے ہیں۔ اِس طرح سے وہ ہیکل کی فراہم کردہ مقدس اور ابدی برکات میں شریک ہونے کے قابل نہیں ہیں۔ میں ذکر کیا ہے۔
اِس مقصد میں مدد کے لئے، ہمارے پاس جنرل ٹیمپل پیٹرن اسسٹنٹ فنڈ دستیاب ہیں۔ یہ عطیہ اُن لوگوں کے لئے ایک وقت ہیکل جانے کا موقع دیتا ہے بصورت دیگر ہیکل جانے کے قابل نہیں ہیں اور جو بڑی دیر سے مایوسی سے اِس موقع کے منتظر ہیں۔ جو کوئی بھی اِس فنڈ میں شریک ہونا چاہتا ہے وہ حصہ ڈالنے والی سادہ سی رسید پر سادہ معلومات کے ساتھ شریک ہو سکتا ہے جو ہر مہینے بشپ صاحب کو دی جاتی ہے۔
اب، بھائیو اور بہنو، یہ میری دعا ہے کہ جب ہم آج اور کل پیغامات سنیں اور اُن چیزوں کو جانیں جو خداوند ہمیں بتانا چاہتا ہے۔ اب میں یسوع مسیح کے نام میں دعا کرتا ہوں: آمین

۱۸۱ ششماہی جنرل کانفرنس

ہفتہ صبح کا سیشن، ۱، یکم اکتوبر،۲۰۱۱

صحائف کی طاقت

ایلڈر رچرڈ جی سکاٹ

بارہ رسولوں کی جماعت سے

ہمارا آسمانی باپ سمجھتا تھا کہ ہماری فانی آزمائش کے دوران خواہش کردہ ترقی کے لئے، ہمیں مشکل چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔اِن میں سے کچھ چنوتیاں تقریباً غالب اثر رکھنے والی ہوں گی۔اُس نے ہماری فانی آزمائش میں ہمیں کامیاب ہونے کے لیے آلات مہیا کیے ہیں۔ آلات کے اِس سیٹ میں سے ایک سیٹ صحائف کا ہے۔

زمانوں سے آسمانی باپ نے چُنیدہ مردوزن کو، روح القدس کی راہنمائی سے، زندگی کے پیچیدہ مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے الہام بخشا ہے۔اُس نے اُن مجاز خادمین کو الہام بخشا ہے کہ وہ اِس حل کو ایک دستی کتاب کی صورت میں اپنے اُن بچوں کے لئے قلم بند کریں جو اُس کے خوشی کے منصوبے اور اُس کے پیارے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمیں اِس راہنمائی تک اُس خزانہ کے ذریعے با آسانی رسائی حاصل ہے جسے ہم معیاری کام کہتے ہیں--- جو کہ ، پرانا اور نیا عہد نامہ، مورمن کی کتاب، تعلیم اور عہد، اور بیش قیمت موتی۔

چونکہ صحائف راح القدس سے الہامی ابلاغ کے ذریعے پیدا ہوئے ہیں، اس لئے وہ خالص سچائی ہیں۔ ہمیں معیاری کاموں میں موجود تصورات کی صحت کے بارے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے چونکہ اِس کے لئے روح القدس وہ آلہ رہا ہے جس نے اُن افراد کو تحریک اور الہام بخشا جھنوں نے صحائف کو رقم کیا۔

صحائف نور کے اُن پیکٹوں کی مانند ہیں جو ہمارے اذہان کو روشن کرتے اور اور عالمِ بالا سے راہنمائی اور الہام کو جگہ دیتے ہیں۔وہ ہمارے آسمانی باپ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ابلاغ کے راستوں کو کھولنے کی کُنجی ہو سکتے ہیں۔

صحائف کا جب درست طور پر حوالہ دیتے ہیں تو وہ ہمارے اعلانات کے لئے اختیار کی مضبوطی مہیا کرتے ہیں۔ وہ پُرعزم دوست بن سکتے ہیں جو کہ جغرافیہ یا کیلنڈر تک محدود نہیں ہیں۔وہ ہمیشہ میسر ہیں جب بھی اُن کی ضرورت ہو۔اِن کا استعمال سچائی کی بنیاد فراہم کرتا ہے جو کہ روح القدس سے اُجاگر ہو سکتی ہے ۔صحائف کا مطالعہ کرنا، غور کرنا، تلاش کرنا، اور زبانی یاد کرنا ایک خالی الماری کو دوستوں، اقدار، اور سچائیوں سے بھرنے کی مانند ہے جن کو کسی بھی وقت، دُنیا میں کہیں بھی بُلایا جا سکتا ہے۔

صحائف کو زبانی یاد کرنے سے عظیم قوت آسکتی ہے۔ایک صحیفہ یاد کرنا ایک نیا دوست بنانا ہے۔ یہ ایک نئے فرد کی دریافت کرنے کی مانند ہے جو کہ بوقتِ ضرورت مدد کر سکتا ہے، الہام اور تسلی دیتا ہے، اور ضرورت کردہ تبدیلیوں کے لئے تحریک کا ذریعہ ہوتا ہے۔مثال کے طور پر، اِس زبور کو ازبر کرنا میرے لئے قوت اور فہم کا ذریعہ رہا ہے:

’’زمین اور اِسکی معموری خداوند ہی کی ہے، جہان اور اُسکے باشندے بھی

’’کیونکہ اُس نے سمندروں پر اُس کی بنیاد رکھی، اور سیلابوں پر اُسے قائم کیا۔

’’خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا؟ اُسکے مقدس مقام پر کون کھڑا ہوگا؟

’’وہی جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دِل پاک ہے؛ جس نے بطالت پر دِل نہیں لگایا، اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔

'' وہ خداوند کی طرف سے برکت پائے گا'' (زبور ۲۴ :۱۔۔۵)۔

س طرح ایک صحیفہ پر غور کرنا زندگی کے لئے بڑی راہنمائی دیتا ہے۔ صحائف حمائت کی بنیاد تشکیل دے سکتے ہیں۔ یہ شاندار طور پر رضامند دوستوں کا وسیع ذریعہ مہیا کر سکتے ہیں جو ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ایک زبانی یاد کیا ہوا صحیفہ قائم رہنا والا دوست بن سکتا ہے جو کہ وقت گزرنے کے ساتھ کمزور نہیں ہوتا ہے۔ صحائف کے ایک پیرائے پر غور کرنا مکاشفہ اور روح القدس کی راہنمائی اور الہام کو کھولنے کی کنجی ہوسکتا ہے۔ صحائف ایک شخص کو زندگی کی چنوتیوں پر غالب آنے کے لئے تسلی، اُمید اور اعتماد کی بحالی دیتے ہوئے ایک مضطرب جان کو پُرسکون بنا سکتے ہیں۔ جب منجی پر ایمان ہو تو وہ جذباتی چنوتیوں کو شفا دینے کی قوی قدرت رکھتے ہیں۔ وہ جسمانی شفا کو تیز تر کر سکتے ہیں۔صحائف ہماری زندگیوں میں مختلف اوقات میں ہماری ضروریات کے مطابق مختلف معنی دے سکتے ہیں۔جب ہم زندگی میں ایک نئی چنوتی کا سامنا کرتے ہیں تو ایک صحیفہ جو کہ ہم نے کئی بار پڑھا ہو وہ اُس صورت حال میں نئے اور لطیف معنی اخذ کر سکتا ہے جو کہ تازہ دم کرنے والے اور بافہم ہیں۔

آپ صحائف کو ذاتی طور پر کیسے استعمال کرتے ہیں؟ کیا اپنی جلد میں نشان لگاتے ہیں؟ کیا آپ حاشیے میں ایک روحانی راہنمائی یا ایک تجربہ نوٹ کرتے ہیں جس نے آپ کو ایک شاندار سبق سکھایا ہو؟ کیا آپ تمام تر معیاری کام کو استعمال کرتے ہیں، بشمول پرانا عہد نامہ؟ میں نے پرانے عہد نامہ کے اوراق پر بیش قیمت سچائیاں پائی ہیں جو کہ سچائی کے پلیٹ فارم کے لئے کلیدی اجزا ہیں جو کہ میری زندگی کی راہنمائی کرتے ہیں اور جب میں دوسروں کے ساتھ انجیل کا پیغام بانٹتا ہوں تو ایک منبع کے طور پر عمل کرتے ہیں۔

'' سموئیل نے کہا، کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے، جتنا اِس بات سے کہ خداوند کا حُکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔'' (۱۔سموئیل ۱۵ :۲۲)۔

'' اپنے سارے دِل سے خداوند پر توکل کر: اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

'' اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

'' تو اپنی نگاہ میں دانشمند نہ بن: خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر . . .

'' اے میرے بیٹے! خداوند کی تنبیہ کو حقیر نہ جان اور اُسکی ملامت سے بیزار نہ ہو

'' کیونکہ خداوند اُسی کو ملامت کرتا ہے جس سے اُسے محبت ہے؛ جیسے باپ اُس بیٹے کو جس سے وہ خوش ہے۔

'' مبارک ہے وہ آدمی جو حکمت کو پاتا ہے، اور وہ جو فہم حاصل کرتا ہے'' (امثال ۳ :۵۔۔۷، ۱۱۔۔۱۳)

نیا عہد نامہ بھی ہیرے جیسی سچائیوں کا ذریعہ ہے :

'' یسوع نے اُس سے کہا، خداندا اپنے خدا سے اپنے سارے دِل، اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔

'' بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔

'' اور دوسرا اِسکی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔

'' اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے'' (متی ۲۲ : ۳۷۔۔۴۰)

'' اور خداوند نے کہا، شمعون، شمعون، دیکھ شیطان نے تم لوگوں کو مانگ لیا ہے تا کہ گیہوں کی طرح پھٹکے:

'' لیکن میں نے تیرے لئے دُعا کی ہے کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے: اور جب تُو رجوع لائے تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا۔

'' اور اُس نے اُس سے کہا، اے خداوند! تیرے ساتھ میں قید ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں۔

''اور اُس نے کہا، اے پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کرے کہ مجھے نہیں جانتا . . .
''ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہوا دیکھ کر اُس پر خوب نگاہ کی اور کہا یہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔
''مگر اُس نے یہ کہہ کر انکار کیا، کہ اے عورت، میں اُسے نہیں جانتا۔
'' تھوڑی دیر کے بعد کوئی اور اُسے دیکھ کر کہنے لگا، کہ تو بھی اُن میں سے ہے۔ اور پطرس نے کہا، میاں میں نہیں ہوں۔
'' کوئی گھنٹہ بھر کے بعد ایک اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا، کہ یہ آدمی بیشک اُس کے ساتھ تھا: کیونکہ یہ گلیلی ہے۔
''پطرس نے کہا میاں میں نہیں جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ وہ کہہ ہی رہا تھا، کہ اُسی دم، مُرغ نے بانگ دی۔
''اور خداوند نے پھر کر پطرس کی طرف دیکھا۔ اور پطرس کو خداوند کی وہ بات یاد آئی، جو اُس نے اُس سے کہی تھی، کہ آج مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔
''اور پطرس باہر جا کر زار زار رویا'' (لوقا ۲۲: ۳۱۔۔ ۳۴، ۵۶۔۔ ۶۲)

تعلیم اور عہد میں سے اس صحیفہ نے میری زندگی کو کثرت سے بابرکت کیا ہے : ''میرے کلام کا پرچار کرنے کے خواہاں نہ ہو، بلکہ پہلے میرے کلام کو حاصل کرنے کے خواہاں ہو، اور پھر تمھاری زبان کھول دی جائے گی؛ پھر، اگر تم خواہش رکھو، تم میرا روح اور میرا کلام پاؤ گے، ہاں، آدمیوں کو باور کروانے کے لئے خدا کی قدرت'' (تعلیم اور عہد ۱۱:۲۱)۔

میرے اندازے کے مطابق، مورمن کی کتاب سچائی کو منفرد وضاحت اور طاقت کے ساتھ سکھاتی ہے۔مثال کے طور پر:
''اور اب میں چاہتا ہوں کہ تم فروتن اور فرمانبردار اور ملنسار اور تربیت پذیر اور صبر وتحمل سے معمور ہو، سارے کاموں میں پرہیز گار رہو، ہر وقت خدا کے حکم جانفشانی کے ساتھ مانو، روحانی اور جسمانی دونوں کے لئے ضرورت کے موافق مانگو اور جو کچھ تم نے پایا ہے اس کے لئے ہمیشہ خدا کی شکرگزاری کرو۔
''اور دیکھو ایمان، امید اور محبت تم میں ہو تب ہی تم ہمیشہ نیک کام کر سکو گے۔'' (ایلما ۷ :۲۳۔۔ ۲۴)۔

اور مزید
''اور محبت صابر ہے اور مہربان اور حسد نہیں کرتی اور شیخی نہیں مارتی ، اپنی ہی بہتری نہیں چاہتی ، جلدی غصے میں نہیں آتی ، برائی کا نہیں سوچتی ، اور بدی سے خوش نہیں ہوتی ، بلکہ سچائی میں شادمان ہوتی ہے، سب کچھ سہہ لیتی ہے، سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے، سب باتیں برداشت کرتی ہے۔
''پس میرے بھائیو، اگر تم میں محبت نہیں تو تم کچھ بھی نہیں، کیونکہ محبت کو کبھی زوال نہیں۔اسلئے محبت کا دامن تھامے رکھو جو اِن سب سے افضل ہے کیونکہ تمام چیزیں یقیناً جاتی رہیں گی___
''مگر محبت مسیح کا خالص پیار ہے اور یہ ہمیشہ تک برداشت کرتی ہے اور یوم آخر جس میں ہوگی اُسکے لئے بہتر ہوگا۔
''پس، میرے پیارے بھائیو، دِل کی ساری طاقت کے ساتھ باپ سے دُعا کرو تا کہ تم اُس کی محبت سے بھر جاؤ جو اُس نے اُن سب کو عطا کی ہے، جو اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے سچے پیروکار ہیں تا کہ تم خدا کے فرزند بن سکو تا کہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم اُسکی مانند ہوں، کیونکہ ہم اُسکو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے تا کہ ہم یہ اُمید پائیں تا کہ ہم پاک ہوں، جس طرح وہ پاک ہے'' (مرونی ۷:۴۵۔۔۴۸)۔

میری انمول بیوی، جینین، مورمن کی کتاب سے عشق کرتی ہے۔ اُس کی نوجوانی میں، ایک نوخیز کے طور پر، یہ اُسکی زندگی کی بنیاد بنی۔ یہ ریاست ہائے متحدہ کے شمال مغرب میں اُس کے کُل وقتی مشنری خدمت کے دوران اُس کی گواہی اور تعلیم کا ذریعہ تھی۔ جب ہم نے کورڈوبا، ارجنٹائن میں مشن کی خدمت کی، اُس نے ہماری تبلیغی کوششوں کے دوران مورمن کی کتاب کے استعمال کی مضبوطی سے حوصلہ افزائی کی۔ جنین نے اپنی زندگی کے اوائل ہی

میں یہ تصدیق کی کہ وہ جو مورمن کی کتاب کا مسلسل مطالعہ کرتے ہیں خداوند کے روح کی اضافی برکت، اُس کے احکام ماننے کا عظیم ارادہ، اور خدا کے بیٹے کی الوہیتکی مضبوط ترین گواہی پاتے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ مزید کتنے سالوں تک سال کے آخر میں مگر اِس کے اختتام سے پہلے، میں اُسے خاموشی سے بیٹھے، ایک اور مرتبہ پوری مورمن کی کتاب کو ختم کرتے دیکھوگا۔

۱۹۹۱ میں مِیں اپنے خاندان کو کرسمس کا خاص تحفہ دینا چاہتا تھا۔ اِس خواہش کی تکمیل کو رقم کرتے ہوئے، میری ذاتی ڈائری بیان کرتی ہے: ''یہ ۱۸ دسمبر ۱۹۹۱، بدھ، ۱۲: ۳۸ ہے۔ میں نے ابھی اپنے خاندان کے لئے مورمن کی کتب کی صوتی ریکاڈنگ ختم کی ہے۔ اِس تجربے نے میری اِس الٰہی کام کی گواہی کو بڑھایا ہے اور میری خواہش کو مضبوط کیا ہے کہ میں اِس کے صفحات سے زیادہ شناسا ہوں اور اِن سے اُن سچائیوں کو کشید کروں جن کو میں خداوند کی خدمت میں استعمال کروں۔ میں اِس کتاب سے پیار کرتا ہوں۔ میں اپنی جان کے ساتھ گواہی دیتا ہوں کہ یہ سچی ہے، کہ یہ اسرائیل کے گھرانے، اور پوری دُنیا میں منتشر اس کے ساتھوں کی برکت کے لئے تیار کی گئی تھی۔ وہ سب جو اِس کے پیغام کو فروتنی، اور یسوع مسیح پر ایمان کے ساتھ پڑھیں گے، اِسکی سچائی کو جانیں گے اور وہ زیادہ خوشی کی طرف راہنمائی کرنے والا خزانہ، اطمینان اور اِس زندگی میں تکمیل پائیں گے۔ میں ساری قدوسیت کے ساتھ اِس کی گواہی دیتا ہوں، کہ یہ کتاب سچی ہے۔''

کاش ہم سب برکات کی اُس دولت کو حاصل کریں جو کہ مطالعہِ صحائف کا نتیجہ ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

ذاتی مکاشفہ اور گواہی

باربرا تھامپسن

ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدارتی مجلس میں مشیر دوم

کئی برس پہلے جب میں کالج کی ایک طالبہ تھی، تو میں ریڈیو پر جنرل کانفرنس سن رہی تھی کیوں کہ ہمارے چھوٹے سے اپارٹمنٹ میں ٹی۔وی نہ تھا۔ کانفرنس کے مقررین شاندار تھے، اور میں پاک روح کے بھرپور جذبات کے باعث لطف اندوز ہو رہی تھی۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے جب جنرل اتھارٹیز میں سے ایک نے نجات دہندہ اور اُس کی خدمت کے بارے خطاب کیا اور پھر دلسوز گواہی دی۔ پاک روح نے میری روح کو اِس بات کی تصدیق کی کہ اُس نے سچ بولا تھا۔ اُس لمحے مجھے کوئی شک نہ تھا کہ نجات دہندہ موجود تھا۔ مجھے اِس بات پر بھی کوئی شک نہ تھا کہ میں ذاتی مکاشفہ کا تجربہ کر رہی تھی جس نے مجھے تصدیق کی تھی کہ ''یسوع مسیح ابنِ خُدا ہے۔'' ۱

ایک آٹھ سالہ بچی کے طور پر میں نے بپتسمہ پایا تھا اور مستحکم ہوئی تھی اور روح القدس کا تحفہ پایا تھا۔ یہ اُس وقت ایک شاندار برکت تھی مگر جب میں جوان ہوئی تو اِس کی اہمیت بڑھتی گئی اور اُس وقت سے روح القدس کے تحفے کا تجربہ کئی طریقوں سے کیا۔

اکثر جب ہم بچپن سے نوخیزی، اور پھر بالغ پن میں بڑھتے ہیں، تو زندگی کے ساتھ ہمیں چنوتیاں اور تجربات ہوتے ہیں جو یہ جاننے کا سبب بنتے ہیں کہ ہمیں الٰہی مدد کی ضرورت ہے جو پاک روح کے ذریعے سے آتی ہے۔ جب کوشش کرتے ہیں تو ہم اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہیں، '' میرے مسائل کا حل کیا ہے؟'' اور ''میں کیسے جان سکتا ہوں کہ کیا کرنا ہے؟''

میں مورمن کی کتاب سے اکثر لحی کی تعلیمات کے بیان کے بارے یاد کرتی ہوں جس میں وہ اپنے خاندان کو انجیل کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ اُن کے ساتھ بہت ساری چیزوں کے مکاشفوں اور تعلیمات کے بارے بیان کرتا ہے جنہوں نے آخری دنوں میں آنا ہے۔ دراصل نیفی نے اپنے باپ کی تعلیمات کو زیادہ بہتر طور پر سمجھنے کے لئے خداوند کی رہنمائی کی تلاش کی تھی۔ وہ سر بلند کیا گیا تھا، برکت دی گئی تھی، اور جاننے کے لئے الہام دیا گیا تھا کہ اُس کے باپ کی تعلیمات سچی تھیں۔ اِس بات نے نیفی کو اِس قابل بنایا کہ وہ بڑی احتیاط سے خداوند کے حکموں کی پیروی کرے اور ایک راستباز زندگی گزارے۔ اُس نے اپنی رہنمائی کے لئے ذاتی مکاشفہ پایا۔

دوسری طرف، اُس کے بھائی آپس میں اِس لئے لڑ رہے تھے کیوں کہ اُنہوں نے اپنے باپ کی تعلیمات کو نہ سمجھا تھا۔ پھر نیفی نے ایک بہت ہی اہم سوال پوچھا: ''کیا تم نے خداوند سے دریافت کیا ہے؟'' ۲

تو اُن کا جواب توانا نہ تھا: ''ہم نے نہیں کیا، کیوں کہ خدا ہم پر ایسی باتیں ظاہر نہیں کرتا۔'' ۳

نیفی نے اپنے بھائیوں کو سکھانے کا موقع پایا کہ کیسے ذاتی مکاشفہ پانا ہے۔ اُس نے کہا: ''کیا وہ باتیں جو خداوند نے تم سے کہیں تمہیں یاد نہیں؟۔۔۔ اگر تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، یہ یقین رکھتے ہوئے ایمان کے ساتھ مجھ سے مانگو تو پاؤ گے پھر یقیناً یہ باتیں تم پر ظاہر کی جائیں گی۔'' ۴

ذاتی مکاشفہ پانے کا طریقہ واقعی واضح ہے۔ ہمیں مکاشفہ پانے کی خواہش کی ضرورت ہے، ہم اپنے دلوں کو سخت نہ کریں، اور پھر ہمیں ایمان سے مانگنے کی ضرورت ہے، حقیقی طور پر ایمان رکھیں کہ ہم جواب پائیں گے، اور پھر جانفشانی سے خدا کے حکموں پر قائم رہو۔

اِس نمونے کی پیروی کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ ہر وقت جب ہم خدا سے سوال کرتے ہیں، تو جواب فوری طور پر تفصیل کے ساتھ آجائے گا کہ کیا کرنا ہے۔ تاہم، اِس کا مطلب ہے کہ اگر ہم جانفشانی سے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور ایمان سے مانگتے ہیں، تو جوابات خداوند کے اپنے طریقے اور اُس کے اپنے وقت کے مطابق آئیں گے۔

بچے کے طور پر میں سوچتی تھی کہ ذاتی مکاشفہ یا دعا کے ذاتی جوابات سنی جانے والی آواز کے ساتھ آئیں گے۔ دراصل، کچھ مکاشفے اصلی آواز کے سننے کے باعث ہی ملتے ہیں، تاہم، میں نے جانا ہے کہ روح کئی طرح سے کلام کرتا ہے۔

تعلیم وعہد اُس کا چھٹا باب کئی طریقے واضح کرتا ہے جس میں ہم مکاشفہ پا سکتے ہیں:

''تم نے مجھ سے پوچھا ہے، اور دیکھو، تم جب بھی مجھ سے پوچھو گی تم میری روح سے ہدایات پاؤ گے۔'' ۵

''میں نے تمہارے دماغ کو روشن کیا۔'' ۶

''کیا میں اِس معاملے میں تمہارے ذہن کے سکون کے لئے نہ بولا؟'' ۷

دوسرے صحائف میں ہم مکاشفہ پانے کے بارے مزید سیکھتے ہیں:

''میں روح القدس کے ذریعے سے جو تم پر آئے گا اور تمہارے دلوں میں رہے گا، تمہیں تمہارے ذہنوں اور دلوں میں بتاؤں گا۔ اب دیکھو، یہ مکاشفہ کی روح ہے۔'' ۸

''میں ایسا کروں گا کہ تمہاری چھاتیاں اندر سے جلیں گی؛ پس تم محسوس کرو گے کہ یہ درست ہے۔'' ۹

''میں تمہیں اپنی روح دوں گا، جو تمہارے ذہنوں کو روشن کرے گی، جو تمہاری جان کو خوشی سے بھر دے گی۔'' ۱۰

اکثر ذاتی مکاشفہ اُس وقت ملتا ہے جب ہم صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں، نبیوں اور کلیسیا کے دوسرے رہنماؤں کی مشورت کو توجہ سے سنتے اور اُس پر عمل پیرا ہوتے ہیں، اور وفادار، راست باز زندگیاں گزارنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ بعض اوقات الہام صحائف کی ایک آیت کے بدلے یا کانفرنس کے خطاب کی ایک سطر سے ہی مل جاتا ہے۔ شائد آپ کا جواب اُس وقت ملے جب پرائمری کے بچے خوبصورت گیت گا رہے ہوں۔ مکاشفہ اِن ساری صورتوں میں مل سکتا ہے۔ بحالیت کے ابتدائی ایام میں، بہت سارے اراکین جانفشانی سے مکاشفہ کے خواہاں تھے اور یہ جاننے کی برکت اور الہام پایا کہ کیا کرنا ہے۔

بہن علیزا آر۔ سنو کو نبی بریگہم ینگ نے کلیسیا کی بہنوں کو سر بلند کرنے اور سکھانے میں مدد کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ اُس نے سکھایا کہ ایک خاتون بھی، اپنی ذاتی زندگی کے لئے، خاندان کے لئے، اور کلیسیائی ذمہ داریوں کی رہنمائی کے لئے الہام پا سکتی تھی۔ اُس نے کہا: ''بہنوں کو بتاؤ کہ آگے بڑھیں اور اپنی ذمہ داریوں کو فروتنی، اور وفاداری سے پورا کریں تو خدا کا روح اُن پر آٹھہرے گا اور وہ اپنی محنت میں برکت پائیں گی۔ طاقت کی بجائے وہ حکمت کی تلاش کریں تو اُن کے پاس دانائی سے مشق کرنے کی پوری قوت ہو گی۔'' ۱۱

بہن سنو نے بہنوں کو بتایا کہ روح القدس کی رہنمائی کی تلاش کرو۔ اُس نے کہا کہ روح القدس ''انسان کے دل کی ہر ایک خواہش پوری کرتا اور تسلی دیتا ہے، اور ہر ایک خلا کو پورا کرتا ہے۔ جب میں اِس روح سے معمور ہوں تو میری جان تسلی پاتی ہے۔'' ۱۲

صدر اُکڈورف نے سکھایا ہے کہ ''کہ مکاشفہ اور گواہی ہمیشہ غالب طاقت کے ساتھ نہیں آتی ہے۔ بہت ساروں کو، ایک گواہی آہستہ ملتی ہے۔۔۔ بعض اوقات ایک چھوٹا سا حصہ۔'' وہ مزید بتاتے ہیں: ''آئیں سنجیدگی سے ذاتی الہام کے نور کی تلاش کریں۔ آئیں خداوند سے التجا کریں کہ وہ ہماری روح اور ذہن کو ایمان کی چنگاریاں عنایت کرے جو ہمیں پاک روح کی الہٰی خدمت کو پہچاننے اور پانے کے قابل بنائے۔'' ۱۳

جب ہم اپنی روزمرہ زندگی میں چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں تو ہماری گواہیاں فروغ پاتی اور مضبوط ہوتی ہیں۔ کچھ لوگ صحت کے مشکل مسائل سے نبرد آزما ہوتے ہیں؛ کچھ معاشی مسائل کا تجربہ کرتے ہیں؛ کئی اور لوگوں کو شادی یا اپنے بچوں کے ساتھ چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ تنہائی اور غیر تکمیل شدہ اُمیدوں اور خوابوں کے باعث تکلیف میں ہوتے ہیں۔ یہ ہماری گواہی ہے، جو خداوند یسوع مسیح میں ہمارے ایمان، اور ہمارے نجات کے منصوبے کے علم میں ہمارے ساتھ منسلک ہے، جو اِس امتحان اور سخت اوقات میں سے گزرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ کتاب میری سلطنت میں بیٹیاں، میں ہم

بہن ہیڈوگ بیئری شیل ایک خاتون کے بارے پڑھتے ہیں، جو جرمنی میں رہتی ہے، جس نے جنگ عظیم دوم میں بہت زیادہ محرومی اور غمگینی کے باعث دُکھ اُٹھایا۔ اُس کی محبت کے باعث اور حقیقی پیار کی فطرت کے باعث، اور حتیٰ کی اُس کی اپنی اہم ضرورت میں، اُس نے خوشی سے اپنی خوراک جنگ کے ایک بھوکے قیدی سے بانٹی، جب اُس سے پوچھ گیا کہ وہ ''اُن سارے امتحانات میں گواہی کو قائم رکھنے کے کیسے قابل ہوئی''، تو اُس نے جواب دیا،'' اُن سارے ایام کے دوران میں نے گواہی کو قائم نہیں رکھا۔۔۔ بلکہ گواہی نے مجھے قائم رکھا تھا'' ۱۴

ہماری مضبوط گواہی کا مطلب یہ نہیں کہ یہ ہمیشہ ایسے ہی رہے گی۔ (ہمیں لازمی طور پر اِس کی پرورش کرنی اور اِس کو مضبوط بنانا ہے کہ حقیقت میں اِس کے پاس قائم رہنے کی کافی قوت ہو۔ ہمارے ''اکثر اکٹھے ہونے کی'' ایک وجہ یہ بھی ہے تا کہ ہم ساکرامنٹ میں شریک ہو سکیں، اپنے عہود کی تجدید کر سکیں، اور ''خدا کے اچھے کلام کے باعث پرورش'' پائیں۔ یہ خدا کا نیک کلام ہی ہے جو ہم کو ''مسلسل دعا کرنے میں جگائے رکھتا، صرف مسیح کی خوبیوں پر بھروسہ رکھتا ہے، جو ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے۔'' ۱۵

ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار نے ہمیں بتایا ہے،'' جب آپ مناسب طور سے مکاشفے کی روح کو تلاش کرتے اور اِس کا اطلاق کرتے ہیں، تو میں وعدہ کرتا ہوں، کہ آپ خداوند کے نور میں چلو گے'' (یسعیاہ ۲:۵؛ ۲نیفی ۱۲:۵)۔ بعض اوقات مکاشفہ کی روح فوری اور شدید طور پر عمل کرے گی، کسی اور وقت پر ہلکے اور بتدریجی انداز میں، اور اکثر اِس قدر آرام سے کہ آپ شعوری طور پر اِس کو پہچان بھی نہیں سکتے ہیں۔ مگر اِس نمونے سے قطع نظر یہ برکت ملتی ہے، جو نور یہ مہیا کرتا ہے وہ آپ کی روح کو منور کرتا اور بڑھاتا ہے، اور آپ کے فہم کو روشن کرتا ہے (دیکھئے ایلما ۵:۷؛ ۲۸:۳۲)، اور آپ اور آپ کے خاندان کی رہنمائی اور حفاظت کرتا ہے۔'' ۱۶

خداوند ہمیں ہماری زندگیوں میں رہنمائی، حکمت، اور ہدایت کے ساتھ برکت دینے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ اپنا روح ہم پر انڈیلنے کی خواہش کرتا ہے۔ دوبارہ، ذاتی مکاشفے کے لئے ہمیں اِسے پانے کی خواہش کی ضرورت ہے، ہم اپنے دلوں کو سخت نہ کریں، اور پھر ہمیں ایمان میں پوچھنے کی ضرورت ہے، حقیقی طور پر ایمان رکھتے ہوئے کہ ہم ایک جواب پائیں گے، اور پھر جانفشانی سے خدا کے احکامات پر قائم رہیں گے۔ پھر جب ہم اپنے سوالوں کے جوابات پاتے ہیں، تو وہ اپنی روح سے ہمیں برکت دے گا۔ میں اِس کی گواہی یسوع مسیح کے نام میں دیتی ہوں۔ آمین۔

حوالہ جات

۱۔ تعلیم وعہد ۱۳:۴۶

۲۔ ۱نیفی ۸:۱۵

۳۔ ۱نیفی ۹:۱۵

۴۔ ۱نیفی ۱۱:۱۵؛ آیت ۱۰ بھی دیکھئے

۵۔ تعلیم وعہد ۱۴:۶

۶۔ تعلیم وعہد ۱۵:۶

۷۔ تعلیم وعہد ۲۳:۶

۸۔ تعلیم وعہد ۲:۸۔۳

۹۔ تعلیم وعہد ۸:۹

۱۰۔ تعلیم وعہد ۱۳:۱۱

۱۱۔ علیز آر۔سنو، میری سلطنت کی بیٹیاں، میں: ریلیف سوسائٹی کا کام اور تاریخ

۱۲۔ علیز آر۔سنو، میری سلطنت کی بیٹیاں میں، ۴۶

۱۳۔ ڈیئٹر ایف۔اُکڈورف، "Your Potential, Your Privilege," لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۱، ۶۰۔

۱۴۔ ہیڈوگ بیئری شیل، میری سلطنت کی بیٹیاں، ۷۹

۱۵۔ دیکھیے مرونی ۶:۴۔۶

۱۶۔ ڈیوڈاے۔بیڈنار، "The Spirit of Revelation," لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۱، ۹۰۔

وقت آئے گا

ایلڈر روٹنی ایل۔ کلےٹن

ستر کی صدارتی مجلس

میں نے ایک نوجوان مشنری کے طور پر پیرو لیما کے مرکزی علاقوں میں کئی ماہ خدمت کی۔ نتیجہ کے طور پر، میں نے لیما پلازا ڈی آرمز کو کئی مرتبہ عبور کیا، یہ پلازہ حکومتی محل اور پیرو کے صدر کی باضابطہ رہائش اور دفتر کے بالکل سامنے ہے۔ میرے ساتھیوں نے اور میں نے کئی لوگوں کو پلازا میں بحال کردہ انجیل کا پیغام سننے کی دعوت دی۔ میں اکثر حیران ہوتا تھا کہ محل میں داخل ہو کیسا لگتا ہوگا، مگر، جب بھی میں ایسا سوچتا یہ مجھے ناممکن ہو محسوس ہوتا تھا۔

پچھلے سال بارہ کی جماعت کے ایلڈر رڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن کچھ اور لوگ اور میں، اُس وقت کے پیرو کے صدر ایلن گارسیا سے حکومتی محل میں ملے۔ ہم اِس کے خوبصورت کمرے دکھائے گئے اور صدر گارسیا نے ہمیں گرمجوشی سے خوش آمدید کہا۔ میرے نوجوان مشنری محل کے بارے حیران ہوتے ہوں گے جس کی آرائش اِس طرح سے کی گئی تھی شائد ۱۹۷۰ء میں ممکنہ طور پر اِس کا خواب بھی نہ دیکھتا۔

جب میں پیرو میں مشنری تھا اُس وقت سے لے کر اب تک وہاں چیزیں تبدیل ہو چکی تھیں خاص طور پر چرچ کے لئے۔ اُس وقت وہاں کلیسیا کے گیارہ ہزار ارکان تھے اور صرف ایک سٹیک تھی۔ آج، وہاں پر تین لاکھ سے زیادہ ارکان ہیں اور تقریباً ۱۰۰ سٹیکیں ہیں۔ وہ شہر جہاں ارکان کے چھوٹے سے گروہ تھے، ب وہاں پر سرگرم سٹیکیں اور پرکشش میٹنگ ہاؤس ہیں جنہوں نے سرزمین کو حسین بنا دیا ہے۔ ایسے ہی دنیا میں اور کئی ملکوں میں بھی ہوا ہے۔

کلیسیا کی یادگار نشوونما وضاحت کی مستحق ہے۔ ہم پرانے عہدنامے کی نبوت سے آغاز کرتے ہیں۔

بابل میں دانی ایل ایک عبرانی غلام تھا۔ اُس کو نبوکدنضر بادشاہ کے ایک خواب کی تعبیر بتانے کا موقع ملا۔ خداوند نے خدا سے کہا کہ وہ خواب اور اُس کی تشریح اُس کو بتائے، اور اُس کی دعا کا جواب دیا گیا۔ اُس نے نبوکدنضر کو بتایا، ” آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے، اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئے گا۔ اُس نے بادشاہ کو بتایا کہ اُس کی رویائیں کچھ یوں ہیں۔“ اُس نے کہا کہ بادشاہ نے ایک آدمی کی صورت اُس کے سر، انگوٹھوں، بازوں، ٹانگوں اور پاؤں کو دیکھا ہے۔ ایک پتھر ہاتھ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کاٹا گیا اور وہ آہستہ آہستہ لڑھکتا ہوا بڑا ہوتا گیا۔ وہ پتھر اُس مورت سے ٹکرایا، اور اِس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا،“ اور وہ پتھر جس نے مورت کو توڑا ایک بڑا پہاڑ بن گیا، اور تمام زمین پر پھیل گیا۔“

دانی ایل نے واضح کیا کہ وہ مورت مستقبل کی سیاسی بادشاہتوں کو پیش کرتی تھی اور یہ کہ ” [مستقبل کے] اُن ایام میں خدا اپنی سلطنت قائم کرے گا، جو کبھی بھی برباد نہ ہوگی: ۔۔۔ بلکہ باقی کی ساری بادشاہتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی، اور یہ سدا تک قائم رہے گی۔“ ۱

اب میں صحائف سے ایک جدید زمانے کا حوالہ دوں گا۔ مرونی فرشتہ پہلی مرتبہ جوزف پر ۱۸۲۳ میں ظاہر ہوا، اور اُسے بتایا کہ خدا مجھ سے ایک کام کرانا چاہتا تھا؛ اور میرا نام ساری قوموں، قبیلوں، اور زبانوں کے درمیان نیکی اور بدی کی وجہ سے ہونا چاہیے۔“ ۲ مرونی کا پیغام لازمی طور پر جوزف کے لئے حیران کن تھا، جو صرف ۱۷ برس کا تھا۔

۱۸۳۱ء میں، خداوند نے جوزف کو بتایا کہ خدا کی بادشاہت کی کنجیاں دوبارہ ” زمین کے لوگوں کے سپرد کی جائیں گی۔“ اُس نے کہا ” انجیل اُس پتھر کی طرح جو ہاتھ لگائے بغیر ہی کاٹا گیا، اور پوری زمین کو معمور کر دے گی؛“ ۳ جیسے دانی ایل نے نبوکدنضر کو بتایا تھا۔

۱۸۹۸ء میں صدر ولفورڈ ووڈرف نے پھر سے ایک تجربہ بیان کیا جو اُسے ایک نئے رکن کی حیثیت سے ۱۸۳۴ء میں کرٹ لینڈ کے قریب کہانتی میٹنگ میں اُس نے بیان کیا: ” نبی نے کہانت رکھنے والے تمام ارکان کو لکڑی کے بنے ہوئے ایک چھوٹے سے سکول ہاؤس میں جمع ہونے کے لئے بلایا۔ شائد ۱۴ فٹ مربع کا یہ ایک چھوٹا سا گھر تھا۔ جب ہم سب جمع ہوئے تو نبی نے اسرائیل کے ایلڈرز کو اِس کام کی گواہی دینے کے لئے بلایا۔۔۔ اِس کے

بعد نبی نے کہا، '' بھائیو آج کی رات مجھے آپ کی گواہیوں سے بہت زیادہ روحانی آسودگی اور ہدایت ملی ہے، مگر میں آپ سب کو خداوند کے سامنے کہنا چاہوں گا، کہ آپ اِس کلیسیا کی آگے آنے والی قسمت اور سلطنت کو اِس سے زیادہ کچھ نہیں جانتے جتنا ایک ماں کی گود میں چھوٹے بچے کو۔ آپ اِس کو نہیں سمجھتے۔۔۔ یہ کہانتی حاملین کی مٹھی بھر تعداد ہے جسے آپ آج رات دیکھتے ہیں، مگر یہ کلیسیا شمالی اور جنوبی امریکہ میں بھر جائے گی۔۔۔ یہ دنیا میں پھیل جائے گی۔'' ' ۴

وہ پیش گوئیاں یہ ہیں:

o خدا کی بادشاہت اُس پتھر کی مانند ہے جو پہاڑ سے کاٹا گیا وہ زمین کو معمور کر دے گا؛

o جوزف سمتھ کا نام دنیا میں پہچانا جائے گا؛ اور

o کلیسیا امریکہ اور پوری دنیا میں پھیل جائے گی۔

سالوں پہلے تو یہ بات ایک مذاق ہو سکتی ہے۔ ایمانداروں کے چھوٹے چھوٹے گروہ، جو مشکل سے امریکی سرحدوں میں زندگی بسر کر رہے تھے، اور ہر سال ایذیت رسانی سے بچنے کے لئے ہجرت کرتے تھے، اُن کے ایمان کی بنیاد ایسی دکھائی نہ دیتی تھی جو دنیا کی ایک سے دوسری بین الاقوامی سرحدوں کو عبور کرے گی اور ہر کہیں مرد و زن کے دلوں میں سرایت کر جائے گی۔

لیکن ایسا ہی وقوع ہوا ہے۔ میں ایک مثال دیتا ہوں۔

۱۹۲۵ء میں بیونس آئرس میں، کرسمس والے دن، ایلڈر مروِن جے۔ بیلرڈ نے جنوبی امریکہ کے پورے براعظم کو مخصوص کیا۔ ۱۹۲۶ء تک مٹھی بھر لوگ تبدیل ہوئے اور بپتسمہ لیا۔ جنوبی امریکہ میں بپتسمہ لینے والے کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے وہ پہلے ارکان تھے۔ یہ کوئی ۸۵ برس پہلے کی بات ہے۔

آج بیونس آئرس میں صیون کی ۳۲ سٹیکیں ہیں جائیں، اور پورے ارجنٹائن کے تمام شہروں اور دیہاتوں میں کلیسیا کے ہزاروں لاکھوں ارکان ہیں۔ اب پورے جنوبی امریکہ میں ۶۰۰ سے زیادہ سٹیکیں اور چوبیس لاکھ کلیسیائی ارکان ہیں۔ جب کہ ہم دیکھ رہیں ہیں کہ خدا کی سلطنت جنوبی امریکہ میں پھیلتی جاری رہی ہے، اور جوزف سمتھ کا نام ہم اور اِس پر تنقید کرنے والے اُن ممالک میں شائع کر رہے ہیں جس کے بارے اُس نے اپنی زندگی میں سنا بھی نہ ہوگا۔

آج دنیا میں کلیسیا کی بوسٹن سے بنکاک اور میکسیکو سٹی سے ماسکو تک تقریباً ۳۰۰۰ سٹیکیں ہیں، اور ۲۹۰۰۰ وارڈوں اور برانچیں ہیں۔ بہت سارے ممالک میں کلیسیا کی سٹیکیں کافی مضبوط حالت میں ہیں، اُن ارکان کے ساتھ جن کے آبا و اجداد رکن کے طور پر تبدیل ہوئے تھے۔ چھوٹے گروہوں میں نئے ارکان کلیسیا کی چھوٹی برانچوں میں کرائے کے گھروں میں ملتے ہیں۔ ہر سال کلیسیا دنیا میں پھیلتی جا رہی ہے۔

دنیا کو معمور کرنے اور ساری دنیا میں پہچانے جانے کی یہ پیش گوئیاں: مسخرہ پن لگتا تھا۔ شائد۔ غیر اغلب۔ ناممکن؟ یقیناً ایسا نہیں ہے۔ یہ ہماری آنکھوں کے سامنے وقوع ہو رہا ہے۔

صدر گورڈن بی۔ ہنکلی نے غور کیا ہے: '' یہ کہا جاتا تھا کہ ایک وقت تھا کہ برطانیہ کی بادشاہت میں سورج غروب نہ ہوتا تھا۔ اب وہ سلطنت ختم ہو چکی ہے۔ مگر یہ حقیقت کہ سورج خداوند کے اِس کام پر کبھی بھی غروب نہ ہوگا جیسے کہ یہ پوری زمین پر لوگوں کی زندگیوں کو چھو رہا ہے۔'' اور یہ تو ابھی آغاز ہی ہے۔ ابھی تو ہم نے اِس سارے کام کی تکمیل کا آغاز ہی کیا ہے۔ ہمارے کام کی کوئی حدود نہیں ہیں۔۔۔ وہ قومیں جن کے دروازے ابھی ہمارے لئے بند ہیں کسی روز کھل جائیں گے۔'' ۵ آج ہم دیکھتے ہیں کہ مورمن کی کتاب کی گواہی کی تکمیل قریب ترین ہے:

''اور۔۔۔کہ بادشاہ اپنے منہ بند کریں گے؛ کیوں کہ جو کچھ اُن سے کہا نہ گیا تھا وہ دیکھیں گے؛ اور جو کچھ اُنہوں نے سنا نہ تھا وہ غور کریں گے۔

''کیوں کہ اُس روز، میری خاطر باپ ایک کام کرے گا، جو اُن کے درمیان ایک نہایت عجیب کام ہوگا۔'' ٦

یقیناً خداوند کا کام عظیم اور شاندار رہے، مگر یہ نوع انسانی کے بہت سارے سیاسی، ثقافتی، اور تعلیمی رہنماؤں کے توجہ کے بغیر لازمی طور پر آگے بڑھتا ہے۔ یہ ایک وقت میں ایک دل میں اور خاندان میں بڑی خاموشی اور ہوشیاری سے ترقی پاتا ہے، اِس کا مقدس پیغام ہر کہیں لوگوں کو برکت دے رہا ہے۔

مورمن کی کتاب میں ایک آیت آج کلیسیا کی حیرت انگیز ترقی کی کنجی مہیا کرتی ہے۔ ''اور اِس سے بڑھ کر میں تمہیں یہ کہتا ہوں، کہ وقت آئے گا جب نجات دہندہ کا علم ہر قوم، نسل، زبان اور لوگوں میں پھیلے گا۔'' ٧

ہمارا سب سے اہم پیغام، جسے ہم نے الٰہی اختیار اور حکم کے مطابق دنیا میں پہنچانا ہے کہ ایک نجات دہندہ ہے۔ وہ اِس فانی دنیا کے درمیانی وقت میں اِس زمین پر آیا۔ اُس نے ہمارے گناہوں کی خاطر کفارہ دیا، قربان ہوا، اور پھر جی اُٹھا۔ یہ انوکھا پیغام، جس کا اعلان ہم خدا کے اعلان سے کرتے ہیں، یہ اِس کلیسیا کی ترقی کی حقیقی وجہ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں وہ اپنے باپ کیساتھ جوزف سمتھ پر ظاہر ہوا۔ باپ کے زیرِ ہدایت، اُس نے پھر سے زمین پر اپنی انجیل کو بحال کیا۔ اُس نے پھر سے زمین پر رسول، نبی، اور کہانتی کنجیاں بھیجیں۔ وہ اپنی کلیسیا کی رہنمائی زندہ نبی، صدر تھامس ایس۔ مانسن کے وسیلے سے کرتا ہے۔ اُس کی کلیسیا وہ پتھر ہے جو ہاتھ کے بغیر پہاڑ سے کٹا اور آگے بڑھتے ہوئے پوری دنیا میں پھیل گیا۔ ہم جوزف سمتھ کے شکر گزار ہیں، اور اِس بات کو حیرانی سے دیکھتے ہیں جیسے کہ اُس کا نام محترم ہے، اور، ہاں، پوری دنیا میں پہلے سے زیادہ اِس کو برا بھلا بھی کہا جاتا ہے۔ مگر ہم تسلیم کرتے ہیں کہ آخری ایام کا یہ عظیم کام اِس کے بارے نہیں ہے۔ یہ خدائے قادرِ مطلق اور اُس کے بیٹے، سلامتی کے شہزادے کا کام ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یسوع مسیح نجات دہندہ ہے اور آپ کے ساتھ ہے اور جلال میں آپ کے ساتھ کھڑا ہے جیسے اُس کی کلیسیا حیرت انگیز، اور شاندار طریقے سے، اور بغیر کسی مزاحمت کے آگے بڑھتی ہے۔ ۔دراصل، ''وہ وقت آ چکا [ہے] جب نجات دہندہ کا علم ۔۔۔ ہر ایک قوم میں، قبیلے، زبان، اور لوگوں میں پھیلے گا'' کیسا بابرکت دن ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ دانی ایل ۲:۸۲، ۵۳، ۴۴؛ آیت ۱۔ ۵۴ بھی دیکھئے

۲۔ جوزف سمتھ ۔۔۔تاریخ ۱:۳۳

۳۔ تعلیم و عہد ۲:۵۶

۴۔ کلیسیائی صدور کی تعلیمات ولفورڈ ووڈرف (۲۰۰۴)، ۵۲۔۔۶۲

۵۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، "The State of the Church," لیحونا اور اینزائن، نومبر۔ ۲۰۰۳، ۷

۶ ۔ ۲ نیفی ۱۲:۸۔۔۹

۷۔ مضایاہ ۲۰:۳

بغیر تاخیر کے، درست کام درست وقت پر کرتے ہوئے

ستر کے

ایلڈر رجوز ایل۔ آلونسو ہمارے زمانے میں بہت سارے لوگ غمگینی اور بڑی ابتری میں جی رہے ہیں۔ وہ نہ تو اپنے سوالوں کے جوابات پاتے ہیں اور نہ ہی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہیں۔ کچھ تو خوشی اور مسرت کا مفہوم ہی بھول گئے ہیں۔ انبیاء نے اعلان کیا ہے کہ حقیقی خوشی صرف مسیح کی تعلیمات اور نمونے کی پیروی کرنے میں ہی پائی جاتی ہیں۔ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے، وہ ہمارا معلم ہے، اور وہ ہمارے لئے کامل نمونہ ہے۔

اُس کی زندگی خدمت کی زندگی تھی۔ جب ہم اپنے ہمسائے کی خدمت کرتے ہیں تو دراصل ہم اپنی ہی خدمت کرتے ہیں۔ اِس طریقے سے ہم اپنی مشکلات کا حل ڈھونڈ سکتے ہیں۔ جب ہم نجات دہندہ کی تقلید کرتے ہیں تو ہم اپنی محبت کا اظہار اپنے آسمانی باپ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے لئے کرتے ہیں، اور ہم زیادہ تر اُن کی مانند بن جاتے ہیں۔

بنیامین بادشاہ نے یہ کہتے ہوئے خدمت کی قدر کے بارے بات کی ''جب ہم [اپنے] ساتھی لوگوں کی خدمت کرتے ہیں تو فقط [اپنے] خُدا کی خدمت کر رہے ہوتے ہیں۔'' ۱ ہر ایک کے پاس خدمت کرنے اور محبت کا اظہار کرنے کا موقع ہے۔ صدر تھامس ایس۔ مانسن نے سے ''دوسروں کو بچانے'' اور اُن کی خدمت کرنے کو کہا ہے۔ اُس نے فرمایا ہے: ''ہم جانیں گے کہ جن کی ہم خدمت کرتے ہیں، اور جنہوں نے ہماری خدمت کے سبب خداوند کے چھونے والے ہاتھ کو محسوس کیا ہے اُن کی زندگیوں میں تبدیلی تو آئی ہے مگر وہ اُس کی وضاحت نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ وفاداری سے خدمت کرنے کی خواہش کرنا، فروتنی سے چلنا، اور نجات دہندہ کی مانند زیادہ جینا ہے۔ روحانی بصیرت اور ابدیت کے وعدوں کی جھلک پاتے ہوئے، وہ اونچی آواز میں اُس اندھے کی آواز کو پکارتے ہیں جس کی بینائی کو یسوع نے بحال کیا، جس نے کہا، 'میں تو ایک بات جانتا ہوں، کہ میں اندھا تھا، مگر اب دیکھ سکتا ہوں۔'''۲ ہر روز ہمارے پاس بغیر کسی تاخیر کے، درست وقت پر، درست کام کرتے ہوئے دوسروں کی مدد اور خدمت کرنے کا موقع ہے۔ اُن بے شمار لوگوں کے بارے سوچیں جن کے پاس ملازمت حاصل کرنے کے لئے مشکل وقت ہے یا جو بیمار ہیں، وہ تنہا محسوس کرتے ہیں، یا جو سوچتے ہیں کہ اُنہوں نے ہر چیز کو کھو دیا ہے۔ مدد کے لئے آپ کیا کر سکتے ہیں؟ تصور کریں کہ ایک ہمسایہ، باہر بارش میں اپنی کار کے ساتھ پھنسا ہوا ہے، اور آپ کو مدد کے لئے پکارتا ہے۔ اُس کے لئے کون سا درست کام کرنا ہے؟ اور ایسا کرنے کے لئے درست وقت کون سا ہے؟ مجھے ایک واقعہ یاد ہے جب ہم اپنے خاندان کے ساتھ میکسیکو سٹی میں اپنے دو بچوں کے لئے کپڑے خریدنے گئے۔ وہ بہت چھوٹے تھے۔ ہمارا بڑا بیٹا مشکل سے دو برس کا تھا، اور چھوٹا بیٹا ایک برس کا۔ بازار لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ جب ہم خریداری کر رہے تھے، اور اپنے بچوں کی رہنمائی ہاتھ پکڑ کے کر رہے تھے، تو کوئی چیز دیکھنے کے لئے ایک لمحے کے لئے ہم رُکے، اور ہم نے محسوس ہی نہ کیا، کہ ہمارا بڑا بیٹا کھو گیا! ہم نہیں جانتے تھے کہ کیسے ہوا تھا، مگر وہ ہمارے ساتھ نہ تھا۔ ایک لمحے کی تاخیر کے بغیر، ہم اُس کو ڈھونڈنے کے لئے بھاگ دوڑے۔ ہم نے اُس کو دیکھا اور پُکارا، ہم یہ سوچ کر بہت تکلیف میں تھے، کہ ہم اُس کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کھو سکتے ہیں۔ اپنے ذہنوں میں ہم آسمانی باپ سے التجا کر رہے تھے کہ وہ اُسے ڈھونڈنے میں ہماری مدد کرے۔ تھوڑی ہی دیر بعد ہم نے اُس کو ڈھونڈ لیا۔ وہ وہاں بڑی معصومیت سے ایک سٹور کے دروازے سے کھلونے دیکھ رہا تھا۔ میری بیوی نے اور میں نے اُس کو گلے لگایا اور چوما، اور ہم نے وعدہ کیا کہ آئندہ ہم اپنے بچوں کی نگرانی جانفشانی سے کریں گے تاکہ پھر کبھی اُن کو نہ کھوئیں۔ ہم نے اُس کھوئے ہوئے بچے کو ڈھونڈنے کا سادہ سا کام کیا۔ ہم نے یہ بھی سیکھا کہ ہمارے بیٹے نے تو محسوس بھی نہ کیا تھا کہ وہ کھو گیا تھا۔ بھائیو اور بہنو، بہت سارے لوگ ہو سکتے ہیں، جو کسی وجہ کے باعث، ہماری نظروں سے کھو جاتے ہیں اور جو یہ جانتے بھی نہیں ہے کہ وہ کھو گئے ہیں۔ اگر ہمیں تاخیر ہو جائے، تو ہم فوراً اُن کو ڈھونڈ سکتے ہیں۔ بہت سارے ایسے لوگ ہیں جن کو ہماری مدد کی ضرورت ہے، اِس کے لئے نئے پروگرام بنانے یا پیچیدہ اور مہنگے کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اُس کے لئے تاخیر کے بغیر، مصمم ارادے کے ساتھ درست وقت پر درست کام کرنے کی ضرورت ہے۔

نجات دہندہ جب مورمن کی کتاب کے لوگوں پر ظاہر ہوا، تو اُس نے ہمیں نمونہ دیا کہ وہ لوگ جو اپنی خوشی اور مسرت کو کھو چکے ہیں مزید انتظار کئے بغیر اُن کی خدمت کریں۔ جب اُس نے لوگوں کو یہ سکھایا تو، اُس کے بعد اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کے سارے کلام کو سمجھنے کے قابل نہ تھے۔ اُس نے اُن کو گھروں کو جانے اور جو باتیں اُس نے کہی تھیں اُن پر غور و خوض کرنے کو کہا۔ اُس نے اُن کو کہا کہ وہ باپ سے دعا کریں اور کل پھر آنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں، کل وہ پھر اُن کو تعلیم دینے آئے گا۔ ۳ جب اُس نے اپنی تعلیم کو ختم کیا اور ہجوم کی طرف دیکھا تو وہ رو رہے تھے، کیوں کہ وہ چاہتے تھے کہ وہ زیادہ وقت کے لئے اُن کے ساتھ رہے۔

''اور اُس نے اُن سے کہا۔ دیکھو، تمہارے لئے میرے پیالے ہمدردی سے بھرے ہیں۔

''کیا تمہارے درمیان کوئی بیمار ہے؟ اُنہیں یہاں لاؤ۔ کیا تم میں کوئی کمزور یا لنگڑا، یا ٹنڈا یا کوڑی یا وہ جو سوکھے پن میں یا وہ جو بہرے ہیں یا وہ جو کسی قسم کی مصیبت میں ہیں؟ اُنہیں یہاں لاؤ اور میں اُنہیں شفا دوں گا کیوں کہ مجھے تم سے ہمدردی ہے، میرے پیالے رحم سے بھرے ہیں۔'' ۴

اور وہ اپنے بیمار اُس کے پاس لائے، اور اُس نے اُن کو شفا دی۔ وہ ہجوم اُس کے پاؤں پر جھکا اور اُس کی پرستش کی اور اُس کے پاؤں پر بوسہ کیا،'' یہاں تک کہ اُنہوں نے اپنے آنسوؤں سے اُس کے پاؤں دھوئے۔'' پھر اُس نے اُن کو حکم دیا کہ وہ اپنے چھوٹے بچے لائیں، اور اُس نے ایک ایک کو برکت دی۔ یہ نمونہ نجات دہندہ نے ہم کو دیا ہے۔ اُس کی محبت سب کے لئے ہے، مگر وہ کسی ایک کو بھی نظروں سے دُور ہونے نہیں دیتا ہے۔ ۵ میں جانتا ہوں کہ ہمارا آسمانی باپ پیار کرنے والا، فہم رکھنے ولا اور صبر کرنے والا ہے۔ اُس کا بیٹا یسوع مسیح، اِسی طرح ہم سے پیار کرتا ہے۔ وہ اپنے نبیوں کے وسیلے سے ہماری مدد کرتے ہیں۔ میں نے جانا ہے کہ نبیوں کی پیروی کرنے میں بڑی سلامتی ہے۔ ''حفاظت'' ابھی تک جاری ہے۔ صدر مانسن نے فرمایا ہے: ''خداوند ہمارے سوچ کی توقع کرتا ہے۔ وہ ہمارے اعمال کی توقع کرتا ہے۔ وہ ہماری محنت کی توقع کرتا ہے۔ وہ ہماری گواہیوں کی توقع کرتا ہے۔ وہ ہماری جانثاری کی توقع کرتا ہے۔'' ۶ ہمارے پاس عظیم موقع اور ذمہ داری ہے۔ بہت سارے ایسے ہیں جنہیں ایک بار پھر کلیسیائی سرگرمیوں کے ذریعے خوشی اور مسرت کے شیریں ذائقہ کا تجربہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ خوشی رسوم پانے، مقدس عہد باندھنے، اور اُن پر عمل کرنے سے ملتی ہے۔ خداوند چاہتا ہے کہ ہم اُس کی مدد کریں۔ آئیں بغیر تاخیر کے، درست وقت پر درست کام کریں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا موجود ہے اور ہمارا باپ ہے۔ یسوع مسیح موجود ہے اور اُس نے اِس لئے اپنی جان دی ہے تا کہ ہم آسمانی باپ کی حضوری میں واپس لوٹ سکیں۔ میں جانتا ہوں کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اُن کی لامحدود مہربانی کا اظہار جاری ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ صدر تھامس ایس۔ مانسن اُن کا نبی ہے اور روئے زمین پر یہ خدا کی واحد سچی کلیسیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ نبی جوزف سمتھ بحالیت کا نبی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ مورمن کی کتاب خدا کا کلام ہے۔ یہ درحقیقت خدا اور اُس کے محبوب بیٹے کی مانند بننے کے لئے ہدایت اور نمونے بخشتی ہے۔ پس میں یہ سب کچھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے کہتا ہوں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ مضایاہ ۲:۱۷

۲۔ تھامس ایس۔ مانسن "To the Rescue," لیحونا، جولائی ۲۰۰۱، ۵۷، ۵۸، اینزائن، مئی ۲۰۰۱

۳۔ دیکھئے ۳ نیفی ۱:۱۷۔

۴۔ ۳ نیفی ۶:۱۷۔۷؛ ۵ آیت بھی دیکھئے۔

۵۔ ۳ نیفی ۱۰:۱۷؛ آیت نمبر ۹، ۱۱۔۱۲، ۲۱ بھی دیکھئے

۶۔ تھامس ایس۔ مانسن، لیحونا، جولائی ۲۰۰۱، ۵۸؛ اینزائن، مئی ۲۰۰۱، ۴۹

نوجوانوں کو مشورت

صدر بوائیڈ کے۔ پیکر

بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر

میں عام حالات کی نسبت، نوجوانوں سے زیادہ ذاتی طور پر خطاب کرنا چاہتا ہوں، میں اپنی جوانی کی زندگی کا مقابلہ دوسروں سے کروں گا۔

آپ سب عام اندازے سے کہیں بڑھ کر قیمتی ہیں۔ میں نے آپ کو درجنوں ممالک میں اور ہر ایک براعظم میں دیکھا ہے۔ آپ ہماری نوجوانی کی زندگی سے کہیں بہتر ہو۔ آپ انجیل کے بارے زیادہ جانتے ہو۔ آپ زیادہ پختہ اور زیادہ وفادار ہو۔

اب میری عمر ۸۷ برس ہے۔ آپ حیران ہوں گے کہ میرا جیسا عمر رسیدہ شخص آپ کی زندگیوں میں کیا حصہ ڈال سکتا ہے۔ آپ جہاں پر اب کھڑے ہو میں کبھی اِسی مقام پر تھا اور جانتا ہوں کہ آپ کس طرف کو جا رہے ہیں۔ مگر جہاں پر ابھی میں ہوں آپ وہاں پر نہیں ہو۔ میں اعلیٰ درجے کی شاعری کی چند ایک سطور کا حوالہ دینا چاہوں گا:

بوڑھا کوا سست ہوتا جا رہا ہے۔
نوجوان کوا ایسا نہیں ہے۔
نوجوان کوا جو کچھ نہیں جانتا ہے
بوڑھا کوا اُس کے بارے بہت کچھ جانتا ہے۔
بوڑھا کوا، چیزوں کو جاننے کے بارے میں
ابھی تک نوجوان کوے کا مالک ہے۔
اور یہ سست بوڑھا کوا جو کچھ نہیں جانتا ہے
وہ یہ کہ تیز کیسے جانا ہے۔۔۔
نوجوان کوا اُوپر، نیچے اُڑتا ہے،
اور بوڑھے سست کوے کے گرد چکر لگاتا ہے۔
نوجوان تیز کوا جو کچھ نہیں جانتا وہ یہ ہے کہ؟
۔۔۔ کہاں جانا ہے۔ ۱

گرچہ یہ نظم ورڈز ورتھ کی تو نہیں، مگر پھر بھی ایک شاہکار نظم ہے۔

یہ سب کچھ جو دُنیا میں ہو رہا ہے، اِس کی وجہ سے اخلاقی معیارات گر رہے ہیں، آپ نوجوان لوگ دشمن کے علاقے میں پرورش پا رہے ہیں۔

ہم صحائف سے جانتے ہیں، کہ آسمان پر ایک جنگ ہوئی تھی اور لوسیفر نے بغاوت کی اور، اپنے ساتھیوں کے ساتھ، ''زمین پر گرایا گیا تھا'' ۲ وہ ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کو منتشر کرنے کا مصمم ارادہ کئے ہوئے ہے اور سارے لوگوں کے ذہنوں اور حرکات پر قبضہ جمانے کا متمنی ہے۔ یہ اثر روحانی ہے، اور وہ ''سرِ عام زمین پر دندناتا پھرتا ہے۔'' ۳

مگر مخالفت، امتحانات، اور آزمائشوں کے باوجود، آپ کو ناکام ہونے یا خوف کی ضرورت نہیں ہے۔

جب میں ۱۷ برس کا تھا، اور چند ایک کمزوریوں کے ساتھ اوسط طالب علم کے طور پر ہائی سکول سے گریجوایٹ ہونے کے قریب تھا، جب میں نے اِس

کے بارے سوچا، تو اتوار کی ایک صبح میری اور میرے دوستوں کی زندگی کے حالات ہی تبدیل ہو گئے۔ اگلے روز ہمیں ہائی سکول کے آڈیٹوریم میں بلایا گیا۔ سٹیج پر ایک چھوٹے سے ریڈیو کے ساتھ ایک کرسی پڑی تھی۔ پرنسپل نے ریڈیو کا سوئچ آن کیا۔ پھر، جب صدر فرینکلن ڈیلانو روز ویلٹ کی آواز سنائی دی تو اُس نے اعلان کیا کہ پرل ہاربر پر سخت بمباری ہوئی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ جاپان کے ساتھ جنگ میں مصروف تھا۔

بعد میں اُنہی الفاظ کو پھر دہرایا گیا۔ پھر سے صدر روز ویلٹ کی آواز آئی، اِس مرتبہ اعلان کرتے ہوئے کہ ہمارا ملک کی جنگ جرمنی کے ساتھ تھی۔ پوری دنیا میں جنگ عظیم دوم شروع ہو چکی تھی۔

اچانک ہم سب کا مستقبل غیر یقینی بن گیا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ آگے کیا ہونے کو تھا۔ کیا ہم شادی شدہ زندگی گزاریں گے اور ہمارا خاندان بھی ہو گا؟ آج ''جنگیں اور جنگوں کی افواہیں ہیں، اور ساری زمین پر بدامنی ہے۔'' ۴ آپ نوجوان، اپنی زندگیوں کو غیر یقین اور غیر محفوظ محسوس کر سکتے ہیں۔ میں آپ کو نصیحت کرنا اور سکھانا چاہتا ہوں، کچھ کام کرنے اور کچھ نہ کرنے کے بارے آپ کو خبر دار کرتا ہوں۔

انجیل کا منصوبہ ''خوشی کا عظیم منصوبہ ہے۔'' ۵ خاندان اس منصوبے کا مرکزی ہے۔ خاندان کا انحصار زندگی بخشنے والی قوتوں کے اہل استعمال پر ہے جو آپ کے بدن میں ہیں۔ ''خاندان'' دنیا کے لئے ایک اعلان'' ایک الہامی دستاویز جس کا اجراء صدارتی مجلس اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت نے کیا، ہم سیکھتے ہیں کہ قبل از فانی زندگی میں ''سارے انسان۔۔۔ مرد اور عورت۔۔۔ خدا کی شبیہ پر تخلیق کئے گئے ہیں۔ ہر ایک اپنے آسمانی والدین کا پیارا بیٹا روحانی بیٹا یا بیٹی ہے اور یوں ہر ایک کو اپنی الٰہی فطرت اور منزل حاصل ہے۔ جنس قبل از فانی، فانی، اور ابدی شناخت اور مقصد کے لئے فرد کی لازمی صفت ہے۔ ''۔۔۔ ہم مزید اعلان کرتے ہیں کہ خُدا نے حکم دیا ہے، کہ افزائش نسل کی مقدس قوتیں، مرد و عورت کے درمیان، قانونی طور پر شادی شدہ ہیں، شوہر اور بیوی کی حیثیت ہی میں استعمال کی جائیں۔'' ۶

بڑی سزا جو لوسیفر اور اُس کے ساتھیوں کو ملی وہ اُن کا فانی بدنوں سے انکار تھا۔

بہت ساری آزمائشیں جن کا آپ سامنا کرتے ہیں، یقیناً وہ انتہائی سنجیدہ ہوں گی، جو آپ کے بدن کے حوالے سے ہوں گی۔ آپ کے پاس نہ صرف نئی نسل کے لئے نئے بدن تخلیق کرنے کی قوت ہے، بلکہ آپ کے پاس آزاد مرضی بھی ہے۔

نبی جوزف سمتھ نے بتایا، ''سارے لوگ جن کے پاس بدن ہیں وہ اُن سے زیادہ طاقتور ہیں جن کے پاس بدن نہیں ہیں۔'' ۷ پس ہر ایک جاندار روح جس کے پاس جسمانی بدن ہے وہ دشمن سے زیادہ طاقتور ہے۔ آپ آزمائشوں میں اپنی جسمانی فطرت کی وجہ سے مبتلا ہوتے ہیں، لیکن آپ کے پاس اُس پر اور اُس کے فرشتوں پر بھی غالب آنے کی قوت ہے۔

جس وقت ہم ہائی سکول سے گریجوایٹ ہوئے، اُس وقت ہمارے کئی ہم جماعت جنگ پر جا چکے تھے، اُن میں سے بعض تو کبھی بھی واپس نہ لوٹے۔ باقی کئی بھی جلد ہی فوج میں بھرتی ہونا چاہتے تھے۔ ہم نے اپنے مستقبل کے بارے نہ جانا۔ کیا ہم جنگ میں باقی بچیں گے؟ کیا جب ہم جنگ سے واپس لوٹیں گے تو ہماری نصف دنیا رہ جائے گی؟

کیوں کہ فوج میں جانے کے لئے میں پر یقین تھا، اِس لئے میں نے ائرفورس میں شمولیت کر لی۔ جلد ہی میں پری فلائٹ ٹریننگ کے لئے سانٹا اینا، کیلی فورنیا میں تھا۔ اس وقت میں انجیل کی سچائی کی مضبوط گواہی نہ رکھتا تھا، مگر میں جانتا تھا کہ میرے سیمنری کے معلمین، ایبل ایس۔ رچ اور جان پی۔ للّی وائٹ جانتے تھے کہ یہ سچی ہے۔ میں اُن کی گواہی سن چکا تھا، اور اُن پر ایمان رکھتا تھا۔ میں خود سوچا کرتا تھا، ''کہ جب تک میں اپنی گواہی نہیں پاتا میں اِنہیں کی گواہیوں پر انحصار کروں گا۔'' اور میں نے ایسا ہی کیا۔

میں نے مبشرانہ برکات کے بارے سنا تو تھا مگر کبھی پائی نہیں تھیں۔ ہر ایک سٹیک میں ایک مقررہ مبشر ہوتا ہے جو نبوت اور مکاشفہ کی روح رکھتا ہے۔ وہ اُن

لوگوں کوذاتی اورنجی برکات دینے کا اختیار رکھتا ہے جو اپنے بشپ سے اجازت ملنے کے بعد آتے ہیں۔ میں نے اجازت کے لئے اپنے بشپ کو لکھا۔ جے۔ رونلڈ سانٹا ایناسٹیک میں رہنے والا مقررہ بشپ تھا۔ وہ نہ تو میرے بارے کچھ جانتا تھا اور نہ ہی پہلے کبھی مجھے دیکھا تھا، مگر اُس نے مجھے برکت دی۔ اِس میں مجھے جوابات اور ہدایت ملی۔ جب کہ مبشرانہ برکات انتہائی ہی نجی ہیں، میں اپنی برکات میں سے ایک کا حوالہ دینا چاہوں گا: ''تم روح القدس کی سرگوشی سے رہنمائی پاؤ گے اور خطرات سے آگاہی پاؤ گے۔ اگر تم اُن آگاہیوں پر توجہ دو گے، تو ہمارا آسمانی باپ آپ کو برکت دے گا تا کہ آپ پھر سے اپنے عزیز کے ساتھ اکٹھے ہو سکو۔'' ۸

اگر، کا لفظ دیکھنے میں تو بہت چھوٹا ہے مگر اِس کی اہمیت میرے لئے کہیں زیادہ ہے۔ اگر میں روح القدس کی سرگوشیوں پر توجہ دوں گا اور حکموں پر قائم رہوں گا تو میں جنگ سے واپس لوٹنے کی برکت پاؤں گا۔ اگر چہ یہ تحفہ مجھے بپتسمہ کے وقت عطا کیا گیا تھا، مگر میں نہیں جانتا تھا کہ روح القدس کیا تھا یا روح کی سرگوشی کیسے کام کرتی تھی۔

سرگوشی کے بارے جو کچھ مجھے جاننے کی ضرورت تھی میں نے اُسے مورمن کی کتاب میں پایا۔ میں اِس کو پڑھتا ہوں'' فرشتے رُوح القدس کی قُدرت سے بولتے ہیں اِس لئے وہ مسیح کی باتیں کرتے ہیں سو میں تم سے کہتا ہوں مسیح کے کلام سے سیر ہو کیوں کہ دیکھو! مسیح کا کلام تمہیں وہ ساری باتیں بتا دے گا جو تمہیں کہنا ہے۔'' ۹

شائد واحد عظیم ترین چیز جو میں نے مورمن کی کتاب کے مطالعہ سے سیکھی روح کی آواز ہے جو آواز کی نسبت احساس کے طور پر آتی ہے۔ آپ بھی میری ہی طرح ''اُس آواز کو'' توجہ سے سننے کے بارے سیکھیں گے'' جو اُونچی آواز میں سنائی دینے کی بجائے محسوس ہوتی ہے۔

نیفی نے اپنے بڑے بھائیوں کو یہ کہتے ہوئے ڈانٹا'' تم نے ایک فرشتے کو دیکھا اور اس نے تم سے کلام کیا ہاں تم وقتاً فوقتاً اُس کی آواز سن چکے ہو؛ اور وہ تم سے دبی ہوئی ہلکی آواز میں کلام بھی کر چکا ہے، لیکن تم بے حس تھے، کہ تم اُس کے کلام کو محسوس نہ کر سکے۔'' ۱۰

بعض نقادوں نے کہا ہے کہ یہ آیات ایک غلطی تھی کیوں کہ آپ الفاظ کو سنتے ہیں، نہ کہ اُنہیں محسوس کرتے ہیں۔ لیکن اگر آپ روحانی رابطہ کے بارے کچھ بھی جانتے ہیں، تو آپ جانیں گے کہ یہ بیان کرنے کے لئے بہترین لفظ جو یہاں وقوع ہوا ہے وہ احساس ہی ہے۔

اگر آپ شعور رکھتے ہیں، تو روح القدس کا تحفہ آپ کی رہنمائی اور حفاظت کرے گا، اور حتیٰ کہ آپ کے اعمال کی درستگی بھی کرے گا۔ یہ روحانی آواز ہے جو ذہن میں ایک خیال کے طور پر اور دل میں ایک احساس کی طرح آتی ہے۔ انوس نبی نے فرمایا،'' خداوند کی آواز میرے دل میں آئی۔'' ۱۱ اور خداوند اولیوری کاوڈری کو بتایا، ''دیکھو، میں تمہیں، روح القدس کے وسیلے سے تمہارے ذہن اور دل میں بتاؤں گا، جو میرے اُوپر آئے گا۔'' ۱۲

یہ توقع تو نہیں کی جا سکتی کہ تم زندگی میں کبھی بھی کوئی غلطی نہ کرو گے، ہاں اگر آپ پاک روح کی سرگوشی کے مطابق چلتے ہیں اور اِس آگاہی کو نظر انداز نہیں کرتے تو کبھی کوئی بڑی غلطی نہ کرو گے۔ یہ وعدہ کلیسیا کے سارے ارکان پر لاگو ہوتا ہے۔

کچھ لوگ انتہائی سنجیدہ غلطیاں، انجیل کی شریعت کی خطائیں کریں گے۔ یہاں اِس وقت آپ کو کفارے، توبہ، اور مکمل معافی کے نکتہ کے بارے یاد دلانے کا وقت ہے کہ آپ پھر سے خالص بن سکتے ہیں۔ خداوند نے فرمایا ہے،'' خداوند نے فرمایا ہے،'' دیکھو، وہ جس نے اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے، وہی معافی پائے گا، اور میں، خداوند اُن کو مزید یاد نہیں رکھتا ہوں۔'' ۱۳

اگر شیطان آپ کو آپ کے گناہ کے باعث جیل لے جاتا ہے، تو میں آپ کو یاد دلاتا ہوں کہ آپ کے پاس وہ کنجی ہو گی جو جیل کے دروازے کو اندر سے کھول دے گی۔ آپ نجات دہندہ یسوع مسیح کے کفارے کی قربانی کے وسیلے سے دھل کر صاف ہو سکتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ ایسے تکلیف دہ اوقات کے دوران آپ سوچتے ہوں کہ آپ بچنے کے اہل نہیں ہیں کیوں کہ آپ نے چھوٹی یا بڑی، غلطی کی ہے، اور آپ خیال

کرتے ہیں کہ اب آپ تو نجات کے حق سے محروم ہو چکے ہیں۔ مگر یہ بالکل حقیقت نہیں ہے! جو غلطی ہو چکی ہے صرف توبہ ہی اُس غلطی کو ٹھیک کر سکتی ہے۔ اور یہ بھی کوئی مسئلہ نہیں کہ غلطی کیا ہے، بلکہ صرف توبہ ہی اس زخم کو مندمل کر سکتی ہے۔

اگر آپ ایسے باتوں میں ملوث ہو رہے ہیں جن میں ملوث نہیں ہونا چاہیے، یا اگر آپ اُن لوگوں سے تعلق بنا رہے ہیں جو آپ کو غلط سمت کی طرف لے کر جا رہے ہیں، یہی وقت ہے کہ آپ اپنی آزادی کی مشق کریں، اپنی آزادی انتخاب کی۔ روح کی آواز کو سنیں، تو آپ گمراہ نہ ہوں گے۔

میں پھر سے کہتا ہوں کہ آج کے نوجوان اخلاقی معیارات کی تنزلی کے ساتھ دشمن کے علاقے میں پروان چڑھ رہے ہیں۔ مگر خداوند کے خادم کے طور پر، میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ اُن سرگوشیوں کی طرف توجہ دیں گے جو پاک روح کی طرف سے آتی ہیں تو دشمن کے حملوں سے آپ کی حفاظت ہو گی اور آپ کو پناہ ملے گی۔

حیادار لباس پہنیں، احترام کے ساتھ گفتگو کریں؛ خیالات کو مثبت ترقی دینے والی موسیقی سنیں۔ غیر اخلاقیت کی ساری باتوں اور ذاتی تنزلی کی عادات سے اجتناب کریں۔ اپنی زندگی پر قابو رکھیں اور اپنے آپ کو وفادار بنائیں۔ کیوں کہ ہم بہت زیادہ انحصار آپ پر کرتے ہیں، آپ نمایاں طور پر برکت پائیں گے۔ آپ کبھی بھی اپنے شفیق آسمانی باپ کی نظروں سے اوجھل نہیں ہیں۔

میری گواہی کی طاقت بدل چکی ہے چونکہ میں نے اپنی گواہی میں مدد کے لئے اپنے سیمنری کے معلمین کی گواہیوں کی ضرورت کو محسوس کیا۔ آج چلتے ہوئے مجھے بڑھاپے اور بچپن میں ہونے والے پولیو کے باعث دوسروں کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے، مگر روحانی معاملات میں کوئی شکوک نہیں رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں، سمجھتا ہوں، اور نجات دہندہ یسوع مسیح اور انجیل کی قیمتی سچائیوں کو جانتا ہوں۔

اُس کی خصوصی گواہی کے طور پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ جنگ جس کا آغاز قبل از فانی زندگی میں ہوا تھا اُس کا جواب واضح ہے، کہ لوسیفر یہ جنگ ہارے گا۔

ہم نے پہلے کوؤں کے بارے بات کی ہے۔ آپ نوجوان کوؤں کو بے مقصد ادھر اُدھر اُڑنے کی ضرورت نہیں ہے، جہاں اگلے راستے کے بارے یقین بھی نہ ہو۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو راستہ جانتے ہیں۔ ''یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا، جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔'' ۱۴ خداوند نے اپنی کلیسیا کو کنجیوں اور مشورت کے اصولوں پر قائم کیا ہے۔

کلیسیا کے سر پر ۱۵ لوگ ہیں جن کی ہم نبیوں، رویا بینوں، اور مکاشفہ بینوں کے طور پر تائید کرتے ہیں۔ صدارتی مجلس اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت سے ہر ایک کہانتی کنجیاں رکھتا ہے جو کلیسیا کی ہدایت کے لئے ضروری ہیں۔ سینئر رسول نبی۔۔۔ صدر تھامس ایس۔ مانسن ہے، جو اِن ساری کنجیوں کو استعمال کرنے کے لئے واحد با اختیار ہستی ہے۔

صحائف کو ضرورت ہے کہ صدارتی مجلس اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت مجالس میں کام کرے اور اُن مجالس کے فیصلے متفق الرائے ہوں۔ اور ایسا ہی ہے۔ ہم ایمان خداوند پر ایمان رکھتے ہیں کہ راہ کی رہنمائی کرے اور صرف اُسی کی مرضی کے خواہاں ہوں۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم پر انفرادی، اور اجتماعی طور پر بہت زیادہ بھروسہ کرتا ہے۔

آپ کو لازمی طور پر ''اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کرنا چاہیے، اور اپنی فہم پر تکیہ نہیں کرنا چاہیے۔'' ۱۵ آپ لازمی طور پر اہل ہوں اور اپنی صفوں میں ایسے دوست رکھیں جو ایسے ہی بننا چاہتے ہیں۔ بعض مرتبہ آپ ایسے خیالات کی وجہ سے آزمائے جا سکتے ہیں جیسے میں اپنی جوانی کے دنوں میں وقتاً فوقتاً آزمایا جاتا تھا: ''جس طرح سے حالات آگے بڑھ رہے ہیں دنیا ختم ہو جائے گی۔ میری زندگی کے سارے منصوبوں کی تکمیل سے پہلے ہی دنیا ختم ہونے کو ہے۔'' ایسا نہیں ہے! آپ درست کام کرتے ہوئے آگے دیکھ سکتے ہیں۔۔۔ شادی کرتے ہوئے، خاندان میں اضافہ کرتے ہوئے، اپنے بچوں اور بچوں کے بچے دیکھتے ہوئے، ہو سکتا ہے پوتوں کے بچے بھی دیکھیں۔

اگر آپ اِن اصولوں کی پیروی کروگے، تو آپ کی نگرانی اور حفاظت کی جائے گی اور تم خود روح القدس کی ترغیبات سے جانو گے کہ کس طرف جانا ہے، کیوں کہ ''روح القدس کی قُدرت سے تم تمام چیزوں کی سچائی جان لوگے۔'' ۱۶ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ایسا ہی ہوگا۔

حوالہ جات

۱۔ John Ciardi, "Fast and Slow," Fast and Slow (1975), 1.

۲۔ مکاشفہ ۹:۱۲؛ تعلیم و عہد ۷۶:۲۵۔۲۶ بھی دیکھیے۔

۳۔ تعلیم و عہد ۵۲:۱۴

۴۔ تعلیم وعہد ۴۵:۲۶

۵۔ ایلما ۴۲:۸

۶۔ ''خاندان: دنیا کے لئے ایک اعلان،'' لیحونا اور ایزان، نومبر ۲۰۱۰، ۱۲۹

۷۔ کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جوزف سمتھ (۲۰۰۷)، ۲۱۱

۸۔ مبشرانہ برکات بوائیڈ کے پیکر ،جنوری ۱۵، ۱۹۴۴، ۳

۹۔ ۲نیفی ۳۲:۳

۱۰۔ ۱نیفی ۱۷:۴۵؛ تاکید شامل ہے۔

۱۱۔ انوس ۱:۱۰

۱۲۔ تعلیم وعہد ۸:۲

۱۳۔ تعلیم وعہد ۵۸:۴۲

۱۴۔ عاموس ۳:۷

۱۵۔ امثال ۳:۵

۱۶۔ مرونی ۱۰:۵

تم اُس کے لئے اہم ہو

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف

صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم

موسیٰ جو عظیم ترین نبیوں میں سے ایک ہے اور دنیا جیسے ہمیشہ جانتی ہے، اُس کی پرورش فرعون کی بیٹی نے کی اور اپنی زندگی کے ۴۰ سال مصری کے شاہی محل میں گزارے۔ وہ اُس قدیم سلطنت کی شان وشوکت کو بہت زیادہ جانتا تھا۔

سالوں بعد، ایک دور دراز پہاڑ کی چوٹی پر، جو طاقتور مصر شان وشوکت سے بالکل الگ تھلگ تھا، موسیٰ خدا کی حضوری میں کھڑا تھا اور ایک انسان کی طرح آمنے سامنے اُس سے گفتگو کر رہا تھا جیسے ایک شخص اپنے دوست سے گفتگو کرتا ہے۔ ۱ اُس ملاقات کے دوران، خدا نے موسیٰ کو اپنے ہاتھ کی دستکاریاں دکھائیں، اور اپنے کام اور جلال کی جھلک کا حق بخشا۔ جب رویا ختم ہوئی، تو موسیٰ کئی گھنٹوں تک زمین پر گرا پڑا رہا۔ آخر کار جب اُس کی قوت واپس لوٹی، تو اُس نے کچھ ایسا محسوس کیا، کہ اُس کی اپنی ساری زندگی میں فرعون کے دربار میں، ایسا واقعہ رونما نہ ہوا تھا۔

’’میں جانتا ہوں،‘‘ اُس نے فرمایا تھا، ’’کہ انسان لاچیز ہے۔‘‘ ۲

ہم جس قدر اپنے بارے سوچتے ہیں اُس سے کم تر ہیں۔

جس قدر ہم کائنات کے بارے سیکھتے ہیں، اُسی قدر ہم سمجھتے ہیں۔۔۔ کم از کم اُس سے بہت تھوڑا سا حصہ۔۔۔ جسے موسیٰ جانتا تھا۔ کائنات بہت وسیع ہے، پراسرار، اور جلالی ہے کہ یہ انسانی سوچ کے لئے ناقابل فہم ہے۔ خدا نے موسیٰ سے فرمایا، ’’میں نے ان گنت دنیائیں بنائی ہیں؛‘‘۔ ۳ رات کے آسمان کے عجائب سچائی کی خوبصورت گواہی ہیں۔

چند چیزیں ایسی ہیں جنہوں نے مجھے خوف زدہ کر دیا ہے جیسا کہ تاریک رات میں اُڑ کر سمندروں اور براعظموں کو پار کرتے ہوئے اور اپنے کاک پٹ سے باہر لاکھوں کروڑوں ستاروں کے لامحدود جلال کو دیکھتے ہوئے۔

علم فلکیات کے ماہرین نے کائنات میں موجود ستاروں کی تعداد کو گننے کی کوشش کی۔ تو سائنسدانوں کے ایک گروہ نے اندازہ لگایا کہ ستاروں کی تعداد ہماری ٹیلی سکوپ کی وسعت سے زیادہ ہے اور زمین کے تمام ساحلوں اور صحراؤں کی ریت کے ذرات سے بھی دس گنا زیادہ ہے۔

یہ نتیجہ قدیم نبی حنوک کے بیان سے متاثر کن حد تک مشابہت رکھتا ہے: ’’کیا یہ ممکن ہے کہ انسان زمین کے ذرات کی تعداد گن سکے، ہاں، ایسی ان گنت دنیائیں ہیں، اور یہ تیری تخلیقات کی تعداد کا آغاز نہیں۔‘‘ ۵

خدا کی تخلیقات کو وسعت دینے کے بعد، اِس کو حیرانی کی کوئی بات نہیں کہ بنیامین بادشاہ نے اپنے لوگوں کو مشورت دی کہ ’’ہمیشہ خدا کی عظمت کو اور اپنے آپ کو لاچیز کے طور پر یاد رکھو۔‘‘ ۸

ہم اپنی سوچ سے زیادہ عظیم ہیں

اگرچہ انسان لاچیز ہے، مگر پھر بھی یہ مجھے حیران کر دیتا ہے اور جلالی سوچ بخشتا ہے کہ ’’ ایک جان کی قیمت خدا کی نظر میں بہت زیادہ ہے۔‘‘ ۷

اور جب ہم کائنات کی وسعت پر نگاہ دوڑاتے ہیں اور کہتے ہیں، ’’تخلیقی جلال کے مقابلے میں انسان کیا ہے‘‘ خدا نے خود کہا ہے کہ ہماری ہی وجہ سے اُس نے کائنات کو تخلیق کیا ہے! اُس کا کام اور جلال۔۔۔ اِس شاندار کائنات کا مقصد۔۔۔ انسانیت کو بچانا اور سرفراز کرنا ہے۔ ۸ دیگر الفاظ میں، ابدیت کی وسعت، لامحدود خلاء اور وقت کے پُراسرار بھید اور جلال سب کے سب آپ اور میری طرح کے عام فانی لوگوں کے فائدے کے لئے تخلیق کئے گئے ہیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے کائنات کو اِس لئے تخلیق کیا کہ ہم اُس کے بیٹے اور بیٹیوں کے طور پر امکانی قوت تک پہنچ سکیں۔

یہ بات ایک حقیقت ہے: خدا کے مقابلے میں، انسان لاچیز ہے؛ تاہم پھر بھی ہم خدا کے لئے سب کچھ ہیں۔ لامحدود تخلیق کی ترتیب کے برعکس ہم لاچیز نظر آ سکتے ہیں، لیکن ہم میں ابدی شعلے کی چنگاری ہے جو ہماری چھاتیوں میں جل رہا ہے۔ ہمارے پاس سرفرازی کا نا قابل فہم وعدہ۔۔۔ نہ ختم ہونے والی دنیائیں۔۔۔ ہماری گرفت میں ہیں۔ اور یہی خداوند کی عظیم خواہش ہے کہ وہ وہاں پہنچنے تک ہماری مدد کرے۔

تکبر کی حماقت

وہ بڑا دھوکہ دینے والا (شیطان) جانتا ہے خدا کے بچوں کو گمراہ کرنے کے لئے ایک اہم ترین ہتھیار یہ ہے کہ انسان کی اُن دل کشیوں کو اُجاگر کیا جائے جو بظاہر فائدہ مند نظر آتی ہیں۔ بعض لوگوں کے لئے، وہ اُن کی تکبرانہ رجحان کی دلکشی کو اُبھارتا ہے، اُن کو خود پسند بناتا ہے اور اِس بات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنی ذاتی اہمیت اور نا قابل تسخیری کی قوت پر ایمان رکھیں۔ وہ اُن کو بتاتا ہے کہ اگرچہ اُن کو عام انسان کی طرح پیدا کیا گیا ہے مگر اُن کی قابلیت، پیدائشی حق، یا سماجی حیثیت جیسی خوبیوں کے باعث وہ اپنے اردگرد کے لوگوں سے جدا ہیں۔ وہ اُنکی رہنمائی اِس نتیجہ پر کرتا ہے کہ وہ کسی بھی قانون کے تابع نہیں ہے اور نہ ہی کسی کے مسئلے کے باعث پریشان ہوں۔

یہ کہا جاتا ہے کہ ابراہم لنکن یہ نظم پڑھنے سے بہت پیار کرتا تھا:

ایک فانی کی روح کو مغرور کیوں ہونا چاہیے؟

تیزی سے ٹوٹنے والے تارے، اور تیزی سے اُڑنے والی بادل کی مانند،

بجلی کی چمک، اور موج کے ٹوٹنے کی مانند،

آدمی زندگی گزار کر قبر میں اُتر جاتا ہے۔ ۹

یسوع مسیح کے شاگرد سمجھتے ہیں، کہ اِس کا موازنہ ابدیت سے ہے، وقت اور خلاء کے اِس فانی کُرے میں ہمارا وجود صرف ''ایک چھوٹے سے لمحے'' کی مانند ہے۔ ۱۰

وہ جانتے ہیں کہ ایک شخص کی حقیقی قدر دنیا کی اعلیٰ ترین حیثیت کے لئے تھوڑا سا کام ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اگر آپ ساری دنیا کی دولت کا ڈھیر لگا دیں تو بھی یہ آسمانی معیشت میں ایک روٹی کا ٹکڑا بھی نہیں خرید سکتی ہے۔

وہ جو'' خدا کی بادشاہت میں میراث پائیں گے'' ۱۱ وہ ایسے لوگ ہیں جو'' بچے کی مانند، عاجز، حلیم، فروتن، صابر، محبت سے معمور'' بن جاتے ہیں۔ ۱۲ '' کیوں کہ ہر ایک شخص جو اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔'' ۱۳ ایسے شاگرد بھی سمجھتے ہیں کہ '' جب تم اپنے ہمسائے کی خدمت کرتے ہو تو تم فقط اپنے خدا کی خدمت کر رہے ہوتے ہو۔'' ۱۴

ہمیں فراموش نہیں کیا گیا ہے

ایک اور طریقہ جس سے شیطان ہمیں دھوکا دیتا ہے وہ شکستہ دلی ہے۔ وہ ہماری توجہ اپنی ہی غیر ضروری چیزوں پر دلانے کی کوشش کرتا ہے جب تک ہم اپنی قیمتی اور قابل قدر چیزوں کے بارے شک کرنا شروع نہ ہو جائیں۔ وہ بتاتا ہے کہ کوئی بھی شخص، جس کو ہم فراموش کر چکے ہیں اُس پر توجہ دینے کے اب ہم اہل نہیں ہیں۔۔۔ خاص طور پر خدا کی چیزوں کے۔

میں آپ کے ساتھ ایک ذاتی تجربہ بیان کرنا چاہتا ہوں یہ اُن کے لئے مددگار ہو جو اپنے آپ کو بیکار، فراموش، یا تنہا خیال کرتے ہیں۔

کئی سال پہلے میں نے یونائیٹڈ سٹیٹس ایئر فورس میں پائلٹ ٹریننگ میں شرکت کی۔ میں اپنے گھر سے بہت دور تھا، مغربی جرمنی کا ایک نوجوان سپاہی، جو چیک سلواکیہ میں پیدا ہوا تھا، جو مشرقی جرمنی میں بڑا ہوا، اور انگریزی بڑی مشکل سے بولتا تھا۔ مجھے ٹیکسس میں اپنے ٹریننگ بیس کی طرف اپنا سفر واضح

طور پر یاد ہے۔ میں ایک طیارے پر تھا، اور ایک ایسے مسافر کی اگلی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا جو بھاری جنوبی لہجہ میں بولتا تھا۔ میں مشکل سے اُس کا کہا ہوا ایک ہی لفظ سمجھ پایا۔ اصل میں، میں حیران تھا کہ کیا میں اتنے عرصے سے غلط زبان سیکھتا رہا تھا۔ میں اِس خیال سے ڈر گیا کیوں کہ مجھے پائلٹ ٹریننگ میں اول ترین پوزیشن لینی تھی اور میرا مقابلہ انگریزی بولنے والے مقامی طالب علموں کے ساتھ تھا۔

جب میں ٹیکسس، کے چھوٹے سے شہر بگ سپرنگ کے ائیر بیس پر پہنچا، تو میرے تلاش کرنے سے مجھے مقدسین آخری ایام کی ایک برانچ مل گئی، اِس میں مٹھی بھر چند شاندار ارکان تھے جو ائیر بیس ہی میں کرائے کے چند کمروں میں میٹنگ منعقد کرتے تھے۔ وہ ارکان ایک چھوٹے میٹنگ ہاؤس کی عمارت تعمیر کرنے کے مرحلے میں تھے جو کلیسیا کے لئے مستقل جگہ کے طور پر کام کرے گا۔ ماضی کے اُن ارکان نے نئی عمارتوں کے لئے بہت زیادہ محنت کی۔

دن بدن میں نے اپنی پائلٹ ٹریننگ میں شرکت کی اور جس قدر سخت محنت میں کر سکتا تھا میں نے کی اور پھر اپنا زیادہ تر فالتو وقت نئے میٹنگ ہاؤس کے لئے کام کرتے ہوئے گزارا۔ وہاں میں نے سیکھا کہ دو ضرب چار کوئی ڈانس سٹیپ نہیں بلکہ لکڑی کا ایک ٹکڑا ہے۔ میں نے ایک کیل پر ضرب لگاتے ہوئے اپنے انگوٹھے کو کھونے سے زندگی کو قائم رکھنے والی اہم ترین مہارت سیکھی۔

میں نے میٹنگ ہاؤس کی تعمیر کے لئے بہت زیادہ وقت صرف کیا کہ برانچ کا صدر۔۔۔ جو ہمارے فلائٹ انسٹرکٹرز میں سے ایک تھا۔۔۔ اُس نے بھی اِس بات کا اظہار کیا کہ شائد مجھے زیادہ وقت مطالعہ پر خرچ کرنا چاہیے۔

میرے دوست اور ساتھی طالب علم پائلٹ اپنے فالتو وقت میں اپنے آپ کو تفریحی سرگرمیوں میں مصروف رکھتے تھے، اگر چہ یہ کہنا بہتر ہے کہ اُن میں سے کئی سرگرمیاں آج کے دن میرے لئے مضبوطی برائے نوجوان کے حوالہ سے بے سود ہیں۔ اپنے حصے کے طور پر، میں مغربی ٹیکسس کی اِس چھوٹی سی برانچ میں کام کر کے محظوظ ہوتا تھا، اور حال میں ہی اپنی کارپینٹر کی مہارت کی مشق کر رہا تھا، اور ایلڈرز کورم اور سنڈے سکول میں اپنی تدریسی بلاہٹوں کو پورا کرنے کے باعث اپنی انگریزی بھی بہتر کر رہا تھا۔

اُس وقت، اپنے نام کے باوجود بگ سپرنگ چھوٹا، غیر اہم، اور انجان جگہ تھی۔ اور اکثر میں اپنے بارے میں بھی ایسے ہی محسوس کرتا ہوں۔۔ غیر اہم، انجان، اور تنہا طور پر خاموش۔ تاہم پھر بھی، میں کبھی بھی حیران نہیں ہوا کہ کیا خداوند نے مجھے فراموش کیا تھا یا کیا وہ مجھے وہاں پانے کے کبھی بھی قابل تھا۔ میں جانتا تھا کہ آسمانی باپ کا یہ مسئلہ نہیں تھا کہ میں کہاں تھا، میں اپنی پائلٹ ٹریننگ کلاس میں دوسرے کے ساتھ کس مرتبہ پر تھا، یا کلیسیا میں میری ذمہ داری کیا تھا۔ اُس کے لئے جو اہم بات تھی وہ یہ تھی کہ میں جس قدر بہتر کر سکتا تھا میں کر رہا تھا، کہ میرا دل اُس کی طرف جھکا ہوا تھا، اور میں اُن کی خدمت کرنے کے لئے رضامند تھا جو میرے گرد تھے۔ میں جانتا تھا کہ میں جس قدر بہتر کر سکتا تھا اگر میں نے وہ کیا۔۔۔ تو سب بہتر ہوتا۔

اور سب بہتر تھا۔

آخر اول کئے جائیں گے

خداوند اِس بات کی ہرگز پرواہ نہیں کرتا کہ ہم کام کے دوران اپنا دن سنگ مرمر لگے ہالوں میں گزارتے ہیں یا جانوروں کے طویلے میں۔ وہ جانتا ہے کہ ہم کہاں پر ہیں، کوئی بات نہیں کہ ہمارے حالات کس قدر فروتن ہیں۔ وہ اُن لوگوں کو۔۔۔ اپنے طریقے سے اور اپنے پاک مقاصد کے مطابق استعمال کرے گا۔۔۔ جن کا دل اُس کی طرف جھکا ہوا ہے۔

خداوند جانتا ہے کہ زمین پر بعض اہم ترین لوگ ایسے بھی رہے ہیں جو تواریخ میں کبھی بھی ظاہر نہ ہوں گے۔ وہ بابرکت ہیں، فروتن ہیں لوگ ہیں جو نجات دہندہ کے نمونے کی پیروی کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے ایام بھلائی کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔ ۱۵

ایک ایسا جوڑا، جو میرے دوست کے والدین تھے، اُنہوں نے میرے لئے ایک اصولی نمونہ چھوڑا۔ شوہر یوٹاہ میں ایک سٹیل مل میں کام کرتا تھا۔ دوپہر کے

کھانے کے وقت وہ اپنے صحائف یا کلیسیائی رسالہ نکال کر پڑھتا تھا۔ جب دوسرے لوگوں نے اُسے دیکھتے، تو وہ اُس کا مذاق اُڑاتے اور اُس کے عقائد کو چنوتی دیتے۔ جب بھی وہ ایسا کرتے، تو وہ بڑے مہربانہ اور بااعتماد انداز سے اُنہیں کہتا۔ کہ اُن کا اِس طرح سے عزت کرنا اُسے ناراض یا پریشان نہیں کرتا ہے۔

سالوں بعد مذاق اُڑانے والوں میں سے ایک شخص بہت سخت بیمار ہوگیا۔ اپنے مرنے سے پہلے اُس نے کہا کہ وہی فروتن شخص اُس کے جنازے پر لیکچر دے گا۔۔۔ جو اُس نے کیا۔

کلیسیا کا یہ وفادار رکن کبھی بھی بہت زیادہ دولت مند نہیں رہا اور نہ ہی اُس کا سماجی رتبہ بہت زیادہ بلند تھا، مگر اُس کا اثر اُن پر گہرے طور سے پڑا جو اُسے جانتے تھے۔ وہ ایک صنعتی حادثے میں اُس وقت فوت ہوا جب ایک اور ساتھی کارکن کی مدد کر رہا تھا جو برف میں پھنسا ہوا تھا۔

ایک سال کے اندر ہی اُس کی بیوی کے دماغ کی سرجری ہوئی، جس کے باعث وہ چلنے کے قابل نہ رہی۔ مگر لوگ اُس کے پاس آ کر وقت گزارنا پسند کرتے تھے کیوں کہ وہ سن سکتی تھی۔ وہ یاد رکھتی۔ وہ دیکھ بھال کرتی۔ اگرچہ وہ لکھنے کے قابل تو نہ تھی، مگر اُس کو اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کے ٹیلی فون نمبرز زبانی یاد تھے۔ اُس کو سالگرہ کے دن اور خوشی غمی کی دیگر تقریبات یاد رکھنا بہت پسند تھا۔

وہ جو اُس سے ملاقات کرتے وہ زندگی اور اپنے آپ کے بارے بہتر محسوس کرتے ہوئے لوٹتے۔ وہ اُس کی محبت کو محسوس کرتے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ دیکھ بھال کرتی ہے۔ اُس نے کبھی بھی شکوہ نہ کیا بلکہ اپنا وقت ایسے گزارا کہ دوسروں کی زندگیوں کو بابرکت بنایا۔ اُس کی ایک دوست بتاتی تھی یہ عورت اُس کی زندگی میں چند لوگوں میں سے ایک تھی جنہوں نے اپنی زندگی میں یسوع مسیح کی محبت اور زندگی کا حقیقی نمونہ پیش کیا۔

شاید میرے کہنے کے مطابق یہ جوڑا دنیا میں پہلا جوڑا تھا جن کو دنیا میں زیادہ اہمیت نہ ملی۔ مگر خدا ایک جان کی قدر کو دنیا کے ترازو سے مختلف پیمانے سے ماپتا ہے۔ وہ اِس وفادار جوڑے کو جانتا ہے؛ وہ اُن سے پیار کرتا ہے۔ اُن کے اعمال اُس پر اُن کے مضبوط ایمان کی زندہ گواہیاں ہیں۔

تم اُس کے لئے اہم ہو

بھائیو اور بہنو یہ ایک حقیقت ہوسکتی ہے کہ انسان اِس کائنات کے مقابلے میں لاچیز ہے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات ہم غیر اہم، ناقابل دید، تنہا، یا فراموش محسوس کر سکتے ہیں۔ مگر ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔ تم اُس کے لئے اہم ہو! اگر تم نے کبھی بھی اِس پر بات پر شک کیا ہے، تو اِن چار الٰہی اصولوں کے بارے غور کرو:

پہلا، خدا فروتن اور حلیم لوگوں سے پیار کرتا ہے، کیوں کہ وہ "آسمان کی بادشاہی میں بڑے ہوں گے۔" ۱۶

دوسرا، خداوند "[اپنی] دنیا کی انتہا تک اپنی انجیل منادی کے لئے کمزوروں اور سادہ لوگوں کے" سپرد کرتا ہے۔ ۱۷ اُس نے "دنیا کے کمزوروں کو چنا ہے کہ وہ سامنے آئیں اور طاقتوروں اور مضبوطوں کو شکست دیں۔" ۱۸ اور "زورآوروں کو شرمندہ کرنے کے لئے کمزوروں کو چن لیا۔" ۱۹

تیسرا، کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کہاں رہتے ہیں، کوئی مسئلہ نہیں کہ آپ کے حالات کیسے ہیں، آپ کی ملازمت کس قدر چھوٹی ہے، آپ کی صلاحیتیں کتنی محدود ہیں، آپ کی شخصیت کس قدر عام ہے، یا کلیسیا میں آپ کی بلاہٹ کس قدر چھوٹی دکھائی دیتی ہے، آپ اپنے آسمانی باپ کے سامنے ناقابل دید نہیں ہیں۔ وہ آپ سے پیار کرتا ہے۔ وہ آپ کے فروتن دل اور محبت اور مہربانی کے اعمال کو جانتا ہے۔ یہ ساری باتیں مل کر، آپ کی جانثار اور ایمان سے بھرپور گواہی کو قائم کرتی ہیں۔

چوتھا اور آخری اصول، مہربانی سے اِس بات کو سمجھیں کہ جو کچھ آپ اب دیکھتے اور تجربہ کرتے ہیں ہمیشہ ایسے نہ ہوگا۔ آپ ہمیشہ تنہائی، دکھ، تکلیف، یا مایوسی محسوس نہ کریں گے۔ ہمارے ساتھ خدا کا وفادار وعدہ ہے کہ وہ اُن کے ساتھ نہ تعلق توڑے گا اور نہ ہی اُنہیں فراموش کرے گا جن کا دل اُن کی طرف جھکا ہوا ہے۔ ۲۰ اِس وعدہ میں اُمید اور ایمان رکھو۔ اپنے آسمانی باپ سے پیار کرنا سیکھو اور کلام اور کام میں اُس کے شاگرد بنو۔

یقین رکھیں کہ اگر آپ اپنا ایمان اُس پر قائم رکھیں گے، اور اُس کے حکموں پر وفاداری سے قائم رہیں گے، تو ایک روز آپ خود اُن وعدوں کا تجربہ پائیں گے جس کا انکشاف پولوس رسول نے کیا: '' جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دِل میں آئیں وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں' ۲۱

بھائیو اور بہنو، کائنات میں سب سے طاقتور ہستی آپ کی روح کا باپ ہے۔ وہ آپ کو جانتا ہے۔ وہ آپ سے کامل محبت رکھتا ہے۔

خدا آپ کو نہ صرف آپ کو اِس چھوٹے سیارے میں ایک فانی ہستی کے طور پر جانتا ہے جو ایک مختصر وقت کے لئے جیتا ہے۔۔۔ بلکہ وہ آپ کو اپنے بچے کے طور پر دیکھتا ہے۔ وہ آپ کو ایک قابل مخلوق کے طور پر اور جس مقصد کے لئے آپ کو بنایا گیا اِس لحاظ سے دیکھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ جانیں کہ آپ اُس کے لئے اہم ہیں۔

خدا کرے کہ ہم ہمیشہ اُس پر ایمان اور اعتماد رکھیں، اور اپنی زندگیوں میں مطابقت پیدا کر سکیں تا کہ ہم اپنی حقیقی ابدی قدر اور قوت کو سمجھ سکیں۔ خدا کرے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی قیمتی برکات کے اہل ہوں جو اُس نے ہمارے لئے جمع کر رکھی ہیں میری یہ دعا اُس کے بیٹے، خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہے۔ آمین۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے موسیٰ ۱:۲

۲۔ موسیٰ ۱:۱۰

۳۔ موسیٰ ۱:۳۳

۴۔ دیکھئے اینڈریو کریگ، Astrono "mers count the stars," BBC News, July 22, 2003,
http://news.bbc.co.uk/2/hi/science/nature/3085885.stm

۵۔ موسیٰ ۷:۳۰

۶۔ مضایاہ ۴:۱۱

تعلیم و عہد ۱۸:۱۰

۸۔ دیکھئے موسیٰ ۱:۳۸۔۳۹

۹۔ ولیم ناکس، "Mortality," in James Dalton Morrison, ed., Masterpieces of Religious Verse (1948), 397.

۱۰۔ تعلیم و عہد ۱۲۱:۷

۱۱۔ ۳ نیفی ۱۱:۳۸

۱۲۔ مضایاہ ۳:۱۹

۱۳۔ لوقا ۱۸:۱۴؛ آیت نمبر ۹۔ ۱۳ بھی دیکھئے۔

۱۴۔ مضایاہ ۲:۱۷

۱۵۔ دیکھئے اعمال ۱۰:۳۸

۱۶۔ متی ۱۸:۴؛ آیت ۱۔۔ ۳ بھی دیکھئے

۱۷۔ تعلیم وعہد ۱:۲۳
۱۸۔ تعلیم وعہد ۱۹:۱
۱۹۔ ۱ کرنتھیوں ۱:۲۷
۲۰۔ دیکھئے عبرانیوں ۵:۱۳
۲۱۔ ۱ کرنتھیوں ۹:۲

ہفتہ، سہ پہر کا سیشن،

جنرل کانفرنس

کلیسیائی عہدیداران کی تائید

جنرل کانفرنس

کلیسیائی عہدیداران کی تائید

پیش کردہ ہنری بی. آئرنگ

صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ہم تھامس سپنسر مانسن کی بطور نبی، رویابین، اور مکاشفہ بین اور کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے صدر کے طور پر؛ اور ہنری بنین آئرنگ کی صدارتی مجلس اعلیٰ میں بطور مشیر اول؛ اور ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف کی صدارتی مجلس اعلیٰ میں بطور مشیر دوم تائید کریں۔

وہ جو اِس کی حمایت میں ہیں مہربانی سے اِس کا اظہار کریں۔

اگر کوئی، مخالفت میں ہے، تو وہ بھی اظہار کر سکتا ہے۔

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ہم بوائیڈ کینتھ پیکر کی بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر کے طور پر، اور درج ذیل کی جماعت کے ارکان کے طور پر تائید کریں: بوائیڈ کے۔ پیکر، ایل۔ ٹام پیری، رسل ایم۔ نیلسن، ڈیلن ایچ۔ اوکس، ایم رسل۔ بیلرڈ، رچرڈ جی۔ سکاٹ، رابرٹ ڈی۔ ہیلز، جیفری آر۔ ہالینڈ، ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، کوئنٹن ایل۔ کک، ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، اور نیل ایل۔ اینڈرسن۔

وہ جو اِس کی حمایت کرتے ہیں، مہربانی سے اِس کا اظہار کریں۔

اگر کوئی، مخالفت میں ہے، تو وہ بھی اظہار کر سکتا ہے۔

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ہم صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیروں اور بارہ رسولوں کی بطور نبی، رویابین، اور مکاشفہ بین تائید کریں۔

وہ تمام جو اِس کی حمایت کرتے ہیں، مہربانی سے اِس کا اظہار کریں۔

اگر کوئی مخالفت میں ہے، تو وہ بھی ایسے ہی اظہار کر سکتا ہے۔

ایلڈر کلاڈیو آر۔ ایم کوسٹا کو ستر کی صدارتی مجلس کے رکن کے طور پر سبکدوش کیا جاتا ہے۔

وہ جو اِن کی خدمات کو سراہنے کے لئے ہمارے ساتھ حمایت میں شامل ہونا چاہتے ہیں، مہربانی سے اِس کا اظہار کریں۔

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ہم ایلڈر رٹاڈ آر۔ کالسٹر کی ستر کی جماعت کی صدارتی مجلس اعلیٰ کے رکن کے طور پر تائید کریں۔

وہ تمام جو اِس کی حمایت کرتے ہیں، مہربانی سے اُس کا اظہار کریں۔

اگر کوئی مخالفت میں ہے تو وہ بھی اظہار کر سکتا ہے۔

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ہم ایلڈر گیری جی۔ کول مین، رچرڈ جی۔ ہنکلی، یوشھیکو کیکوچی، کارل بی۔ پراٹ، اور سسل او۔ سموئیل سن کو ستر کے پہلے کورم کے ارکان کے طور سبکدوش کریں اور اُنہیں اعزازی طور پر جنرل اتھارٹیز کے عہدہ پر مقرر کرتے ہیں۔

یہ بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ ہم ایلڈر رو انگ ینگ کو، لوئیل ایم۔ سنو، اور پال کے۔ سائبروسکائی کو ستر کے دوسرے کورم کے ارکان کے طور پر طور سبکدوش کریں۔

وہ جو ہمارے ساتھ مل کر اِن بھائیوں کی شاندار خدمت کے لئے شکریہ کا اظہار کرنا چاہتے ہے، مہربانی سے اِس کا اظہار کریں۔

ایلڈرز رالف ڈبلیو۔ ہارڈی جونیئر، جون ایم۔ ہنٹس مین سینئر، ایلیک سندر این۔ مازوہوس، اور جے۔ ولارڈ میریٹ جونیئر. . . کو علاقائی ستر کے طور پر سبکدوش کیا جاتا ہے۔

یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ اُن کی اعلیٰ خدمت کے لئے شکریہ کا ووٹ دیا جائے۔

وہ تمام جو اِس کی حمایت کرتے ہیں، مہربانی سے اِس کا اظہار کریں۔

یہ تجویز کی جاتی ہے کہ ہم دیگر جنرل اتھارٹیز، علاقائی ستر، اور جنرل معاون صدارتی مجالس کی موجودہ تشکیل کی تائید کریں۔

وہ جو اِس کی حمایت کرتے ہیں، مہربانی سے اِس کا اظہار کریں۔

اگر کوئی مخالفت میں ہے تو وہ بھی ایسے ہی اظہار کر سکتا ہے۔

صدر مانسن، جہاں تک میں مشاہدہ کرنے کے قابل ہوں، اس کانفرنس سنٹر میں حمایت کی متفقہ طور پر تائید کی گئی ہے۔

ہفتہ سہ پہر کا سیشن

جنرل کانفرنس

بچوں کے دِل مائل ہونگے

خاندانی تاریخ

کہانت

ٹیکنالوجی

ہیکل کا کام

نوجوانان

جنرل کانفرنس

بچوں کے دل مائل ہوں گے

ایلڈر ڈیوڈ اے. بیڈنار

بارہ رسولوں کی جماعت سے

میں کلیسیاء کے نوجوان لوگوں کو ایلیاہ کے روح کے بارے جاننے اور تجربہ کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔

جب یسوع مسیح کی انجیل کا مطالعہ کرتے، سیکھتے، اور اِس کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، تو اکثر چیزوں کی ترتیب سبق آموز ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر سوچیں، وہ اسباق جو ہم بڑے واقعات کی ترتیب سے روحانی ترجیحات کے بارے سیکھتے ہیں جو رونما ہوئے جب نجات دہندہ کی انجیل کی معموری اِن ایامِ آخر میں بحال ہوئی۔

مقدس جھنڈ میں، جوزف سمتھ نے ابدی باپ اور جوزف سمتھ کو دیکھا اور اُن سے بات کی۔ دوسری چیزوں کے درمیان، جوزف نے خدائی ارکان اور جاری مکاشفہ کے بارے جانا۔ اِس شاندار رویا کا آغاز "وقتوں کی معموری میں ہوا" (افسیوں ۱:۱۰) اور دنیا کی تاریخ کے اہم ترین واقعات میں سے ایک ہے۔

تقریباً تین سال بعد، سنجیدہ دعا کے جواب میں ۲۱ ستمبر ۱۸۲۳ء کی ایک شام، جوزف کا کمرہ روشنی سے معمور ہو گیا یہ روشنی "دوپہر کی روشنی سے زیادہ روشن تھی" (جوزف سمتھ۔تاریخ ۱:۳۰)۔ ایک ہستی اُسکے بستر کی جانب نمودار ہوئی، اُس نے نوجوان لڑکے کو نام لے کر پکارا اور کہا "وہ ایک پیامبر ہے جسے خدا کی حضوری سے بھیجا گیا ہے۔۔۔ اور اُس کا نام مرونی ہے" (آیت ۳۳)۔ اُس نے جوزف کو مورمن کی کتاب کے ظاہر ہونے کے بارے پیشگی بتایا۔ اور مرونی نے پرانے عہدنامے میں سے ملاکی کا حوالہ دیا، اِس کی زبان کنگ جیمز میں استعمال ہونے والی زبان سے تھوڑی مختلف تھی: "دیکھو، میں تم پر کہانت منکشف کروں گا، ایلیاہ نبی کے وسیلے سے، خداوند کا عظیم اور خوفناک دن آنے سے پیشتر۔ . . .

". . . اور وہ بچوں کے دلوں میں اُن وعدوں کی آبیاری کرے گا جو والدوں سے کیئے گئے تھے، اور بچوں کے دل اُن کے والدوں کی طرف مائل ہوں گے۔ اگر ایسا نہیں ہوا، تو ساری زمین مکمل طور پر اُس کی آمد پر برباد ہو گی" (آیات ۳۸، ۳۹)۔

نوجوان نبی کے لئے مرونی کی ہدایات میں آخر کار دو بنیادی موضوعات ہیں: (۱) مورمن کی کتاب اور (۲) ملاکی کے الفاظ جو "سب چیزیں کی جن کا ذکر

خدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دُنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں'' بحالیت میں ایلیاہ کے کردار کے بارے پیشگی بتاتے ہیں (اعمال ۳:۲۱) پس، بحالیت کے تعارفی واقعات نے خدائی ارکان کے بارے درست فہم کو منکشف کیا ہے، وہ مورمن کی کتاب کی اہمیت کی تاکید کرتے ہیں، اور نجات اور سرفرازی کے کام میں دونوں زندوں اور مرحومین کے لئے پہل کرتے ہیں۔ یہ الہامی ترتیب خدا کے روحانی معاملات کی اعلیٰ ترین ترجیح کے بارے سبق آموز ہے۔

میرا پیغام ایلیا کے روح اور خدمت پر مرکوز ہے جو مرونی نے اپنی ابتدائی تعلیمات میں جوزف کو پیشتر بتائی۔ میں سنجیدگی سے روح القدس کی معاونت کے لئے دعا کرتا ہوں۔

ایلیاہ کی خدمت

ایلیاہ پرانے عہدنامہ کا ایک نبی تھا جس نے بڑے بڑے معجزات کئے۔ اُس نے آسمانوں کو سربمہر کیا اور قدیم اسرائیل میں 3 1/2 برس تک بارش نہ ہوئی۔ اُس نے ایک بیوہ کی خوراک اور تیل کو بڑھا دیا۔ اُس نے ایک لڑکے کو مُردوں میں سے زندہ کیا، اور اُس نے بعل کے نبیوں کی چنوتی کے جواب میں آسمان سے آگ بلائی۔ (دیکھئے ۱۔ سلاطین ۱۷۔۱۸) ایلیاہ کی فانی خدمت کے دوران، وہ ایک بگولے میں آسمان پر چلا گیا'' (۲۔سلاطین ۲:۱۱) اور اور بدل گیا۔

''ہم آخری ایام کے مکاشفہ سے سیکھتے ہیں کہ ایلیاہ کے پاس ملکِ صدق کہانت کی سربمہر کرنے والی طاقت تھی اور وہ یسوع مسیح سے پہلے ایسا کرنا والا آخری نبی تھا'' .(Bible Dictionary, "Elijah") نبی جوزف سمتھ نے واضح کیا،'' ایلیاہ کا روح، طاقت اور بلاہٹ، اِس لئے ہے کہ آپ۔۔۔ملک صدق کہانت کی معموری کی. . . کنجی رکھنے کی طاقت پائیں. . . ؛اور . . . خدا کی سلطنت سے تعلق رکھنے والی ساری رسومات . . . کو حاصل کریں'' .(Teachings of Presidents of the Church: Joseph Smith, [2007], 311; emphasis added)

سربمہر کرنے کا یہ مقدس اختیار کہانتی رسومات کے واجب اور موزوں ہونے کے لئے زمین اور آسمان دونوں جگہوں پر لازمی ہے۔

ایلیاہ موسیٰ کے ساتھ تبدیلِی ہیت کے پہاڑ پر ظاہر ہوا (دیکھئے متی ۱۷:۳) اور پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو یہ اختیار دیا۔ ایلیاہ پھر موسیٰ اور چند دیگر کے ساتھ ۳ اپریل ۱۸۳۶ء میں کرٹ لینڈ ہیکل میں ظاہر ہوا اور یہی کنجیاں جوزف سمتھ اور اولیور کاؤڈری کو عطا کیں۔

صحائف میں قلم بند ہے کہ ایلیاہ نبی جوزف اور اولیور کاؤڈری کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا:

''دیکھو، یہ بالکل وہی وقت ہے، جس کے بارے ملاکی نے گواہی دی تھی کہ خداوند کی آمد کے اُس عظیم اور خوفناک دن سے پہلے اُس [ایلیاہ] کو بھیجا جائے گا۔

''والدوں کے دل بچوں کی طرف مائل کرے گا، اور بچوں کے دل والدوں کی طرف مائل کرے گا، ورنہ ساری زمین کو ملعون کروں۔

''پس اِس زمانے کی کنجیاں تمہارے ہاتھوں میں دی گی ہیں؛ اور اِس سے تم جانو گے کہ خداوند کا عظیم اور خوف ناک دن قریب ہے، عین دروازے پر'' (تعلیم اور عہد ۱۱۰:۱۴۔۱۶)

ایلیاہ کے سبب ۱۸۳۶ء میں سربمہریت کی بحالی دنیا کو نجات دہندہ کی دوسری آمد کے واسطے تیار کرنے کے لئے ضروری تھی اور خاندانی تاریخ کی تحقیق میں بڑے پیمانے پر بڑھتی ہوئی اور عالم گیر دلچسپی کی ابتدا کی۔

ایلیاہ کا روح اور کام

نبی جوزف سمتھ نے اعلان کیا: ''اس دنیا میں عظیم ترین ذمہ داری جو خداوند نے ہم پر ڈالی ہے وہ مرحومین کے لئے کام ہے . . . کیوں کہ یہ ضروری ہے کہ اپنے بچوں اور اپنے مرحومین کو سربمہر کرنے کی قوت وقتوں کی معموری کے زمانے میں ہمارے ہاتھوں میں ہو۔ وعدوں کے پورا ہونے کا زمانہ جو یسوع مسیح نے انسان کی نجات کے لئے دنیا کی بنیاد سے پہلے کیا تھا . . . تاہم، خدا نے کہا، ''میں تم میں ایلیاہ نبی کو بھیجوں گا'' (Teachings: Joseph Smith, 475).

جوزف نے مزید وضاحت کی،: ''مگر [ایلیاہ کی آمد] کا مقصد کیا ہے؟ یا اِس کی تکمیل کیسے ہوگی؟ کنجیاں دی جائیں گی، ایلیاہ کا روح آئے گا، انجیل بحال ہوگی، خدا کے مقدسین اکٹھے ہوں گے، صیون کی تعمیر ہوگی، اور مقدسین رہائی دینے والوں کی طرح کوہ صیون پر چڑھیں گے [دیکھئے عبدیاہ ۱:۲۱] ''مگر وہ کوہ صیون پر رہائی دینے والے کیسے بن سکتے ہیں؟ اپنی ہیکلیں تعمیر کرتے ہوئے . . . اور اپنے فوت شدہ آباؤاجداد کے لئے . . . آگے بڑھتے اور ساری رسومات پاتے ہوئے . . . ؛ اور یہاں ایک زنجیر ہے جو اُن کے والدوں کے دلوں کو اُن کے بچوں سے باندھے گی، اور بچوں کے دلوں کو والدوں سے، جو ایلیاہ کے مشن کی تکمیل کرتا ہے۔'' (Teachings: Joseph Smith, 472-73)

ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن نے بتایا ہے کہ ایلیاہ کا روح '' روح القدس کا ظہور ہے جو خاندان کی الٰہی خوبی کی گواہی دیتا ہے'' ("A New Harvest Time," Ensign, May 1998, 34). روح القدس کا خصوصی اثر لوگوں کو اپنے آباؤاجداد اور خاندان کے ارکان ماضی اور حال دونوں کی شناخت کرنے، اُن کے دستاویز تیار کرنے، اور اُن کی یادوں کو تازہ کرنے کی طرف لاتا ہے۔

ایلیاہ کا روح کلیسیا کے اندر اور باہر لوگوں پر اثر ڈالتا ہے۔ تاہم مسیح کی بحال کردہ کلیسیا کے رکن ہونے کے ناطے، ہمارے پاس عہد کردہ ذمہ داری ہے کہ اپنے آباؤاجداد کے بارے تحقیق کریں اور اُن کے لئے انجیل کی بچانے والی رسومات ادا کریں۔ ''وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہوں گے'' (عبرانیوں ۱۱:۴۰؛ جوزف سمتھ کی تعلیمات، ۴۷۵ بھی دیکھئے [Teachings: Joseph Smith, 475]) اور ''نہ ہی ہم اپنے مرحومین کے بغیر کامل ہو سکتے ہیں'' (تعلیم اور عہد ۱۲۸:۱۵)

اِن وجوہات کی بنیاد پر ہم خاندانی تاریخ کا کام کرتے ہیں، ہیکلیں بناتے ہیں، اور مددگارانہ رسومات ادا کرتے ہیں۔ اِن وجوہات کے باعث ایلیاہ کو سربمہری کا اختیار بحال کرنے کو بھیجا گیا جو زمین اور آسمان پر باندھتا ہے۔ سرفرازی اور نجات کے کام میں ہم خداوند کے نمائندے ہیں جو ''پوری زمین کو ملعون [ہونے] سے'' بچائے گا (تعلیم اور عہد ۱۱۰:۱۵) جب وہ پھر واپس لوٹے گا۔ یہ ہمارا فرض اور عظیم برکت ہے۔

بڑھتی ہوئی نسل کے لئے ایک دعوت

جیسا کہ میں نے آج آپ کی زندگیوں میں ایلیاہ کے روح کی اہمیت کے بارے تاکید کی ہے، اب میں نوجوان لڑکیوں، لڑکوں اور بڑھتی ہوئی نسل کے بچوں کو توجہ کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ عمومی طور پر میرا پیغام پوری کلیسیا کے لئے ہے مگر خصوصی طور پر آپ نوجوانوں کے لئے۔

آپ میں سے بہت سارے سوچ سکتے ہیں کہ خاندانی تاریخ کا کام بنیادی طور پر بوڑھے لوگ کرتے ہیں۔ مگر میں جانتا ہوں کہ صحائف میں اس کام کے لئے عمر کی کوئی حد نہیں بیان کی گئی یا کلیسیائی رہنماؤں نے کوئی رہنما ہدایات نہیں بتائیں جو بالغ نوجوانوں کو اِس اہم خدمت سے روکتی ہوں۔ آپ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں، عہد کے فرزند، اور اُس کی بادشاہت کے معمار ہو۔ آپ کو انسانی خاندان کے لئے نجات کے کام میں معاونت کے لئے ذمہ داری پوری کرنے کے لئے خودمختاری کی عمر تک پہنچنے کے لئے انتظار نہیں کرنا چاہیے۔

خداوند نے ہمارے اِس دور میں اہم ذرائع مہیا کئے ہیں جو آپ کو اِس کام سے پیار کرنے اور اس کے بارے سیکھنے کے قابل بناتے ہیں جس کے شرارے

ایلیاہ کے روح سے نکلتے ہیں۔ مثال کے طور پر، خاندانی تحقیق ریکارڈوں، ذرائع، اور خدمات کا مجموعہ ہے، اور ذاتی کمپیوٹروں اور مختلف انواع واقسام کے دستی آلات کے ساتھ آسانی سے رسائی ہوسکتی ہے، جو اُن کے خاندانوں کی تاریخ کے دستاویز کو دریافت کرنے میں مدد کے واسطے تیار کی گئی ہیں۔ یہ ذرائع خاندانی تاریخ کے مراکز میں بھی دستیاب ہیں جو پوری دنیا میں ہمارے چرچ کی عمارتوں میں واقع ہیں۔

یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ خاندانی تاریخ کی تحقیق اور دوسرے آلات اُس وقت سامنے آئے ہیں جب نوجوان لوگ معلوماتی اور ابلاغی ذرائع کی وسیع ٹیکنالوجی سے بہت زیادہ شناسا ہیں۔ خداوند کے کام کو بڑھانے اور تیز ترین کرنے کے لئے آپ کی انگلیوں کو موبائل فون اور کمپیوٹر پر تیزی سے پیغام بھیجنے کے لئے تربیت دی گئی ہے - نہ کہ صرف اپنے دوستوں سے فوری رابطہ کے لئے۔ آج بہت سارے نوجوان لوگوں کے درمیان ایسی مہارتوں اور صلاحیتوں کا ثبوت نجات کے کام میں حصہ ڈالنے کے لئے ایک تیاری ہے۔

میں کلیسیا کے نوجوان لوگوں کو ایلیاہ کے روح کے تجربہ کے بارے جاننے کی دعوت دیتا ہوں۔ میں مطالعہ کرنے، اپنے آباؤ اجداد کے بارے تحقیق کرنے، اور اپنے فوت شدہ عزیزوں کے لئے خداوند کے گھر میں بپتسموں میں نمائندگی کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۱۲۴:۲۸۔۳۶)۔ اور میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ دوسرے لوگوں کی مدد کریں کہ وہ اپنی خاندانی تواریخ کی شناخت کریں۔

جب آپ ایمان سے اِس دعوت کا جواب دیتے ہیں، تو تمہارے دل والدوں کی طرف مائل ہوں گے۔ وہ وعدے جو ابراہام، اضحاق، اور یعقوب سے کئے گئے تھے اُن کی آبیاری آپ کے دلوں میں ہوگی۔ آپ کی مبشرانہ برکات، شجرہ نسب کے اعلان کے ساتھ، آپ کو اِن والدوں کے ساتھ ملائیں گے اور آپ کے لئے زیادہ قابل مفہوم ہوں گی۔ آپ کی محبت اور آباؤ اجداد کے لئے آپ کا شکریہ بڑھے گا۔ نجات دہندہ کی طرف آپ کی گواہی اور تبدیلی زیادہ گہری اور مستقل ہوگی۔ اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ آپ دشمن کے شدید اثر کے خلاف سلامتی پائیں گے۔ جب آپ اس محبت بھرے اور مقدس کام میں شریک ہوں گے، تو آپ کی جوانی اور پوری زندگی میں آپ کی حفاظت کی جائے گی۔

والدینو اور رہنماؤ، مہربانی سے اپنے بچوں اور نوجوانوں کو ایلیاہ کے روح کے بارے سیکھنے اور تجربہ پانے میں مدد کریں۔ مگر اِس پروگرام کو اتنا مشکل اور پیچیدہ نہ بنائیں یا بہت زیادہ تفصیلی معلومات یا تربیت مہیا نہ کریں۔ نوجوان لوگوں کو چھان بین کے لئے، تجربہ کرنے کے لئے، اور خود سے سیکھنے کی دعوت دیں (دیکھئے (جوزف سمتھ ۔۔ تاریخ ۱:۲۰) جس کی میں تجویز دے رہا ہوں وہ ہر کوئی نوجوان کر سکتا ہے

Familysearch.org/ldsyouth پر مہیا کئے گئے نمونوں کو استعمال کرتے ہوئے۔ ہارونی کہانت کا کورم اور ینگ وومن جماعت کی صدارتی مجالس اِن بنیادی ذرائع کے ساتھ واقفیت رکھتے ہوئے اِس کام میں نوجوانوں کی مدد کے لئے ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ نوجوانوں کو بہت زیادہ سیکھنے والے ہونا چاہیے جو عمل کے سبب روح القدس کی طاقت سے اضافی روشنی اور علم پاتے ہیں اور محض ایسے سست طالب علم نہیں ہیں جو محض بنیادی طور پر عمل کرنے والے ہیں۔ (دیکھئے ۲ نیفی ۲:۲۶)۔

والدینو اور رہنماؤ، آپ حیران ہوں گے کہ کس قدر تیزی سے آپ کے بچے اور کلیسیا کے نوجوان اِن چیزوں میں آلہ ماہر بن گئے ہیں۔ درحقیقت، آپ اِن ذرائع کو موثر طور پر استعمال کرنے کے بارے اِن نوجوانوں سے قابل قدر سبق سیکھیں گے۔ نوجوان بوڑھے لوگوں کو سیکھنے کے لئے بہت کچھ پیش کر سکتے ہیں جو اِس سے بے چین ہیں یا ٹیکنالوجی سے خوف زدہ ہیں یا خاندانی تحقیق سے غیر شناسا ہیں۔ نوجوان جس قدر زیادہ وقت خاندانی تاریخ اور ہیکل کے کام کے لئے وقف کریں گے اور ویڈیو گیمز، انٹرنیٹ، اور فیس بک کا استعمال کم کریں گے آپ اپنی برکات اُسی قدر زیادہ شمار کرو گے۔

ٹرائے جیکسن، جیرن ہوپ، اور اینڈریو ایلین ہارونی کہانت کے حاملین ہیں جن کو ایک پرتحریک بشپ نے ذمہ داری دی کہ وہ اپنی وارڈ میں خاندانی تاریخ کی جماعت کو تعلیم دے سکیں۔ یہ نوجوان آپ میں سے بہت سارے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو سیکھنے اور خدمت کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

ٹرائے بیان کرتا ہے،'' میں چرچ آتا تھا اور خاموشی سے بیٹھا رہتا تھا، مگر اب میں محسوس کرتا ہوں کہ مجھے گھر جا کر کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم سب خاندانی تاریخ پر کام کر سکتے ہیں۔''

جیرن نے رپورٹ دی کہ جس قدر زیادہ اُس نے خاندانی تاریخ کے بارے جانا ہے اُس نے محسوس کیا ہے کہ'' یہ محض نام نہ تھے مگر حقیقی لوگ تھے۔ میں یہ نام ہیکل لے جانے کے بارے زیادہ سے زیادہ پر جوش ہوا۔''

اور اینڈریو نے بتایا،'' میں نے خاندانی تاریخ کے کام میں محبت اور طاقت کے ساتھ کیا ہے، جو نہیں جانتا تھا کہ میں کر سکتا تھا۔ ہر ہفتے سکھانے کے لئے جب میں تیار ہوتا ہوں، تو اکثر پاک روح نے سبق میں سکھانے جانے والے کچھ طریقوں کے بارے عمل اور کوشش کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ پہلے، خاندانی تاریخ ایک خوفزدہ کرنے والا کام تھا۔ مگر روح کی مدد سے میں اپنی ذمہ داری میں آگے بڑھنے کے قابل ہوا اور اپنی وارڈ کے بہت سارے لوگوں کی مدد کی۔''

میرے پیارے نوجوان بھائیو اور بہنو، خاندانی تاریخ نہ صرف ایک دلچسپ پروگرام یا سرگرمی ہے جس کی ضامن کلیسیا ہے؛ بلکہ، یہ نجات اور سرفرازی کے کام کا ایک بڑا حصہ ہے۔ آپ آج کے دن اور خدا کی سلطنت کی تعمیر کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔ آپ یہاں زمین پر اس جلالی کام کی معاونت کے لئے ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ ایلیاہ زمین پر واپس آیا اور سربمہر کرنے والے مقدس اختیار کو بحال کیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جو کچھ زمین پر باندھا جاتا ہے وہ آسمان پر بھی بندھ سکتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ بڑھتی ہوئی نوجوان نسل اِس عظیم کوشش میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ میں خداوند یسوع مسیح کے مقدس نام میں، اِس کی گواہی دیتا ہوں۔ آمین۔

ہفتہ سہ پہر کا سیشن

جنرل کانفرنس

بچے

بچے

ایمان

خاندان

شادی

مادریت

ترجیحات

جنرل کانفرنس

بچے

ایلڈر نیل ایل۔ اینڈرسن

بارہ رسولوں کی جماعت سے

میں بچوں کی عظیم برکت کی اور جو خوشی وہ ہمارے لئے اِس زندگی اور ابدیت میں لائیں گے اُسکی گواہی دیتا ہوں۔

جب ہم بچے کی آنکھوں میں دیکھتے ہیں، تو ہم اپنے ساتھی خدا کے بیٹے یا بیٹی کو دیکھتے ہیں جو اِس فانی زندگی میں ہمارے ساتھ موجود ہے۔

شوہر اور بیوی کا یہ ایک عظیم استحقاق ہے جو خدا کے اِن روحانی بچوں کو فانی بدن مہیا کرنے کے قابل ہے۔ ہم خاندانوں پر ایمان رکھتے ہیں اور ہم بچوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

جب ایک میاں بیوی کے گھر بچہ پیدا ہوتا ہے، تو وہ ہمارے آسمانی باپ کے بچوں کو زمین پر لانے کے منصوبے کی تکمیل کر رہے ہوتے ہیں۔ خداوند نے فرمایا ہے، ''یہ میرا کام اور میرا اجلال ہے۔۔۔ کہ انسان کو لافانیت اور ابدی زندگی بخشی جائے۔'' ۱ لافانیت سے پہلے، لازمی طور پر فانیت ہے۔

خاندان خدا کی طرف سے مقرر کردہ ہے۔ خاندان زمین پر اور ساری ابدیت میں ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا مرکزی ہیں۔ آدم اور حوا کو شادی کے بندھن میں باندھنے کے بعد، صحائف بتاتے ہیں: ''اور خدا نے اُن کو برکت دی، اور کہا پھلو، اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو۔'' ۲ ہمارے زمانے میں نبیوں اور رسولوں نے اعلان فرمایا ہے، '' پہلا حکم جو خُدا نے دیا آدم اور حوّا کے بطور بیوی اور شوہر اُن کے والدین بننے کے امکان سے متعلق تھا۔ ہم اِس کا اعلان کرتے ہیں کہ زمین پر پھلنے پھولنے اور اِسے معمور کرنے کا خُدا کا حکم آج بھی لاگو ہے۔'' ۳

کلیسیا یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام میں اِس حکم کو فراموش یا ایک طرف نہیں رکھ دیا گیا ہے۔ ۴ ہم شوہروں اور بیویوں کے (خاص طور پر اپنی بیویوں کے) بچے پیدا کرنے کی اُن کی رضامندی کے لئے اُنکے شاندار ایمان کے لئے گہرے تشکر کا اظہار کرتے ہیں۔ بچہ کب پیدا کرنا ہے یا کتنے بچے پیدا کرنے ہیں ایسے فیصلے شوہر اور بیوی اور خداوند کے درمیان نجی طور پر کئے جاتے ہیں۔ یہ مقدس فیصلے ہیں____ وہ فیصلے جو مُخلص دعاؤں کے ساتھ کئے جانے چاہیے اور عظیم ایمان کے ساتھ اِن پر عمل کیا جانا چاہیے۔

سالوں پہلے، ستر کے ایلڈر جیمز او۔ماسن نے میرے ساتھ ایک کہانی بیان کی۔'' ہمارے چھٹے بچے کی پیدائش ایک ناقابلِ فراموش تجربہ تھی۔اُسکی پیدائش کے بعد جب ہم نے اُس پیدا ہونے والی نئی بیٹی کو نرسری میں دیکھا، تو میں نے واضح طور پر ایک آواز یہ کہتے ہوئے سنی'' ابھی ایک اور بچہ آئے گا اور یہ لڑکا ہوگا۔'' بیوقوفانہ طور پر، میں اپنی انتہائی تھکی ماندی بیوی کے پاس بھاگا اور اُس کو یہ خوش خبری سنائی۔یہ میرے لئے بہت ہی برا وقت تھا۔'' ۵ سال ہا سال ماسنز نے اپنے ساتویں بچے کی آمد کے منتظر رہے۔تین، چار، پانچ، چھے، سات سال بعد بھی اُس پیشگی بچے کی خوش خبری پوری نہ ہوئی۔آخر کار، آٹھ سال بعد اُن کا ساتواں بچہ پیدا ہوا تھا____ ایک چھوٹا لڑکا۔

پچھلے اپریل میں، صدر تھامس ایس۔مانسن نے اعلان کیا:

'' جہاں پر کبھی کلیسیا اور معاشرے کے معیارات موزوں تھے، اب ہمارے درمیان ایک چوڑا شگاف ہے، اور یہ بڑھتا ہی جا رہا ہے____ '' نوع انسانی کے نجات دہندہ نے خود بیان کیا ہے کہ دنیا میں رہو مگر دنیا کے بن کے نہ رہو۔ جب ہم جھوٹے تصورات اور تعلیمات کو رد کرتے ہیں اور خداوند نے جو حکم دیا ہے اُس پر سچائی سے قائم رہتے ہیں تو ہم بھی دنیا میں رہ تو سکتے ہیں مگر دنیا کے بن کے نہیں ۔'' ٦

آج دنیا میں بچے پیدا کرنے کی اہمیت کے بارے بہت ساری آوازوں کو دبا دیا جاتا ہے یا تاخیر کرنے یا خاندان میں بچوں کو محدود پیدا کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔حال ہی میں میری بیٹی نے مجھے ایک ویب سائٹ کے لنک کے بارے بتایا جسے ایک مسیحی ماں (ہمارے عقیدہ سے نہ تھی) نے لکھا تھا جس کے پانچ بچے تھے۔وہ لکھتی ہے:'' اِس تہذیب میں [بڑھتے] ہوئے، ماں ہونے کے بائبلی تناظر کو پانا بہت مشکل ہے____ بچے کالج کی تعلیم حاصل کرنے میں رکاوٹ ہیں۔دنیا کی سیر و سیاحت کرنے میں رکاوٹ ہیں۔شام کو اپنی تفریح کے لئے باہر جانے میں رکاوٹ ہیں۔جمنازیم جا کر اپنے جسم کو پرکشش اور سمارٹ رکھنے میں رکاوٹ ہیں۔اور کوئی بھی ملازمت جس کی آپ اُمید کرتی ہیں یا حاصل کرنا چاہتی ہیں اُس کے لئے رکاوٹ ہیں۔'' پھر بھی وہ مزید اضافہ کرتی ہے:'' ماں ہونا کوئی مشغلہ نہیں ہے، یہ ایک بُلاہٹ ہے۔آپ بچے اِس لئے نہیں پیدا کرتیں کہ آپ اُن کی تربیت میں لاپرواہی سے کام لیں۔یہ کوئی ایسی چیز نہیں کہ آپ اپنے مصروف شیڈول میں اُن کو وقت دینے کی کوشش کریں۔بلکہ یہ وہ ہیں جن کے لئے خدا نے آپ کو وقت دیا ہے۔'' ۷

چھوٹے بچوں کو پالنا کوئی آسان کام نہیں۔زندگی کے بہت سارے دن مشکل میں پڑ جاتے ہیں۔ایک نوجوان ماں سات بچوں کو لے کر بس میں سوار ہوئی۔بس کے ڈرائیور نے پوچھا:'' اے خاتون، کیا یہ سارے بچے تمہارے ہیں؟ یا کہیں سیر کرنے جا رہی ہو؟'' '' وہ میرے اپنے ہیں،'' اُس نے جواب دیا۔'' اور یہ کوئی سیر کرنے نہیں جا رہے ہیں!'' ۸ جیسا کہ دنیا بہت زیادہ پوچھتی ہے،'' کیا یہ سارے تمہارے بچے ہیں؟'' چرچ میں خاندانوں کے لئے مقدس پناہ گاہ بنانے کے لئے ہم آپکا شکریہ ادا کرتے ہیں، جہاں پر ماؤں کو بچوں سمیت عزت اور مدد فراہم کی جاتی ہے۔

ایک راست باز باپ کے لئے اِس سے بڑھ کر کوئی الفاظ نہیں کہ وہ اپنے اُس پیار اور شکریہ کا اظہار کرے جو وہ اپنی بیوی کے لئے بچوں کو پیدا کرنے اور پالنے کے ناقابل پیمائش تحفے کے لئے رکھتا ہے۔

ایلڈر ماسن کو اپنی شادی کے چند ہی ہفتے بعد ایک اور تجربہ ہوا تھا جس نے اُس کی خاندانی ذمہ داریوں کو ترجیح دینے میں اُس کی مدد کی۔اُس نے کہا: میں نے اور میری نے ایک معقول جواز ڈھونڈا تھا کہ مجھے میڈیکل سکول بھیجنے کے لئے اُس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی ملازمت کی جگہ پر ہی رہے۔ اگرچہ ہم ایسا تو نہیں چاہتے تھے، کہ بچے بعد میں پیدا کئے جائیں۔[جب میں اپنے والدین کے گھر میں کلیسیائی رسالے کو دیکھ رہا تھا] تو میں نے ایلڈر سپنسر ڈبلیو۔ قمبل کا ایک مضمون دیکھا جو اُس وقت بارہ رسولوں کی جماعت میں تھے،اُنھوں نے شادی سے متعلق ذمہ داریوں کو [نمایاں کرتے ہوئے] لکھا تھا۔ایلڈر قمبل کے مطابق ایک مقدس ذمہ داری میں پھلنا اور بڑھنا تھا۔ میرے والدین کا گھر کلیسیائی انتظام و انصرام کی عمارت کے [قریب] تھا۔میں جلدی سے دفاتر کی جانب چل پڑا اور اُس کے مضمون پڑھنے کے تیس منٹ بعد، میں ایلڈر سپنسر ڈبلیو۔قمبل کے ڈیسک کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔'' (آج کے حالات میں

جنرل اتھارٹی سے اس قدر آسانی سے ملنا مشکل ہے)'' میں نے وضاحت کی کہ میں ایک ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔ مگر اِس میں بچوں کو پیدا کرنے کی تاخیر کے بغیر کوئی متبادل حل نہیں ہے۔ ایلڈر قمبل نے بڑے صبر سے میری بات سنی اور پھر نرم آواز میں جواب دیا،'' بھائی ماسن، کیا خداوند چاہتا ہے کہ تمہارے ڈاکٹر بننے کی وجہ سے تمہیں اپنا ایک اہم حکم توڑنے دے؟ خداوند کی مدد سے، آپ اپنے خاندان کو بھی بڑھا سکتے ہو اور ڈاکٹر بھی بن سکتے ہو۔ تمہارا ایمان کہاں ہے؟'''

ایلڈر ماسن نے جاری رکھا:'' اُس کے ایک سال کے اندر ہی ہمارا پہلا بچہ پیدا ہوا تھا۔ میری اور میں نے سخت محنت کی اور خداوند نے آسمان کے دریچے کھول دیئے۔'' چار سال بعد اپنے میڈیکل سکول سے گریجوایٹ ہونے سے پہلے ماسنز کو دو اور بچوں کی برکت سے نوازا گیا۔ ۹ پوری دنیا میں، اِس وقت معاشی عدم استحکامی اور مالی غیر یقینی کا دَور ہے۔ اپریل کی جنرل کانفرنس میں، صدر تھامس ایس۔ مانسن نے فرمایا:'' اگر آپ اپنی بیوی اور خاندان کے لئے معاشی ضروریات پوری کرنے کے لئے متفکر ہیں، تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اِس میں شرم کی کوئی بات نہیں اگر ایک جوڑا کم خرچ کر کے بچت کرتا ہے۔ اِس چنوتیوں بھرے وقت کے دوران یہ عام سی بات ہے کہ آپ مل کر آگے بڑھیں گے جب آپ قربانی دینا اور مشکل فیصلے کرنا سیکھیں گے۔'' ۱۰

ایلڈر قمبل کا معاملہ فہمی کا ایک سوال'' تمہارا ایمان کہاں ہے؟ آئیں مقدس صحائف کی طرف رجوع کریں۔

آدم اور حوا کے پہلے بچے کی پیدائش باغِ عدن میں نہیں ہوئی تھی۔ باغ کو چھوڑ کر،'' آدم [اور حوا] نے زمین پر کھیتی باڑی شروع کردی تھی ___ آدم اپنی بیوی کو جانتا تھا، اور اُس نے ___ بیٹے اور بیٹیاں [پیدا] کیں، اور [ایمان کے مطابق عمل کرتے ہوئے] اُنہوں نے پھلنا پھولنا اور زمین کو معمور کرنا شروع کیا۔'' ۱۱

یہ اُن کا یروشلیم میں گھر نہ تھا، جس میں سونا، چاندی اور قیمتی چیزیں تھیں، کہ سرایا نے ایمان کے ساتھ عمل کیا، اپنے بیٹوں جیکب اور یوسف کو پیدا کیا۔ یہ بیابان میں ہوا۔ لحی نے اپنے بیٹے جیکب کو'' بیابان میں اپنی مصیبت کے دنوں میں پہلوٹھا بیٹا کہا۔'' ۱۲ لحی نے یوسف کو کہا،'' تو میری مصیبتوں کے دنوں میں بیابان میں پیدا ہوا ہاں شدید دُکھ کے دنوں میں تیری ماں نے تجھے جنم دیا۔'' ۱۳

خروج کی کتاب میں، ایک مرد اور عورت جو ایمان میں زندگی بسر کرتے تھے، اُن کا ایک لڑکا تھا۔ اُس کی پیدائش کا اعلان کرنے کے لئے اُن کے عقبی دروازے پر خوش آمدید کا کوئی نشان نہ تھا۔ اُنہوں نے اُسے چھپا دیا کیوں کہ فرعون نے حکم دیا تھا کہ اسرائیلیوں میں ہر ایک نئے پیدا ہونے والے لڑکے کو'' دریا میں پھینک دیا جائے۔'' ۱۴ باقی کی کہانی آپ جانتے ہیں: چھوٹے بچے کو بڑے پیار سے گھاس سے تیار کردہ ایک ٹوکری میں لٹا کر، دریا میں ڈال دیا گیا، اُس کی بہن اُس کو پانی میں جاتا دیکھتی رہی، اور فرعون کی بیٹی کو مل گیا، اُس کی ماں نے بطور دایہ اُسکی پرورش کی، لڑکے کو فرعون کی بیٹی کو واپس کردیا گیا، جس نے اُسے لیا اور اُسے موسیٰ بُلایا۔

بچے کی پیدائش کی ایک انتہائی پیاری کہانی میں، نہ تو بچے کے کمرے کو ڈیکوریٹ کیا گیا تھا اور نہ ہی اُس کے لئے نہایت مہنگا اور فیشن ایبل بستر تھا ___ بلکہ دنیا کے نجات دہندہ کے لئے صرف ایک چرنی تھی۔

'' بدترین اور اچھے ترین وقتوں'' میں ۱۵ خدا کے سچے مقدسین، جو ایمان سے جیتے تھے، اُنہوں نے'' خدا کے حکم ___ پھلو بڑھو اور زمین کو معمور کرو۔'' ۱۶ کو کبھی بھی بُھلایا، ترک ، یا نظر انداز نہیں کیا ہم ایمان سے آگے بڑھتے ہیں، ___ اِس فیصلے کو محسوس کرتے ہوئے کہ کتنے بچے پیدا کرنے ہیں اور کب کرنے ہیں یہ فیصلہ شوہر اور بیوی اور خدوند کے درمیان ہے۔ اِس مسئلہ میں ہمیں ایک دوسرے کو آزمانا نہیں چاہیے۔

بچے پیدا کرنے کا موضوع اُن راست باز خواتین کے لئے انتہائی حساس ہے جنہیں شادی اور خاندان کا موقع نہیں ملا ہے۔ آپ عالی ظرف خواتین کے لئے ، ہمارا آسمانی باپ آپ کی دعاؤں اور خواہشوں کو جانتا ہے۔ ہم آپ کے یادگار اثر کے لئے کس قدر شکر گزار ہیں، بشمول اِس بات کے، کہ آپ کے محبت

بھرے ہاتھ اُن بچوں تک پہنچتے ہیں جن کو آپ کے ایمان اور مضبوطی کی ضرورت ہے۔
بچے پیدا کرنا اُن راست باز جوڑوں کے لئے بھی ایک دُکھ کی بات ہوسکتی ہے جنہوں نے شادی کی اور جانا کہ وہ بچے پیدا کرنے کے قابل نہیں ہیں جن کے لئے وہ بہت بے چین تھے یا ایک شوہر اور بیوی جنکا ایک بڑا خاندان رکھنے کا منصوبہ تھا مگر اُن کو چھوٹے خاندان کی برکت سے نوازا گیا تھا۔
ہم اپنی فانی زندگی کی تکلیفوں کو ہمیشہ واضح نہیں کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات زندگی بہت ہی غیر منصفانہ دکھائی دیتی ہے____ خاص طور پر جب ہماری عظیم ترین خواہش بالکل ویسا ہی کام کرنا ہوتی ہے جس کا خداوند ہمیں حکم دیتا ہے۔ خداوند کے خادم کے طور پر، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ وعدہ یقینی ہے: ’’وفادار ارکان جن کے حالات اُن کو اجازت نہیں دیتے کہ وہ اس زندگی میں ابدی شادی اور والدینیت کی برکات پاسکیں وہ ساری موعودہ برکات ابدی زندگی میں پائیں گے، جب وہ خدا سے کئے گئے عہود پر قائم رہیں گے۔‘‘ ۱۷
صدر جے۔ سکاٹ ڈورس جو پیرو لیما کے مغربی مشن سے ہیں اُنہوں نے مجھے اپنی کہانی بتائی۔ اُس نے کہا کہ میری اور میری بیوی بیکی کی شادی کو ۲۵ برس ہو گئے تھے اور ہماری کوئی اولاد نہ تھی۔ ہم کئی مرتبہ دلگیر ہوئے۔ اپنے آپ کو ہر ایک نئی تجربے میں ڈالنا بے ڈھنگا اور بعض اوقات تکلیف دہ تھا۔ وارڈ کے ارکان حیران تھے کہ ہمارے بچے کیوں نہ تھے۔ صرف وہی نہ تھے جو حیران تھے۔
جب میں بطور بِشپ بلایا گیا، تو وارڈ کے ارکان نے اپنی فکر کا اظہار کیا کہ مجھے بچوں اور نوخیزوں کے ساتھ کوئی تجربہ نہ تھا۔ میں نے اُن کے تائیدی ووٹ کے لئے شکر گزار رہوا اور اُن سے درخواست کی کہ وہ مجھے بچوں کی پرورش کی مہارت کی مشق کرنے دیں۔ اُنہوں نے بڑی شفقت سے اِس کی اجازت دے دی۔
’’ہم نے انتظار کیا، واضح تجربہ حاصل کیا، اور صبر سے سیکھا۔ ہماری شادی کے ۲۵ برس بعد، ایک معجزاتی بچہ ہماری زندگی میں آیا۔ ہم نے دو سالہ نکول کو گود لیا اور پھر ایک نوازئیدہ نکولائی کو۔ انجان لوگ اب ہمارے خوبصورت پوتے پوتیوں کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم ہنستے اور کہتے ہیں، ’’وہ ہمارے بچے ہیں۔ ہم نے اپنی زندگی پیچھے کی طرف گزاری ہے۔ ۱۸
بھائیو اور بہنو، اِس مقدس اور نجی ذمہ داری میں ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ آزمائشی برتاؤ نہیں رکھنا چاہیے۔
’’اور یسوع نے ایک بچے کو____ اپنے بازؤں میں لیا اور کہا۔____
’’جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو کوئی مجھے قبول کرے گا____ وہ مجھے نہیں بلکہ اُس کو جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے۔‘‘ ۱۹ اپنے گھروں میں خدا کے بیٹوں اور بیٹیوں کو رکھنا ہمارے لئے کتنی شاندار بات ہے۔
آئیں ہم فروتنی سے اور دعا گو ہو کر خدا کے احکامات کو قبول کرنے کے فہم کو، اُس کے پاک روح کی آواز کو احترام سے سنتے ہوئے ڈھونڈیں۔
خاندان خدا کے ابدی منصوبے کا مرکز ہیں۔ میں خدا کے بچوں کی عظیم برکت کی گواہی دیتا ہوں اور اُس خوشی کی بابت جو وہ اِس زندگی میں اور ابدیت میں ہمارے لئے لائیں گے، یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ موسیٰ ۱:۳۹۔

۲۔ پیدائش ۱:۲۸۔

۳۔ ’’خاندان‘‘ دنیا کے لئے ایک اعلان،‘‘ لیحونا اور اینزائن، نومبر ۲۰۱۰ء، ۱۲۹۔

۴۔ امریکہ کے سالانہ معاشرتی سروے کے مطابق، جاری کردہ یو ایس مردم شماری بیورو کے مطابق، ''یوٹاہ اب بھی قوم کے سب سے بڑے خاندان، بلند ترین شرح پیدائش، کم ترین کنواریاں، شادی کی کم ترین عمر اور گھر پر رہنے والی مائیں رکھتا ہے'' ("Who Are Utahns? Survey Shows We're Highest, Lowest, Youngest," Salt Lake Tribune, Sept. 22, 2011, A1, A8).

۵۔ ایلڈر جیمز آو مانز سے ای میل وصول کی، جون ۲۵، ۲۰۱۱

۶۔ تھامس ایس۔ مانسن ''کہانتی قوت'' لیحونا ، مئی ۲۰۱۱، ۶۶، ۶۷

۷۔ Rachel Jankovic, "Motherhood Is a Calling (and Where Your Children Rank)," July 14, 2011, desiringgod.org.

۸۔ See "Jokes and Funny Stories about Children," thejokes.co.uk/jokes-about-children.php

۹۔ ایلڈر جیمز آو مانز سے ای میل وصول کی، جون ۲۹، ۲۰۱۱

۱۰۔ تھامس ایس۔ مانسن ، لیحونا ، مئی ۲۰۱۱، ۶۷۔

۱۱۔ موسیٰ ۵:۱۔۔۲۔

۱۲۔ ۲ نیفی ۲:۱

۱۳۔ ۲ نیفی ۳:۱۔

۱۴۔ خروج ۱:۲۲۔

۱۵۔ چارلس ڈکنز، جڑواں شہر کی کہانی (Signet Classic, 1997), 13.

۱۶۔ لحونا، نومبر، ۲۰۱۰، ۱۲۹۔

۱۷۔ ہینڈ بک ۲: کلیسیائی انتظام و انصرام (۲۰۱۰)، ۳۔۳۔۱

۱۸۔ صدر جے سکاٹ ڈورس سے ذاتی گفتگو، اگست ۲۸، ۲۰۱۱

۱۹۔ مرقس ۹:۳۶۔۔۳۷

ہفتہ، سہ پہر کا سیشن

جنرل کانفرنس

تیاری کرنے کے لئے وقت

ترجیحات

ٹیکنالوجی

وقت کا انتظام

جنرل کانفرنس

تیاری کرنے کے لئے وقت

ایلڈر ائین ایس۔ آرڈن

ستر کے

ہمیں لازماً اپنا وقت اُن باتوں کو دینا چاہیے جو سب سے اہم ہیں

میری انجیل کا پرچار کرو کا آٹھواں باب وقت کو حکمت کے ساتھ استعمال کرنے پر ہماری توجہ پر مرکوز کرتا ہے۔ شروع کے پیراگرافوں میں، ایلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ ہم کو یاد دلاتا ہے کہ لازمی طور پر ہمیں مقاصد کا تعین کرنا چاہیے اور پھر اُن کو حاصل کرنے کی تکنیکی مہارت کو سیکھیں۔ (دیکھئے میری انجیل کا پرچار کرو: مشنری خدمت کی رہنما کتاب [۲۰۰۴]، ۱۴۶)۔ اپنے مقاصد تک پہنچنے کے لئے ضروری تکنیک میں مہارت پانے میں اپنے وقت کے ماہر منتظم بننا بھی شامل ہے۔

میں صدر تھامس ایس. مانسن کے نمونے کے لئے شکر گزار ہوں۔ خدا کے نبی کے طور پر سب کام جو وہ کرتا ہے، وہ نجات دہندہ کے کرنے کی طرح یقین دلاتا ہے، کہ ابھی بھی بیماروں سے ملاقات کرنے کے لئے، غریبوں کو روح میں ترقی دینے کے لئے، اور سب کی خدمت کرنے کے لئے بہت زیادہ وقت ہے (دیکھئے لوقا ۱۷:۱۲)۔ میں دیگر اور لوگوں کے نمونے کا بھی شکر گزار ہوں جو اپنے ساتھیوں کی خدمت کے لئے وقت نکالتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ دوسروں کی خدمت کے لئے اپنا وقت دینا خدا کو خوش کرتا ہے اور ایسا کرنے سے ہم اُس کے نزدیک ہو جائیں گے۔ ہمارا نجات دہندہ اپنے کلام میں سچا ہوگا کہ" وہ جو وقت میں وفادار اور دانا ہے وہ اُن گھروں میں وراثت پانے کا اہل ہے جو اُس کے باپ نے اُس کے لئے تیار کئے ہیں"(تعلیم اور عہد ۷۲:۴)۔

وقت کبھی بھی برائے فروخت نہیں ہے؛ وقت ایسی چیز ہے جو کہ، آپ جتنی بھی کوشش کریں، کسی بھی دُکان سے کسی بھی قیمت پر خریدا نہیں جا سکتا ہے۔ ہم دانائی سے اِس کو استعمال کیا جا سکتا ہے، اِس کی افادیت نا قابل پیائش ہے۔ کسی بھی دن، اگر ہمیں بغیر کسی قیمت کے استعمال کرنے کے لئے ایک جیسے منٹ اور گھنٹے مختص کئے جائیں، تو جلد ہی ہم جانیں گے، جو مشہور گیت انتہائی احتیاط سے سکھاتا ہے،" وقت روشنی کے پروں پر اُڑتا ہے؛ اور اس کو واپس نہیں بلا سکتے ہیں" ("Improve the Shining Moments," Hymns, no. 226) جو وقت ہمارے پاس ہے کیا ہم اُس کو دانائی سے استعمال کرتے ہیں۔ صدر برگھم ینگ نے کہا،" فائدے کے واسطے وقت کو استعمال کرنے کی قابلیت کے لئے ہم سب خدا کے مقروض ہیں، اور وہ اِس کے

استعمال کا سختی سے حساب لے گا‘‘ .(Teachings of Presidents of the Church: Brigham Young [1997], 286)

ہم پر آنے والی ڈیمانڈز کے ساتھ، ہمکو غیر ضروری تاخیر اور بے کار سرگرمیوں میں وقت ضائع کرتے ہوئے، اپنے مقاصد یا خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمیں لازمی طور پر اپنے انتخابات کی ترجیحات کو سیکھنا چاہیے کہ اپنے مقاصد یا خطرے کا مقابلہ کریں۔ ہمارے کامل اُستاد نے ہمیں ترجیحات کے بارے بہت اچھا سکھایا ہے جب اُس نے اپنے پہاڑی واعظ میں کہا، ’’ بلکہ، تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی‘‘(متی ۶: ۳۳، حاشیہ الف؛ جوزف سمتھ کے ترجمہ سے، متی ۶: ۳۸) (See Dallin H. Oaks, "Focus and Priorities," Liahona, July 2001, 99--102.)۔

ایلما نے بھی ترجیحات پر بات کی جب اُس نے بتایا کہ ’’ اِس لئے یہ زندگی ایک امتحانی وقت ہے؛ خدا سے ملنے کی تیاری کا وقت‘‘ (ایلما ۱۲: ۲۴)۔ خدا سے ملنے کی تیاری کے وقت کے عظیم ورثہ کو بہترین طور پر کیسے استعمال کرنا ہے اِس کے لئے کچھ رہنمائی کی ضرورت ہوسکتی ہے، مگر یقینی طور پر ہم خداوند اور اپنے خاندانوں کو اپنی فہرست کے سب سے اوپر رکھیں گے۔ صدر ڈیٹر ایف. اُکڈورف نے ہمیں یاد دلایا ہے کہ ’’ خاندانی تعلقات میں محبت کو حقیقی طور پر وقت کے لفظ سے منسلک کیا جاتا ہے‘‘ .("Of Things That Matter Most," Liahona and Ensign, Nov. 2010, 22)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جب دعا مددگار اور مخلص درخواست ہے، تو ہمارا آسمانی باپ اُس کام پر زور دینے میں ہماری مدد کرے گا جو کسی دوسرے سے زیادہ اہم ہے۔

وقت کا غیر مناسب استعمال بیکاری سے گہرے طور پر وابستہ ہے۔ جب ہم بیکاری کو روکنے کے حکم کی پیروی کرتے ہیں (دیکھئے تعلیم اور عہد ۸۸: ۱۲۴)، تو ہمیں اِس بات کا بھی یقین ہونا چاہیے کہ جب ہم مصروف ہوتے ہیں تو ہم فائدہ بخش بھی ہوتے ہے۔ مثال کے طور پر، فوری ابلاغ کے جدید ذرائع رکھنا ایک شاندار بات ہے جو آسانی سے دستیاب ہیں، مگر اِس بات کا یقین کریں کہ یہ ہمارے ذہن پر مسلط نہ ہو جائیں۔ میرے خیال میں کچھ لوگ وقت کے اِس جدید تصرف کے عادی پن کے جال میں پھنس چکے ہیں۔۔۔ یعنی جو ہمیں مستقل طور پر سماجی پیغامات بھیجنے اور اُنہیں چیک کی عادت میں ڈال دیتے ہیں جو مصروف اور فائدہ بخش ہونے کا مصنوعی تاثر دے رہے ہیں۔

ذرائع ابلاغ اور معلومات تک ہماری آسان رسائی کے بہت سارے فوائد ہے۔ میں مضامین کی تحقیق کی رسائی کے لئے، کانفرنس پیغامات کے لئے، آباؤ اجداد کے ریکارڈ کے لئے اور ای میلز وصول کرنے کے لئے اِس کو مددگار پایا ہے۔ فیس بک پر یاد دہانی کے پیغامات، ٹیوٹر پر اَپ ڈیٹس اور پیغامات۔ اگرچہ یہ چیزیں بہت اچھی اور اہم ہیں، مگر ہم اِن کو کبھی بھی اجازت نہیں دے سکتے کہ یہ انتہائی اہم چیزوں کی جگہ لے لیں۔ یہ کتنے دکھ کی بات ہو گی کہ فون اور کمپیوٹر اپنی ساری پُر فریبی کے ساتھ شفیق آسمانی باپ سے مخلص دعا کی سادگی کی جگہ لے لے۔ آئیں دعا کے لئے ایسے ہی جلدی سے گھٹنوں کے بل ہو جائیں جیسے کسی کو ٹیکسٹ کرنا ہو۔

الیکٹرانک گیمز اور آن لائن تعلقات حقیقی دوستوں کا متبادل نہیں ہیں جو ہماری حوصلہ افزائی کرسکتا ہے، جو ہمارے لئے دعا کرسکتا ہے اور بہترین فائدے کا خواہاں ہے۔ میں ایک دوسرے کی مدد کے لئے کورم، جماعت اور ریلیف سوسائٹی کی ارکان کے اتحاد کو دیکھنے کا کس قدر شکر گزار ہوں۔ ایک ایسے ہی موقع پر میں نے بہتر طور پر سمجھا ہے کہ پولوس رسول کا کیا مطلب تھا جب اُس نے کہا، ’’ پس اب تم مسافر اور پردیسی نہیں رہے بلکہ مُقدسوں کے ہموطن اور خدا کے گھرانے کے ہو گئے‘‘ (افسیوں ۲: ۱۹)۔

میں اُس عظیم خوشی کو جانتا ہوں جو اُس وقت آتی ہے جب ہم خداوند پر توجہ دیتے ہیں (دیکھئے ایلما ۳۷: ۷ ۳) اور اُن چیزوں پر جو آخری انعام دیتی ہیں نہ کہ لاپرواہی سے آن لائن سماجی میڈیا (فیس بک) اور ویڈیو گیمز پر بے شمار گھنٹے گزاریں۔ میں ہر ایک کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ کام جو ہمارے قیمتی

وقت کو برباد کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُن میں مہارت کا تعین کریں اُن کو ختم کریں، اور اُن میں مہارت حاصل کرنے کے چکر میں اپنی فطری زندگی میں اِن کے عادی نہ ہو جائیں۔

وہ اطمینان پانے کے لئے جس کی منجی نے بات کی (یوحنا ۱۴:۲۷)، ہمیں لازمی طور پر ایسے کاموں کے لئے اپنے وقت کو وقف کرنا چاہیے جو انتہائی ضروری ہیں۔ جب ہم مُخلص دعا میں، ہر روز مطالعہ صحائف سے، اور جو کچھ پڑھتے اور محسوس کرتے ہیں اُن پر غور وخوض کرنے سے، اور پھر سیکھے ہوئے اسباق کو اپنی زندگی میں لاگو کرتے ہوئے، خدا کے ساتھ مصروف ہوتے ہیں، تو ہم اُس کے قریب ہوتے ہیں۔ خدا وعدہ کرتا ہے کہ اگر ہم بہترین کتابوں سے اُسے جانفشانی سے ڈھونڈتے ہیں ''[وہ] ہمیں اپنے پاک روح کے ذریعے علم دے گا۔'' (تعلیم اور عہد ۱۲۱:۲۶؛۱۰۹: ۱۴۔۔۱۵)

شیطان بھیس بدلے ہوئے توجہ مبذول کروانے والے کاموں کے باعث ہمارے وقت کو ضائع کرنے کے لئے ہمیں آزماتا ہے۔ اگرچہ آزمائش آئے گی، مگر ایلڈر کوئنٹن ایل کک نے بتایا ہے کہ ''وہ مقدسین جو نجات دہندہ کے پیغام کا جواب دیں گے وہ ایسی پریشانیوں اور تخریبی کاریوں کی تلاش میں بھٹکیں گے نہیں'' ("Are You a Saint?" Liahona and Ensign, Nov. 2003, 96). ہائرم پیج جو مورمن کی کتاب کے آٹھ گواہوں میں سے ایک ہے اُس نے ہمیں ایسی پریشانیوں کے بارے ایک قابل قدر سبق سکھایا ہے۔ اُس کے پاس ایک خاص پتھر تھا اور اِس کے ذریعے اُس نے اُن چیزوں کو ریکارڈ کیا جس کے بارے وہ سوچتا تھا کہ وہ کلیسیا کے لئے مکاشفات ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۸)، مگر درستگی کے بعد، ایک بیان بتاتا ہے کہ وہ پتھر لے لیا گیا تھا اور اِسے زمین کی خاک میں ملا دیا گیا تھا تاکہ یہ دوبارہ پریشانی کا موجب نہ بنے۔ ۱ میں ہم سب کو اپنی زندگیوں میں وقت ضائع کرنے والی پریشانیوں کو شناخت کرنے کی دعوت دیتا ہے جنہیں کثرت کے ساتھ زمین کی خاک میں ملا دینے کی ضرورت ہے۔ اِس بات کی یقین دہانی کے لئے ہمیں اپنی عدالت میں دانا ہونے کی ضرورت ہے کہ بشمول خداوند، گھر، کام اور فائدہ بخش تفریحی سرگرمیوں کے وقت کے درجے درست توازن میں ہیں۔ پہلے جس قدر دریافت ہو چکا ہے، اب زندگی میں خوشی کا اور اضافہ ہوتا ہے جب ہم اپنے وقت کو اُن چیزوں کے حوالے سے دیکھتے ہیں جو ''پاکیزہ، خوبصورت، یا اچھی شہرت یا تعریف'' کی حامل ہیں (ایمان کے ارکان ۱:۱۳)

وقت گھڑی کی سوئی کی ٹک ٹک کے ساتھ تیزی سے آگے کو سفر کرتا ہے۔ آج جب کہ فانیت کی گھڑی ٹک ٹک کر رہی، تو یہ اچھا وقت ہوگا، کہ ہم جائزہ لیں کہ خدا سے ملنے کی تیاری کے لئے کیا کام کر رہے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اُن لوگوں کے لئے عظیم انعامات ہیں جو فانیت میں اِس وقت کو لافانیت اور ابدی زندگی کی تیاری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ پرووؤ، یوٹاہ، سینٹرل سٹیک کے عمومی نکات، ۱۶ اپریل، ۱۸۵۶، کلیسیائی تاریخ کی لائبریری، سالٹ لیک سٹی **LR 9629 11, Vol.vol. 10 (1855--1860),-60),** 273: ''باپ [ایمر] ہیرس نے بتایا کہ رسول نے فرمایا ہمیں اعلیٰ مقام کی طاقتوں اور حکمرانوں کے ساتھ لڑنا ہے۔ بھائی ہائرم پیج بتاتا ہے کہ ایک کالا پتھر زمین سے کھود کر نکالا گیا اور اُس نے اسے اپنی جیب میں ڈالا جب وہ گھر گیا تو اُس نے اِسے دیکھا تو اُس پر ایک جملہ واضح ہوا تھا اور جونہی اُس نے اِس فقرے کو کاغذ پر لکھا تو ایک اور جملہ نمودار ہو گیا اور اس طرح سے اُس نے ۱۶ صفحے لکھے۔ بھائی جوزف کو اِس کی حقیقت کے بارے بتایا گیا۔ جب ایک بھائی نے جوزف سے پوچھا کہ کیا یہ درست تھا تو اُس نے کہا وہ نہیں جانتا مگر اُس نے دعا کی اور مکاشفہ پایا کہ وہ پتھر شیطان کی طرف سے تھا اور پھر اِس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے خاک بنا دیا گیا اور ساری تحریریں جلا دی گئیں کیوں کہ یہ شیطانی قوتوں کا کام تھا۔ آمین۔''

ہفتہ، سہ پہر کا سیشن،

جنرل کانفرنس

اوپر دیکھنا بہتر ہے

کفارہ

رویہ

ایمان

فرمانبرداری

بھروسہ

جنرل کانفرنس

اُوپر دیکھنا بہتر ہے

ایلڈر کارل بی۔ کُک

ستر کے

اگر ہم، صدر مانسن کی مانند، اپنے ایمان کی مشق کریں اور مدد کے لئے خدا کی طرف دیکھیں، ہم زندگی کے بوجھوں سے ملغوب نہیں ہوں گے

جنرل اتھارٹی کے طور پر پہلے ہفتے کے اختتام پر ایک خاص دن کے ختم ہونے پر، میرا بریف کیس کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور میرے ذہن پر بس یہی سوال چھایا ہوا تھا ''میں ممکنہ طور پر یہ کیسے کرسکتا ہوں؟'' میں نے ستر کے دفتر کو چھوڑا اور چرچ انتظامیہ عمارت کی لفٹ میں داخل ہوا۔ جب لفٹ نیچے ہوئی، تو میرا سر نیچے تھا اور میں خالی ذہن کے ساتھ فرش کو گھور رہا تھا۔

دروازہ کھلا اور کوئی اندر داخل ہوا، مگر میں نے اُوپر نہ دیکھا جونہی دروازہ بند ہوا، تو میں نے کسی کو یہ کہتے سُنا، ''تم نیچے کیا دیکھ رہے ہو؟'' میں نے اُس آواز کو پہچان لیا____ یہ صدر تھامس ایس. مانسن تھے۔

میں نے فوراً اوپر دیکھا اور جواب دیا، ''اوہ، کچھ نہیں۔'' (مجھے یقین ہے کہ ہوشیاری کے اِس جواب نے میری قابلتیوں میں اعتماد کی روح پھونک دی تھی!) مگر وہ میرا مغلوب چہرہ اور بھاری بریف کیس دیکھ چکے تھے۔ وہ مسکرائے اور بڑے پیار سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تجویز دی، ''اُوپر دیکھنا بہتر ہے!'' جیسے ہی ہم نے ایک اور منزل نیچے کو سفر طے کیا، اُس نے خوشی سے وضاحت کی کہ وہ ہیکل کو جا رہے تھا۔ جب اُس نے مجھے خدا حافظ کہا، اُس کی جدا ہوتی نگاہ نے میرے دِل سے کلام کیا، ''اب، یاد رکھو، اوپر دیکھنا بہتر ہے۔''

جب ہم جدا ہوئے تو صحائف کے الفاظ میرے ذہن میں آئے: ''خُدا پر یقین رکھو، یقین رکھو کہ وہ ہے۔ . .: اور یہ کہ اُس نے آسمان اور زمین دونوں کی تمام چیزیں تخلیق کیں۔ یقین رکھو کہ وہ آسمان اور زمین دونوں کی تمام حکمت اور تمام قدرت رکھتا ہے، یقین رکھو کہ آدمی تمام باتوں کو نہیں سمجھ سکتا جیسا کہ خُداوند سمجھ سکتا ہے۔'' 1 جب میں نے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کی قُدرت کے بارے سوچا، تو میرے دل کو تسلی ہوئی کہ میں نے بے سود ہی اُس لفٹ میں نیچے فرش کو دیکھا تھا۔

اُس وقت سے میں نے اِس تجربے اورنبیوں کے کردار کے بارے غور کیا ہے۔ میں بوجھ سے دبا ہوا تھا اور میرا سر نیچے کو تھا۔ جب نبی بولا اور میں نے اُسے دیکھا، تو اُس نے مجھے ہدایت دی کہ میں اپنا دھیان خدا پر مرکوز کروں، جہاں سے میں شفا اور یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے مضبوطی پا سکتا تھا۔ نبی ہمارے لئے یہی کچھ کرتے ہیں۔ وہ ہماری رہنمائی خدا کی طرف کرتے ہیں۔ ۲

میں گواہی دیتا ہوں کہ صدر مانسن نہ صرف ایک نبی، رویا بین، اور مکاشفہ بین ہے؛ بلکہ زندگی کے اصول کو دیکھنے کے لئے وہ ایک شاندار نمونہ بھی ہے۔ اپنی ذمہ داریوں کے باعث وہ سارے لوگوں کے بوجھ کو محسوس کر سکتا ہے۔ اِس کی بجائے، وہ ایمان کی عظیم مشق کرتا ہے اور وہ پُر اُمیدی، حکمت، اور دوسرے کے لئے محبت سے معمور رہتا ہے۔ اُس کا رویہ ایسا ہے جو ''کر سکتا ہے'' اور ''کرے گا''۔ وہ مضبوطی کے لئے خداوند پر اعتماد کرتا ہے اور اُس پر بھروسہ رکھتا ہے، اور خداوند اُس کو برکت دیتا ہے۔

تجربہ نے مجھے سکھایا ہے کہ اگر ہم، صدر مانسن کی مانند، اپنے ایمان کی مشق کریں اور مدد کے لئے خدا کی طرف دیکھیں، ہم زندگی کے بوجھوں سے مغلوب نہ ہوں گے۔ اور جو کچھ کرنے کو ہمیں کہا جائے گا یا جو کرنے کی ضرورت ہوگی وہ کرنے کے لئے ہم نا اہلی محسوس نہ کریں گے۔ ہم مضبوط ہوں گے اور، ہماری زندگیاں سلامتی اور خوشی سے معمور ہوں گی۔ ۳ ہم محسوس کریں گے کہ سب سے زیادہ بات جس کے لئے ہم پریشان ہیں وہ کوئی ابدی اہمیت کے بارے نہیں ہے ___ وراگر ایسا ہے بھی، تو خداوند ہماری مدد کرے گا۔ مگر اُس کی طرف دیکھنے اور اُس کی ہدایت کی پیروی کی جرأت کے لئے ہم میں ایمان کا ہونا لازمی بات ہے۔

ہماری زندگیوں میں یہ ایک چنوتی کیوں ہے کہ ہم مستقل طور پر اُوپر اُس کی طرف دیکھیں؟ شاید ہم میں ایمان کی کمی ہے کہ ایک سادہ سا عمل ہمارے مسائل کو سنوار سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، جب بنی اسرائیل کو زہریلے سانپوں نے کاٹا تھا، تو موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ وہ بلّی پر پیتل کا سانپ اُوپر کو بلند کرے۔ پیتل کا وہ سانپ مسیح کی نمائندگی کرتا تھا۔ وہ جنھوں نے موسیٰ کی نصیحت کے مطابق سانپ کی طرف دیکھا، وہ شفایاب ہوئے تھے۔ ۴ مگر بہت سارے دیگر جو اُوپر دیکھنے میں ناکام ہوئے، وہ برباد ہوگئے۔ ۵

ایلما اِس بات پر رضامند ہے کہ وہ جن اسرائیلیوں نے سانپ کی طرف نہ دیکھا اُس کی وجہ یہ تھی کیوں کہ وہ ایمان نہیں رکھتے تھے کہ ایسا کرنے سے وہ شفا پائیں گے۔ آج ایلما کے الفاظ ہم سے مطابقت رکھتے ہیں:

''اب میرے بھائیو، اگر تم شفا کے لئے محض نظریں اُٹھا کر دیکھ لو تا کہ شفا پاؤ تو کیا تم جلدی سے نہ دیکھو گے یا بہ نسبت اُس کے اپنی ہلاکت کے لئے بے اعتقادی میں اپنے دلوں کو سخت کرو گے اور کاہل بن کر ___؟

''اگر ایسا ہے، تو تم پر مصیبت آئے گی؛ لیکن اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ اور خدا کے بیٹے پر ایمان لانے لگو کہ وہ اپنے لوگوں کو مُخلصی دینے آئے گا اور کہ وہ اُن کے گناہوں کے کفارے کے لئے دُکھ اور موت برداشت کرے گا؛ اور کہ وہ مُردوں میں سے دوبارہ جی اُٹھے گا۔'' ۶

صدر مانسن کی اوپر دیکھنے کی حوصلہ افزائی مسیح کو یاد رکھنے کے لئے ایک استعارہ ہے۔ جب ہم اُس کو یاد کرتے ہیں اور اُس کی طاقت پر اعتماد کرتے ہیں، تو اُس کے کفارے کے ذریعے ہم طاقت پاتے ہیں۔ یہ وہ ذریعہ ہے جہاں پر ہم اپنے تذبذب، اپنے بوجھ، اور مصیبتوں سے سکون پا سکتے ہیں۔ یہ وہ ذریعہ ہے جہاں پر ہم معافی پا سکتے ہیں اور اپنے گناہوں کی تکلیف سے شفا پا سکتے ہیں۔ یہ وہ ذریعہ ہے جہاں پر ہم ساری چیزوں کو برداشت کرنے اور آخری دن سرفرازی پانے کے لئے ایمان اور مضبوطی پا سکتے ہیں۔ ۷

حال ہی میں بہن، کُک اور میں نے جنوبی افریقہ میں خواتین کی کانفرنس میں شرکت کی۔ ہمارے کفارہ کو اپنی زندگیوں میں لاگو کرنے پر چند الہامی پیغامات سننے کے بعد، سٹیک کی ریلیف سوسائٹی کی صدر نے ہر ایک کو باہر آنے کی دعوت دی۔ ہم سب کو ہیلیم کا ایک غبارہ دیا گیا۔ اُس نے وضاحت کی کہ ہمارا غبارہ

ہرایک اُس بوجھ، امتحان، یا مصیبتوں کو پیش کرتا ہے جو زندگی میں ہمیں پیچھے رکھتے ہیں۔ تین تک گننے پر، ہم اپنے غباروں، یا اپنے ''بوجھوں'' کو چھوڑ دیں گے۔ جونہی ہم نے اوپر نگاہ کی اور اپنے بوجھوں کو اُوپر جاتے دیکھا، تو ''ٹھاہ'' کی ایک زوردار آواز سنائی دی۔ جنوبی افریقہ کی اُن شاندار بہنوں کے ساتھ غبارے چھوڑنے کے اُس سادہ سے عمل نے ناقابل بیان خوشی کی ایک انوکھی یاددہانی کرائی جو اُوپر دیکھنے اور مسیح کے بارے سوچنے سے آتی ہے۔

ہیلیم کا غبارہ چھوڑنے کے برعکس، روحانی طور پر اُوپر کو دیکھنا کوئی ایک دفعہ کا تجربہ نہیں ہے۔ ہم ساکرامنٹ کی دعاؤں سے سیکھتے ہیں کہ ہمیں ہمیشہ اُس کو یاد رکھنا ہے اور اُس کے حکموں پر قائم رہنا ہے، کہ اُس کا روح ہماری رہنمائی کے لئے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہ سکے۔ ۸

جب بنی اسرائیل بیابان میں بھٹک گئے تھے، تو خداوند نے ہر روز اُن کے سفر میں اُن کی رہنمائی کی جب اُنہوں نے رہنمائی کے لئے اُس کی طرف دیکھا۔ خروج میں ہم پڑھتے ہیں، '' اور خُداوند اُن کو دِن کو راستہ دکھانے کے لئے بادل کے ستون میں اور رات کو روشنی دینے کے لئے آگ کے ستون میں ہو کر اُن کے آگے آگے چلا کرتا تھا۔'' ۹ اُس کی رہنمائی مستقل تھی، اور میں آپ کو اپنی فروتن گواہی دیتا ہوں کہ خداوند ہمارے لئے بھی ایسا ہی کرسکتا ہے۔

پس آج وہ کیسے ہماری رہنمائی کرے گا؟ نبیوں، رسولوں، اور کہانتی رہنماؤں اور اُن احساسات کے ذریعے جو اُس وقت ہمارے پاس آتے ہیں جب ہم دعا میں اپنے دلوں کو آسمانی باپ کے سامنے انڈیل دیتے ہیں۔ جب ہم دنیا کی چیزوں کو بھولتے ہیں، توبہ کرتے ہیں، اور تبدیل ہوتے ہیں تو وہ ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ جب ہم اُس کے حکموں پر قائم رہتے ہیں اور اُس کی مانند زیادہ سے زیادہ بننے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ہماری رہنمائی کرے گا۔ اور وہ روح القدس کے ذریعے ہماری رہنمائی کرے گا۔ ۱۰

دراصل زندگی کے سفر میں رہنمائی کے لئے اور روح القدس کی مستقل رفاقت کے لئے، ہمیں لازمی طور پر، ''سننے والا کان'' اور ''دیکھنے والی'' نگاہ رکھنی چاہیے یہ دونوں اُوپر کی طرف دیکھنے کی رہنمائی کرتے ہیں۔ ۱۱ ہمیں ہمیشہ اُس ہدایت پر عمل کرنا چاہیے جو ہم پاتے ہیں۔ ہمیں لازمی طور پر اُوپر کو دیکھنا اور اِس پر قائم رہنا چاہیے۔ میں جانتا ہوں ہم خوش ہوں گے، کیوں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم خوش ہوں۔

ہم آسمانی باپ کے بچے ہیں۔ وہ ہماری زندگیوں کا حصہ بننا چاہتا ہے، ہمیں برکت دینے کے لئے، اور ہماری مدد کے لئے۔ وہ ہمارے زخموں کو شفا دے گا، ہمارے آنسو خشک کرے گا، اور اُس کی حضوری میں واپس لوٹنے کے لئے ہماری راہوں میں ہماری مدد کرے گا۔ جب ہم اُس کی طرف دیکھتے ہیں، تو وہ ہماری رہنمائی کرے گا۔

خداوند میری روشنی ہے؛ پھر مجھے کیوں ڈرنا چاہیے؟

دن اور رات اُس کی حضوری میرے قریب ہے___

وہ میری خوشی ہے اور میرا گیت ہے۔

دن اور رات وہ میری راہوں میں ۔۔۔ میری رہنمائی کرتا ہے۔ ۱۲

میں گواہی دیتا ہوں کہ جب ہم مسیح کو دیکھتے ہیں تو ہمارے گناہ معاف ہوتے اور ہمارے بوجھ ہلکے ہوتے ہیں۔'' آئیں اُس کو یاد کریں، ۔۔۔ اور سروں کو نیچے نہ جھکائیں،'' ۱۳ کیوں کہ جیسا کہ صدر مانسن نے کہا ہے، '' اُوپر دیکھنا بہتر ہے۔''

میں اپنے نجات دہندہ اور مخلصی دینے والے یسوع مسیح کے نام میں کہتا ہوں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ مضایاہ ۴:۹۔

۲۔ دیکھئے ۲ نیفی ۲۵: ۲۳؛ ۲۶۔

۳۔ دیکھئے مضایاہ ۲۴:۱۵۔

۴۔ دیکھئے گنتی ۲۱:۸۔۔۹۔

۵۔ دیکھئے ۱ نیفی ۱۷:۴۱۔

۶۔ ایلما ۳۳:۲۱۔۔۲۲؛ آیت نمبر ۱۹۔۔۲۰ بھی دیکھئے۔

۷۔ ایلما ۳۶:۳، ۱۷۔۔۲۱؛ ۳ نیفی ۹:۱۳ بھی دیکھئے۔

۸۔ تعلیم اور عہد ۲۰:۷۷ دیکھئے۔

۹۔ خروج ۱۳:۲۱۔

۱۰۔ ۲ نیفی ۹:۵۲؛ ۳۱:۱۳؛ تعلیم اور عہد ۱۲۱:۴۶ دیکھئے۔

۱۱۔ امثال ۲۰:۱۲۔

۱۲۔ خداوند میری روشنی ہے، گیت نمبر ۸۹۔

۱۳۔ ۲ نیفی ۱۰:۲۰۔

ہفتہ،سہ پہر کا سیشن،

جنرل کانفرنس

مخلصی

یسوع مسیح

کفارہ

معافی

نجات کا منصوبہ

توبہ

جنرل کانفرنس

مَخلصی

ایلڈر لی گرانڈ آر. کرٹس جونیئر

ستر کے

مسیح کے ذریعے،لوگ اپنی زندگیوں کو بدل سکتے اور مخلصی پا سکتے ہیں۔

خداوند یسوع مسیح کا حوالہ مختلف ناموں سے دیا جاتا ہے۔یہ نام ہمیں خداوند کے کفارے کے مشن کے مختلف پہلوؤں کے بارے بصیرت مہیا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ’’نجات دہندہ‘‘ ہی کے عنوان کو لیں۔ہم سب سمجھتے ہیں کہ اِس کا مطلب بچایا جانا ہے کیوں کہ ہم سب کبھی نہ کبھی کسی چیز سے بچے ہوئے ہیں ۔ بچوں کے طور پر، میں اور میری بہن ایک دریا میں ایک چھوٹی کشتی میں کھیل رہے تھے جب ناعاقب اندیشی کے باعث ہم کھیلنے کے محفوظ حصے کو چھوڑا کر پانی کی لہر کے باعث آگے انجانے خطروں کے طرف آگے دھکیل دیئے گئے۔ہماری چیخوں کے جواب میں، ہمارا باپ بچانے کے لئے بھاگا، ہمیں دریا کے خطروں سے بچانے کے لئے۔جب بھی میں بچانے کے بارے سوچتا ہوں،تو وہ تجربہ مجھے یاد آتا ہے۔

لقب ’’مَخلصی دینے والا‘‘ بھی ایسی ہی بصیرتیں مہیا کرتا ہے۔’’مَخلصی دینا‘‘ کا مطلب کسی چیز کو خریدنا ہے۔قانونی معاملے میں، جائیداد کو کسی ضمانت یا قانونی حق کے بدلے چھڑایا جاتا ہے۔پرانے عہدنامے کے وقتوں میں، موسیٰ کی شریعت میں بہت سارے طریقوں سے غلاموں اور جائیداد کو رقم کے عوض چھڑایا یا رہا کرایا جاسکتا تھا(دیکھیئے احبار ۲۵:۳۱)

مَخلصی یا رہائی کے لفظ کا مشہور صحیفائی استعمال نبی اسرائیل کی مصر میں قید سے رہائی سے متعلق ہے۔اُن کی رہائی کے بعد، موسیٰ نے اُنہیں بتایا،’’ چونکہ خداوند کو تم سے محبت ہے، . . . اِس لئے خداوند تم کو اپنے زورآور ہاتھ سے نکال لایا، اور غلامی کے گھر یعنی مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تم کو مَخلصی بخشی‘‘ (استثنا ۷:۸)۔

یہواہ نے بنی اسرائیل کو اسیری سے چھڑایا یہ عنوان صحائف میں بہت دفعہ استعمال ہوا ہے۔اکثر یہ بنی اسرائیل کے چھڑانے میں خداوند کی بھلائی کے بارے لوگوں کو یاد دلاتا ہے۔مگر یہ لوگوں کو اِس بارے بھی سکھاتا ہے کہ ایک اور، زیادہ اہم، اسرائیل کی مَخلصی ہوگی۔لحی بتاتا ہے، ’’ اور وقت پورا ہونے پر ممسوح آتا ہے تاکہ گرنے سے بنی آدم کو مَخلصی بخشے‘‘ (۲ نیفی ۲:۲۶)۔

زبور نویس لکھتا ہے، ’’ لیکن خدا میری جان کو پاتال کے اِختیار سے چھڑا لے گا‘‘(زبور ۴۹:۱۵)۔

خداوند نے یسعیاہ کے ذریعے فرمایا، ''میں نے تیری خطاؤں کو گھٹا کی مانند اور تیرے گناہوں کو بادل کی مانند مٹا ڈالا: میرے پاس واپس آ جا، کیوں کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے'' (یسعیاہ ۴۴:۲۲)۔

اِن تینوں صحائف میں دیا گیا مَخلصی کا حوالہ، بلاشُبہہ، یسوع مسیح کا کفارہ ہے۔ یہ فدیہ کی کثرت'' ہے جو ہمارا محبت کرنیوالا خدا مہیا کرتا ہے۔ (زبور ۱۳۰:۷)۔ موسیٰ کی شریعت یا جدید قانونی انتظامات کے تحت مَخلصیوں کے برعکس، ''یہ خلاصی سونے [یا] چاندی کی فانی چیزوں سے'' نہیں ہوئی (۱-پطرس ۱:۱۸)۔ ''[مسیح] میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مَخلصی، یعنی قصوروں کی معافی اُس کے فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے'' (افسیوں ۱:۷)۔ صدر جان ٹیلر نے بتایا کہ مَخلصی دینے والے کی قربانی کے باعث، ''قرض ادا کیا گیا، فدیہ دیا گیا، عہد پورا ہوا، تسلی بخش انصاف ہوا، خدا کی مرضی پوری ہوئی، اور ساری قوتیں ــــ ابنِ خدا کے ہاتھوں میں دی گئیں'' (کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جان ٹیلر [۲۰۰۱]، ۴۴)۔

مَخلصی کے اِس اثر میں خدا کے سارے بچوں کا جسمانی موت پر غلبہ شامل ہے۔ اِس لئے، فانی موت مغلوب ہوگی اور سارے جی اُٹھیں گے۔

مسیح کے ذریعے اِس مَخلصی کا ایک اور پہلو روحانی موت پر فتح ہے۔ اپنی تکلیفوں اور موت کے ذریعے، مسیح نے انفرادی توبہ کی شرط پر سارے گناہوں کی ادائیگی کی۔

پس، اگر ہم توبہ کرتے ہیں، تو ہم اپنے گناہوں سے رہائی پا سکتے ہیں، اِس کی ادائیگی ہمارے مَخلصی دینے والے نے کر دی ہے۔ یہ ہم سب کے لئے خوش خبری ہے، ''کیوں کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہوئے'' (رومیوں ۳:۲۳) وہ جو خاص طور پر راست بازی کی راہوں سے گمراہ ہو گئے ہیں اُنہیں اِس مَخلصی کی اشد ضرورت ہے، اگر وہ مکمل طور پر توبہ کرتے ہیں، تو وہ اِس کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ مگر وہ جنہوں نے اچھی زندگی گزارنے کے لئے سخت محنت کی ہے، اُنہیں بھی اِس کی اشد ضرورت ہے، کیوں کہ مسیح کی مدد کے بغیر کوئی بھی باپ کی حضوری میں داخل نہیں ہو سکتا ہے۔ پس، محبت کا یہ فدیہ انصاف اور رحم کے قانون کو اُن سب کی زندگیوں میں تسلی کی اجازت دیتا ہے جنہوں نے توبہ کی اور مسیح کے پیچھے چلے ہیں۔

''کس قدر عظیم، کس قدر جلالی، کس قدر مکمل ہے،

فدیہ کا یہ شاندار نمونہ،

جہاں انصاف، محبت، اور رحم ملتے ہیں

الٰہی ہم آہنگی میں!''

صدر بوائیڈ کے۔ پیکر نے بتایا ہے، ''ایک مَخلصی دینے والا ہے، ایک درمیانی جو انصاف کے تقاضوں کو دور کرنے پر راضی اور قابل ہے اور اُن کے لئے رحم دلی دکھاتا ہے جو توبہ کرتے ہیں'' ("The Mediator," Ensign, May 1977, 56).

صحائف، ادب، اور زندگی کے تجربات مَخلصی کی کہانیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ مسیح کے ذریعے، لوگ اپنی زندگیوں کو بدلتے اور بدل سکتے ہیں اور مَخلصی پاتے ہیں۔ میں مَخلصی کی اِن کہانیوں سے پیار کرتا ہوں۔

میرا ایک دوست ہے جو اپنی جوانی میں کلیسیا کی تعلیمات کی پیروی نہ کرتا تھا۔ جب وہ نوجوان بالغ تھا، تو اُس نے محسوس کیا کہ انجیل کے مطابق زندگی نہ گزارنے کے سبب اُس نے کیا کچھ کھویا ہے۔ اُس نے توبہ کی، اپنی زندگی بدلی، اور اپنے آپ کو راست باز زندگی کے طور پر وقف کر دیا۔ ایک دن، ہماری نوجوانی کے سالوں کے تعلق کے بعد، میں اُسے ہیکل میں ملا۔ اُس کی آنکھوں میں انجیل کی روزشنی چمکتی تھی، تو میں نے سمجھا کہ وہ کلیسیا کا ایک جانثار رکن تھا اور مکمل طور پر انجیل کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اُس کی زندگی مَخلصی کی ایک کہانی ہے۔

ایک مرتبہ میں نے ایک عورت کا انٹرویو کیا جو انتہائی مہلک گناہ کے جرم میں ملوث رہی تھی۔ انٹرویو کے درمیان میں نے پوچھا کیا وہ سمجھتی ہے کہ وہ اِس گناہ کو

دوبارہ نہ دہرائے گی۔تو اپنی آنکھوں اور آواز میں گہرے جذبات کے ساتھ، اُس نے کہا،''اوہ صدر صاحب، میں وہ پھر کبھی بھی نہ کروں گی۔ اِسی لئے میں بپتسمہ لینا چاہتی ہوں___ جو مجھ کو اُس خطرناک گناہ کے اثرات سے صاف کرسکتا ہے۔'' اُس کی کہانی بھی مخلصی کی کہانی ہے۔

جیسا کہ حالیہ سالوں میں، مَیں نے سٹیک کانفرنسوں کا دورہ کیا اور میٹنگوں میں شرکت کی ہے، تو میں نے صدر تھامس ایس. مانسن کی کلیسیا کے غیر سرگرم ارکان کو بچانے کی پکار کو پورا کیا ہے۔ ایک سٹیک کانفرنس میں، مَیں نے ایک غیر سرگرم رکن کی کہانی سنائی، جو اپنے بشپ اور دیگر رہنماؤں کے اپنے گھر میں آنے کے بعد پھر سے کُلی طور پر سرگرم ہو گیا تھا، اُس کو بتایا گیا کہ اُس کی ضرورت تھی، اور وارڈ میں خدمت کرنے کے لئے اُس کو بلایا گیا۔ اِس کہانی میں اُس شخص نے نہ صرف پکار کو قبول کیا بلکہ اپنی زندگی اور عادات کو بھی بدلا اور کلیسیا میں مکمل طور پر سرگرم ہو گیا۔

میرا ایک دوست کلیسیائی جماعت میں تھا جس کو میں نے کہانی سنائی۔ تو کہانی سننے کے بعد اُس کا چہرہ واضح طور پر بدل گیا۔ اُس نے اگلے روز مجھے ایک ای۔میل بھیجی اور مجھے بتایا کہ اُس کہانی کے لئے اُس کا جذباتی ردِعمل ایسا اِس لئے تھا کیوں کہ اُس کے سسر کی کلیسیا میں واپس سرگرم ہونے کی کہانی اِسی شخص کی مانند تھی جس کی کہانی آپ نے سنائی تھی۔ اُس نے مجھے بتایا ایسے ہی ایک بشپ کی گھر جا کر ملاقات کے نتیجے میں اور کلیسیا میں خدمت کرنے کی دعوت کی وجہ سے، اُس کے سسر نے اپنی زندگی اور گواہی کا از سرِ نو جائزہ لیا، اپنی زندگی میں بڑی تبدیلیاں کیں، اور اُس کی پکار کو قبول کیا۔ پھر سے سرگرم ہونے والے اُس شخص کی نسل کے اب ۸۸ ارکان ہیں جو کلیسیا کے سرگرم رکن ہیں۔

میں نے اِس کے کچھ دن بعد، ایک میٹنگ میں دونوں کہانیاں سنائیں۔ اگلے دن مجھے ایک اور ای۔میل وصول ہوئی جو کچھ ایسے شروع ہوتی ہے، ''میرے باپ کی کہانی بھی ایسی ہی ہے۔'' وہ ای۔میل ایک سٹیک کے صدر کی تھی، اُس نے بتایا کہ کیسے اُس کے باپ کو کلیسیا میں خدمت کی دعوت دی گئی، اگرچہ وہ سرگرم نہ رہا تھا اور اُس کی کچھ عادات ایسی تھیں جن کو بدلنے کی ضرورت تھی۔ اُس نے دعوت کو قبول کیا، اور اِس مرحلے میں، توبہ کی، اور آخر کار سٹیک کے صدر کے طور پر خدمت کی اور پھر مشن کے صدر کے طور پر، اور اپنی نسل کی بنیاد کلیسیا کے وفادار ارکان کے طور پر رکھی۔

چند ہفتے بعد میں نے تینوں کہانیاں ایک اور سٹیک کانفرنس میں سنائیں۔ میٹنگ کے بعد، ایک شخص میرے پاس آیا اور مجھے کہا، کہ یہ اُس کے باپ کی کہانی تو نہیں مگر اُس کی اپنی کہانی ضرور ہے۔ اُس نے مجھے وہ واقعات بتائے جنہوں نے توبہ میں اُس کی رہنمائی کی اور کلیسیا میں واپس بھرپور طریقے سے سرگرم ہوا۔ اور یہ سب کچھ چلتا رہا، جب میں نے غیر سرگرم ارکان کو بچانے کی پکار کو آگے پہنچایا، تو میں نے لوگوں کی ایک کے بعد دوسری کہانی سنی جنہوں نے واپس آنے کی دعوتوں کا جواب دیا اور اپنی زندگیوں کو بدلا۔ میں نے مخلصی کی ایک کے بعد دوسری کہانی دیکھی اور سنی۔

اگرچہ ہم مخلصی دینے والے کو کبھی بھی وہ کچھ واپس ادا نہیں کرسکتے جو اُس نے ہمارے واسطے ادا کیا ہے، مگر مخلصی کا منصوبہ ہماری بہترین کوششوں کو کامل توبہ کرنے اور خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے پکارتا ہے۔ رسول اورسن ایف۔ وٹنی نے تحریر کیا ہے:

''نجات دہندہ، میری جان کا فدیہ دینے والا،
جس کے قوی ہاتھ نے مجھے کامل بنایا ہے،
جس کی شاندار طاقت نے مجھے اُٹھا کھڑا کیا ہے۔
اور میرے تلخ پیالے کو شرینی سے بھر دیا ہے!
میری زبان تیرا کون کون سا شکریہ ادا کرسکتی ہے۔
اے اسرائیل کے کریم خدا۔
''اے خداوند، میں کبھی بھی تجھے ادا نہیں کرسکتا،

مگر میں تم سے پیار کرسکتا ہوں۔ تیرا خالص کلام،

کیا یہ میرے لئے مسرور کن نہیں رہا،

دن کو میری خوشی اور رات کو میرا خواب؟-

اِس لئے ابھی تک میرے ہونٹ اِس کی منادی کرتے ہیں،-

اور میری ساری زندگی سے تیری ہی مرضی کا عکس جھلکتا رہے__''

("Savior, Redeemer of My Soul," Hymns, no. 112).

میں مسیح کے کفارے کی طاقت کی گواہی دیتا ہوں۔ جب ہم توبہ کرتے اور اُس کے پاس آتے ہیں، تو ہم ابدی زندگی کی ساری برکات پاسکتے ہیں۔ ایسا ہم مَخلصی کی اپنی کہانی پانے کے لئے کرسکتے ہیں، میری یہ دعا یسوع مسیح کے نام میں ہے، آمین۔

ہفتہ، سہ پہر کا سیشن،

جنرل کانفرنس

توبہ کا الٰہی تحفہ

توبہ

کفارہ

جنرل کانفرنس

توبہ کا الٰہی تحفہ

ایلڈر ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن

بارہ رسولوں کی جماعت سے

صرف توبہ کے ذریعے ہی ہم یسوع مسیح اور اُس کے کفارے کے فضل تک رسائی پاتے ہیں

مورمن کی کتاب میں ایک شخص جس کا نام نحور تھا اُس کا بیان ملتا ہے۔ یہ سمجھنا آسان ہے کہ مورمن نے، ہزاروں سال پہلے نیفیوں کے ریکارڈ کا خلاصہ کرتے ہوئے کیوں سوچا کہ اِس شخص اور اِس کی قائم رہنے والی تعلیمات کو شامل کرنا اہم کیوں ہے۔ مورمن یہ جانتے ہوئے، ہمیں آگاہی دینا چاہتا تھا، کہ یہ فلاسفی پھر سے ہمارے ایام میں پھر سے اُبھرے گی۔

نحور مسیح کی پیدائش سے ۹۰ برس پہلے منظر عام پر آیا۔ اُس نے بتایا ”آخری روز ساری نوع انسان کو بچایا جائے گا، ___ ، چونکہ خداوند نے سب آدمیوں کو پیدا کیا، سو سب آدمیوں کو اُس نے مخلصی بھی دی ہے اور آخر میں تمام آدمی ابدی زندگی پائیں گے۔“ (ایلما ۱:۴)۔

تقریباً ۱۵ سال بعد، کوریحر نیفیوں کے درمیان تبلیغ کرنے آیا اور نحور کی تعلیم کو پھیلایا۔ مورمن کی کتاب قلم بند کرتی ہے کہ ”وہ مخالف مسیح تھا، کیوں کہ اُس نے مسیح کی آمد کے بارے ___ لوگوں کو نبوتوں کے خلاف تعلیم دینا شروع کی۔“ (ایلما ۳۰:۶) کوریحر کی تعلیم کے مطابق ”انسان کے گناہوں کے لئے کفارہ نہیں دیا جا سکتا، بلکہ اس زندگی میں ہر آدمی مخلوق ہی کے انتظام کے مطابق پاتا ہے، سو ہر آدمی اپنی ذہانت کے مطابق خوش حال ہوتا ہے، اور کہ ہر فرد اپنے ہی زور کے مطابق فتح مند ہوتا ہے اور جو کچھ بھی انسان کرتا ہے کوئی جرم نہیں پاتا ہے“ (ایلما ۳۰:۱۷) یہ جھوٹے نبی اور اُن کے پیروکار ”اپنے گناہوں سے توبہ پر یقین نہ رکھتے تھے“ (ایلما ۱۵:۱۵)۔

نحور اور کوریحر کے ایام کی طرح، ہم ایسے وقت میں رہتے ہیں جب یسوع مسیح کی آمد قریب ہے۔۔۔ ہماری صورت حال میں اب اُس کی دوسری آمد کے لئے تیاری کا وقت ہے۔ اور بالکل ایسے ہی، اکثر توبہ کے پیغام کو خوش آمدید نہیں کہا جاتا ہے۔ کچھ لوگ اعتراف کرتے ہیں کہ اگر کوئی خدا ہے، تو ہم سے کوئی بھی تقاضے نہیں کرتا ہے۔ (دیکھئے ایلما ۱۸:۵) کئی دوسرے لوگ اِس ایمان پر قائم ہیں کہ محبت کرنے والا خدا سارے گناہوں کو سادہ سے اعتراف کی بنیاد پر معاف کر دیتا ہے، یا اگر واقعی گناہ کے لئے سزا ہے بھی تو ”خدا ہمیں چند کوڑے مارے گا، اور اُس کے بعد ہم اُس کی بادشاہی میں بچا لئے جائیں گے“ (۲۔ نیفی ۲۸:۸) دوسرے، کوریحر کے ساتھ، مسیح کے وجود اور گناہ اور اِس سے ملتی جلتی چیزوں سے انکار کرتے ہیں۔ اُن کی تعلیم ہے کہ اقدار، معیارات، اور حتیٰ کہ سچائی آپس میں منسلک ہیں۔ پس، کوئی ایک اپنے آپ کو درست محسوس کرتا یا کرتی ہے تو دوسرے اُس پر غلط یا گناہ کا فیصلہ صادر نہیں کر سکتے ہیں۔

بظاہر یہ فلسفہ دلکش لگتا ہے کیوں کہ یہ ہمیں نتائج کی فکر کے بغیر کسی بھی خواہش یا رغبت میں مصروف ہونے کا لائسنس دیتا ہے۔ نحور اور کوریحر کی تعلیمات کو استعمال کرتے ہوئے، ہم ہر ایک چیز جائز اور واجب قرار دے سکتے ہیں۔ جب نبی توبہ کی منادی کرتے ہوئے آتے ہیں، تو یہ فلسفہ ''اُس گروہ پر ٹھنڈا پانی پھینکتا ہے۔'' بلکہ حقیقت میں نبوتی بُلاہٹ کو خوشی سے قبول کرنا چاہیے۔ توبہ کے بغیر، زندگی میں کوئی حقیقی ترقی یا بہتری نہیں ہے۔ نفس پروری ترقی کا طریقہ نہیں ہے۔ یہ بہانہ بنانا کہ کوئی گناہ نہیں ہے اِس سے بوجھ اور تکلیف کم نہیں ہوتی ہے۔ گناہ کے باعث تکلیف سہنا خود بخود بہتری کے لئے کچھ بھی تبدیل نہیں کرتا۔ صرف توبہ ہی بہتر زندگی کی روشن اور اونچی راہوں کی طرف رہنمائی کرے گی۔ اور، بے شک، صرف توبہ کے ذریعے ہی ہم یسوع مسیح اور اُس کی نجات کے کفارے کے فضل تک رسائی پاتے ہیں۔ توبہ ایک الٰہی تحفہ ہے، اور جب ہم اِس کے بارے بات کرتے ہیں تو ہمیں مسکرانا چاہیے۔ یہ ہمیں آزادی، اعتماد، اور سلامتی کی طرف اشارہ دیتی ہے۔ نہ کہ اِس میں کوئی رکاوٹ کھڑی کریں، توبہ کا تحفہ حقیقی خوشی کی وجہ ہے۔

توبہ یسوع مسیح کے کفارے کی وجہ سے ایک موقع کی صورت میں موجود ہے۔ یہ اُس کی لامحدود قربانی ہے کہ وہ ''انسانوں کے لئے ایسا وسیلہ ہوا تا کہ وہ توبہ کے لئے ایمان لائیں (ایلما ۳۴:۱۵) توبہ ایک لازمی حالت ہے، اور مسیح کا فضل ایک طاقت ہے۔ ہماری گواہی یہ ہے: جس کے باعث ''رحم انصاف کے تقاضوں کو پورا کرسکتا ہے'' (ایلما ۳۴:۱۶) ہماری گواہی یہ ہے:

'ہم جانتے ہیں کہ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے فضل سے [گناہوں کی معافی یا] معقولیت انصاف اور سچائی ہے:

''اور ہم یہ بھی جانتے ہیں، کہ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے فضل سے [گناہ کے اثر سے صفائی] پاک ہونا انصاف اور سچائی ہے، اُن سب کے لئے جو اپنی ساری طاقت، سوچ، اور قوت سے خدا سے پیار کرتے اور اُس کی خدمت کرتے ہیں'' (تعلیم اور عہد ۲۰:۳۰۔۳۱)

ویسے تو توبہ ایک وسیع موضوع ہے، مگر آج میں اِس بنیادی انجیلی اصول کے پانچ پہلوؤں کے بارے ذکر کرنا چاہوں گا جس کے بارے اُمید کرتا ہوں کہ مدد گار ہوں گے۔

پہلا، توبہ کرنے کی دعوت محبت کا ایک تاثر ہے۔ جب نجات دہندہ نے ''منادی کا آغاز کیا، اور کہا کہ توبہ کرو: کیوں کہ خدا کی بادشاہی نزدیک ہے'' (متی ۴:۱۷)، یہ محبت کا پیغام تھا، اُن سب کو دعوت دیتے ہوئے جو اُس کے ساتھ شریک ہونے کے اہل ہوں گے ''اور اس دنیا میں ابدی زندگی کا کلام، اور آنے والی زندگی میں بھی ابدی زندگی پائیں گے'' (موسیٰ ۶:۵۹)۔ اگر ہم دوسروں کو تبدیل ہونے کی دعوت نہیں دیتے یا اگر ہم خود سے توبہ کا تقاضا نہیں کرتے، تو ہم اُس بنیادی فرض میں ناکام ہوتے ہیں جو ہم ایک دوسرے کے لئے اور خود کے لئے رکھتے ہیں۔ ایک مجاز والدین، ایک، مہربان دوست، ایک خوف رکھنے والا کلیسیائی رہنما حقیقت میں اپنے آپ سے زیادہ متفکر اُن کے لئے ہے جن کی فلاح و بہبود یا خوشی کے لئے وہ مدد کرسکتے ہیں۔ ہاں، بعض اوقات توبہ کرنے کی دعوت کو تنگ نظری یا نفرت انگیزی کے طور پر لیا جاتا ہے، ہوسکتا ہے کسی کو ناراض ہی کردے، مگر روح کی ہدایت کے باعث، یہ حقیقت ہے اور خالصتاً فکرمندی کا عمل ہے۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۱۲۱:۴۲۔۴۴)۔

دوسرا، توبہ کا مطلب تبدیل ہونے کی کوشش کرنا ہے۔ یہ نجات دہندہ کی اُن تکلیفوں کا تمسخر اڑاتا ہے جو اُس نے ہمارے لئے گتسمنی کے باغ میں اور سولی پر اُٹھائیں اِس بات کی توقع کرتے ہوئے کہ اُسے ہماری کسی حقیقی کوشش کے بغیر ہمیں فرشتوں کی مانند تبدیل کردینا چاہیے۔ اِس کے برعکس، اپنی انتہائی جانفشاں کوششوں کی تکمیل اور انعام کے لئے کے فضل کے خواہاں ہونا چاہیے (دیکھئے ۲۔نیفی ۲۵:۲۳)۔ شاید جتنا زیادہ رحم کے لئے دُعا کرنی ہے، ہمیں کام اور کوشش اور غالب آنے کے لئے وقت اور موقع کے لئے دعا کرنی چاہیے۔ یقیناً خداوند اُن پر مسکراتا ہے جو اہل طور پر انصاف کی خواہش کرتا ہے، جو کمزوری کو طاقت میں تبدیل کرنے کے لئے روز بروز محنت کرتا ہے۔ اُن کی حقیقی توبہ، حقیقی تبدیلی کے لئے بار بار کوششوں کی ضرورت ہوسکتی ہے ایسی کوشش میں کوئی چیز ہے۔ الٰہی معافی اور شفا ایسی جان کی طرف بہت زیادہ بہتی ہے، کیوں کہ دراصل ''پاکیزگی، پاکیزگی ہی سے محبت کرتی ہے؛ نور،

نور ہی سے نکلتا ہے؛ رحم، رحم پر ہی ترس کھاتا ہے اور اِسی کا دعویٰ کرتا ہے'' (تعلیم اور عہد ۸۸:۴۰)

توبہ کے ساتھ ہم اپنی طاقت کے مطابق ثابت قدمی سے سلیسٹیل قانون کے لئے ترقی کر سکتے ہیں، کیوں کہ ہم اُسے پہچانتے ہیں کہ ''وہ جو قانون کو برقرار رکھنے کے قابل نہیں ہے وہ سلیسٹیل جلال کو قائم نہیں رکھ سکتا ہے'' (تعلیم اور عہد (۲۲:۸۸)۔

تیسرا، توبہ کا مطلب صرف گناہ کو ترق کرنا نہیں ہے بلکہ فرماں برداری کا وعدہ کرنا بھی ہے۔ بائبل کی لغت بتاتی ہے، ''توبہ کا مطلب خدا کی مرضی کے مطابق دل کی تبدیلی ہے، اور[اِس کے ساتھ ساتھ] گناہ سے انکار ہے جس کی طرف ہم فطری طور پر جھک جاتے ہیں۔'' ۱ اس تعلیمات کی ایسی بہت ساری مثالیں مورمن کی کتاب میں ایلما کے الفاظ میں پائی جاتی ہیں جو اُس نے اپنے بیٹوں میں سے ایک کو دیں:

''سو میرے بیٹے میں خُدا کے خوف میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ تو اپنی بدیوں سے باز رہ؛

''کہ تو اپنی ساری عقل، جان اور قوت سے خُداوند کی طرف رجوع لا۔ (ایلما ۳۹:۱۲۔۱۳؛ مضایاہ ۷:۳۳؛ ۳ نیفی ۲۰:۲۶ بھی دیکھئے)

ہمیں خداوند کی طرف رجوع لانے کے لئے کامل بننا ہے، اِس میں اُس کی فرماں برداری سے آگے بڑھنے کے عہد کے علاوہ اور کچھ بھی شامل نہیں ہے۔ اکثر ہم اِس کو بپتسمہ کے عہد کے طور پر بھی یاد کرتے ہیں کیوں کہ اِس کی گواہی بپتسمہ کے پانی میں دی گئی تھی (دیکھئے مضایاہ ۱۸:۱۰) نجات دہندہ کا اپنا بپتسمہ، ہمیں نمونہ مہیا کرتا ہے، اور اپنے باپ کے لئے اُس کے وعدے کی تصدیق کرتا ہے۔ تاہم پاک ہونے کے ناطے، وہ نوع انسانی کو دکھاتا ہے کہ جسم کے لحاظ سے اُس نے اپنے آپ کو باپ کے سامنے فروتن کیا، اور باپ کو گواہی دی کہ وہ اُس کے حکموں پر عمل کرنے کے لئے اُس کا وفادار رہوگا۔'' (۲۔ نیفی ۳۱:۷) اِس عہد کے بغیر، توبہ نامکمل رہتی ہے اور نہ ہی گناہوں سے معافی ملتی ہے۔ ۲ پروفیسر نوئیل رینالڈ کے یادگار اسلوب بیان میں، توبہ کا انتخاب ہر سمت کے پلوں کو جلانے کے انتخاب کے مترادف ہے [مصمم ارادے کے ساتھ] ہمیشہ صرف ایک راہ کی پیروی کرنی ہے، ایک ایسی راہ جو ابدی زندگی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔'' ۳

چوتھا، توبہ محفوظ رکھنے کے لئے مقاصد کی سنجدگی اور رضا مندی کا تقاضا کرتی ہے، حتیٰ کہ تکلیف کے باوجود۔ توبہ کے خاص اقدام کی فہرست بنانے کی کوشش کریں یہ آپ کے لئے مددگار ہوسکتی ہے، مگر یہ ایک ایسے میکانی طرز عمل کی طرف بھی رہنمائی کر سکتی ہے، جو کسی حقیقی احساس یا تبدیلی کے بغیر خانوں کی پڑتال کرنا ہے۔ حقیقی توبہ کوئی سطحی چیز نہیں ہے۔ خداوند نے دو اہم تقاضے دیے۔ کو دو اہم چیزوں کو ضرورت ہے: ''جب کوئی شخص اپنے گناہوں سے توبہ کرے گا اِس سے سارے لوگ جانیں گے___ دیکھو، وہ اُن کا اعتراف کرتا اور اُن کو فراموش کر دیتا ہے۔'' (تعلیم اور عہد ۵۸:۴۳)۔

گناہوں کا اعتراف کرنا اور اسے فراموش کرنا طاقتور خیالات ہیں۔ وہ ''میں مانتا ہوں؛ میں معافی چاہتا ہوں۔'' اعتراف گہرا ہے، بعض اوقات خدا اور انسان کے کیے گئے قصور کا نہایت تکلیف دہ اعتراف۔ کسی ایک کے اعتراف کرنے سے دکھ، اور افسوس، اور اکثر تکلیف دہ آنسو نکلتے ہیں، خاص طور پر جب اُس مرد یا عورت کے اعمال کسی کے لئے تکلیف کا سبب بنے ہوں، یا کسی سے بُرا کیا ہو، یا کسی کی رہنمائی گناہ کی طرف کی ہو۔ یہ گہری پریشانی کی بات ہے، یہ چیزوں کو ایسے دیکھتی ہے جیسے وہ حقیقت میں ہے اور جو کسی کی رہنمائی، ایلما کی طرح چلانے میں کرتی ہیں، ''اَے یسوع تو جو خدا کا بیٹا ہے، مجھ پر رحم کر، جو پت کی سی کڑواہٹ میں ہوں اور موت کی دائمی زنجیروں میں گھرا ہوا ہوں'' (ایلما ۳۶:۱۸) رحم دل مخلصی دینے والے پر ایمان کے ساتھ، اور اُس کی طاقت زبردست مایوسی کو اُمید میں بدلتی ہے۔ ایک وہی دل اور خواہش تبدیل ہوتی ہے، اور پھر وہی گناہ جو کبھی پرکشش دکھتا تھا اب اُس سے نفرت ہو گئی ہے۔ گناہ کو فراموش کرنے اور بھولنے اور سنوارنے کا حل مکمل طور پر ممکن ہوسکتا ہے، اور اُس مرد یا عورت نے جو گناہ کئے ہیں اب اُس کا دل نیا ہو چکا ہے۔ اِس عہد کے ساتھ اِس دل میں، روح القدس، الٰہی فضل کا پیامبر، سکون اور معافی لائے گا۔ ہم ایک بار پھر ایلما کے ساتھ مل کر اعلان کرتے ہیں، '' اور میں نے کتنی زیادہ خوشی اور عجیب روشنی دیکھی، ہاں جس قدر مجھے تکلیف تھی اُسی قدر میری روح خوشی سے معمور ہوئی۔'' (ایلما ۳۶:۲۰)۔

کوئی بھی تکلیف جو توبہ کے ساتھ مشروط ہے وہ ہمیشہ اُس تکلیف سے انتہائی کم ہو گی جس کی ضرورت اپنی خطاؤں کے حل نہ ہونے کے سبب انصاف کی تسلی کے لئے ہو گی۔ اگر چہ نجات دہندہ نے ہمارے گناہوں کے لئے کفارے اور انصاف کے تقاضوں کی تسلی کے لئے جو کچھ برداشت کیا وہ اُس کے بارے تو کچھ نہیں بولا، اُس نے یہ انکشاف اِس بیان سے کیا:

'' کیوں کہ دیکھو، میں، خدا نے اِن ساری چیزوں کی تکلیف اُٹھائی، کہ اگر وہ توبہ کریں تو دُکھ نہ اُٹھائیں؛

'' مگر اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو لازماً وہ بھی میری طرح تکلیف اُٹھائیں گے؛

. '' پس جو دکھ، مجھ خدا کی تکلیف کا سبب بنے، وہ سب سے عظیم ترین ہیں، تکلیف کے باعث کانپ اٹھا، اور جسم کے ہر ایک مسام سے خون نکلا، اور روح اور بدن دونوں نے دکھ اٹھایا۔۔۔ حتیٰ کہ میں یہ تلخ پیالہ نہ پینا چاہتا تھا۔'' (تعلیم اور عہد ۱۹: ۱۶۔۱۸)۔

پانچواں، توبہ کی جو بھی قیمت ہو، معافی کی خوشی اِس پر غالب آتی ہے۔ ایک جنرل کانفرنس کے خطاب جس کا عنوان'' معافی کی شاندار صبح'' ہے۔ صدر بوائیڈ کے۔ پیکر نے یہ تمثیل دی:

'' اپریل ۱۸۴۷ء میں، بریگھم ینگ نے پیش رووٴں کی پہلی کمپنی کی رہنمائی ونٹر کوارٹر سے باہر کی۔ اُسی وقت، مغرب میں ۱۶۰۰ [۲۵۷۵ کلومیٹر] میل ڈونر پارٹی کے دل سوز زندہ بچنے والے ساکرامنٹو وادی میں سیئرا نیواڈا پہاڑوں کی ڈھلوانوں میں بھٹک گئے تھے۔

'' وہ پہاڑی کے نیچے گری ہوئی برف میں پھنس کر ظالم موسم سرما گزار چکے تھے۔ کہ کوئی بھی شخص جو دنوں اور ہفتوں اور مہینوں کی فاکہ کشی سے زندہ بچا رہا اور نا قابل بیان تکالیف سہیں یہ سب کچھ تقریباً نا قابلِ یقین ہے۔

'' اُن کے درمیان ۱۵ سالہ جون برین بھی تھا۔ ۲۴ اپریل کی رات کو، وہ جانسن کے مویشیوں کے باڑہ میں گیا۔ سالوں بعد جان نے لکھا:

'' اندھیرا چھانے کے بہت دیر بعد جب ہم جانسن کے مویشیوں کے باڑے میں پہنچے، تو پہلی مرتبہ میں نے دیکھا کہ یہ تو علی الصبح کا وقت تھا۔ موسم بہت عمدہ تھا، زمین سبز گھاس سے ڈھکی ہوئی تھی، درختوں کی چوٹیوں پر پرندے گا رہے تھے، اور سفر ختم ہو گیا تھا۔ میں بمشکل ہی اِس بات پر یقین کر سکا کہ میں زندہ تھا۔

'' وہ منظر جو میں نے اُس صبح دیکھا ایسا لگتا ہے جیسے کسی تصویر کی طرح میرے ذہن پر چھپ چکا ہے۔ بہت سارے واقعات یاد سے غائب ہو گئے ہیں، مگر میں ہمیشہ جانسن کے مویشیوں کے باڑے کے پاس کیمپ دیکھ سکتا ہوں۔''

صدر پیکر نے فرمایا: '' پہلے پہل تو میں اِس کے بیان سے بہت پریشان ہوا کہ بہت سارے واقعات میری یادداشت سے غائب ہو چکے ہیں۔' کس طرح سے نا قابل یقین دکھوں اور غموں کے طویل مہینے اُس کے ذہن سے مٹ سکتے ہیں؟ وہ ظالم تاریک سردی ایک شاندار صبح سے کیسے بدل سکتی تھی؟

'' مزید غور کرنے پر، میں نے فیصلہ کیا کہ یہ کوئی پریشان ہونے کی بات نہیں ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ کچھ ایسا ہی اُن لوگوں کے ساتھ وقوع پذیر ہوا ہے جن کو میں جانتا ہوں۔ میں نے کچھ کو دیکھا ہے جس نے خطا اور روحانی فقدان کی لمبی سردی گزاری ہے اور پھر معافی کی صبح میں داخل ہوئے ہیں۔ جب صبح ہوئی، اُنہوں ے یہ سیکھا:

' دیکھو، وہ جس نے اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے، اُسی نے معافی پائی ہے، اور میں، خداوند اُنہیں مزید یاد نہیں رکھتا ہوں' [تعلیم اور عہد ۵۸: ۴۲]'' ۴

میں شکر گزاری سے تسلیم کرتا اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے خداوند کے نا قابل فہم دکھ، موت اور جی اُٹھنے سے'' توبہ کی شرائط نکلتی ہیں'' (ہیلیمن ۱۴: ۱۸)۔

توبہ کا الہٰی تحفہ یہاں اور اِس کے بعد خوشی کی کنجی ہے۔ نجات دہندہ کے الفاظ میں اور گہری فروتنی اور محبت میں، میں آپ سب کو'' توبہ کرنے کی'' دعوت دیتا ہوں: کیوں کہ آسمان کی بادشاہی قریب ہے'' (متی ۴: ۱۷) میں جانتا ہوں کہ اِس دعوت کو قبول کرنے سے، آپ اب اور ہمیشہ کے لئے خوشی پائیں گے۔ یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

حوالہ جات

۱۔____ بائبل ڈکشنری، ’توبہ‘

۲۔___ مورمن کی کتاب باربار ”توبہ کے لئے بپتسمہ“ کے بارے بات کرتی ہے(دیکھئے مضایاہ ۲۶:۲۲؛ ایلما ۵:۶۲؛ ۷:۱۴؛ ۸:۱۰؛ ۹:۲۷؛ ۴۸:۱۹؛ ۴۹:۳۰؛ ہیلیمن ۳:۲۴؛ ۵:۱۷، ۱۹؛ ۳نیفی ۱:۲۳؛ ۷:۲۴۔۲۶؛ مرونی ۸:۱۱) یوحنا بپتسمہ دینے والا یہی الفظ استعمال کرتا ہے(دیکھئے متی ۳:۱۱)،اور پولوس ”توبہ کے بپتسمہ“ کے بارے بات کرتا ہے(اعمال ۱۹:۴)۔ یہ فقرہ تعلیم اور عہد میں بھی استعمال ہوتا ہے(دیکھئے تعلیم اور عہد ۳۵:۵؛ ۱۰۷:۲۰) ”توبہ کا بپتسمہ یا توبہ کے لئے بپتسمہ“ محض بپتسمہ کی حقیقت کے بارے اِس کی فرماں برداری کے عہد کے بارے بات کرتا ہے جو توبہ کا کلیدی پتھر ہے۔ پوری توبہ سے، بشمول بپتسمہ کے، ایک شخص سر پر ہاتھ رکھنے جانے کے باعث روح القدس کا تحفہ پاتا ہے، اور یہ سب روح القدس کا تحفہ جو ایک شخص روح کے بپتسمہ کے وقت پاتا ہے(دیکھئے یوحنا ۳:۵) اور گناہوں کی معافی۔ ”تم دروازہ کو پہچانو جس میں تمہیں داخل ہونا ہے کیوں کہ جس دروازے سے تم نے داخل ہونا ہے وہ توبہ اور پانی کے بپتسمہ کا ہے اور تب آگ اور روح القدس سے تمہارے گناہوں کی معافی ہوگی۔“ (۲ نیفی ۳۱:۱۷)۔

۳۔___ Noel B. Reynolds, "The True Points of My Doctrine," Journal of Book of Mormon Studies, vol. 5, no. 2 (1996): 35; emphasis added.

۴۔____ Boyd K. Packer, in Conference Report, Oct. 1995, 21; see also "The Brilliant Morning of Forgiveness," Ensign, Nov. 1995, 18.

ہفتہ بعداز دوپہر سیشن

جنرل کانفرنس

کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے

نمونہ

مشنری کام

ہیکل

یسوع مسیح

جنرل کانفرنس

کامل محبّ خوف کو دور کر دیتی ہے

ایلڈر رایل۔ ٹام۔پیری

بارہ رسولوں کی جماعت سے

اگر آپ یسوع مسیح کی بحال انجیل کے بارے اپنے عقائد اور احساسات کو بانٹنے کی دعوت کا جواب دیں گے، محبت کا روح اور حوصلہ کا روح آپ کا مستقل ساتھی ہوگا۔

صدر مانسن ،ہم سب کچھ اور نئی ہیکلوں کی خوشکن خبر سے پر جوش ہو گئے ہیں۔خاص طور یہ ریاست ویامنگ میں میرے بہت،بہت سارے رشتہ داں کیلئے بہت پُر جوش تھا۔

جب ایک نئی ہیکل تعمیر کی جاتی ہے کلیسیا پوری دُنیا میں کچھ کرتی ہیجو کہ ریاست ہائے متحدہ اور کینڈا میں قدرے ایک عمومی روایت ہے--- ہم ایک اوپن ہاؤس منعقد کرتے ہیں۔ ایک نئی ہیکل کی تقدیس سے چند ہفتے پہلے، ہم دروازے کھولتے ہیں اور مقامی حکومت اور مذہبی راہنماؤں، مقامی کلیسیائی ارا کین، اور دوسرے عقائد کے اشخاص کو آنے اور ہمارینئی تعمیر شدہ ہیکل کا دورہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

یہ شاندار لوگ ہیں جو ہمارے ایمان سے نا آشنا اشخاص کی اِس کے بارے تھوڑا اور جاننے میں مدد کرتے ہیں۔تقریباً ہر کوئی جو ایک نئی ہیکل میں آتا ہے دونوں اس کی اندرونی اور بیرونی خوبصورتی پر حیران ہوتا ہے۔ وہ اِس کی ثناگری اور ہیکل کے ہر پہلو پر دی گئی مفصل توجہ سے مرغوب ہوتے ہیں۔

مزید برآں، بہت سے مہمان کچھ منفرد اور خاص محسوس کرتے ہیں جب اُن کی راہنمائی غیر تقدسی شدہ ہیکل میں کی جاتی ہے۔ یہ مہمانوں کے ہمارے اوپن ہاؤسوں کے لئے عام جوابات ہیں، مگر یہ اتنے عام جوابات نہیں ہیں۔کسی بھی چیز سے زیادہ جو بات ہمارے مہمانوں کو مرغوب کرتی ہے ہمارے کلیسیائی ارکان ہیں جن سے وہ اِن اوپن ہاؤسوں میں ملتے ہیں۔ وہ اپنے میز بانوں،مقدسینِ ایامِ آخر سے سدا کے لئے مرغوب جاتے ہیں۔

کلیسیاء دُنیا بھر میں پہلے سے کہیں زیادہ توجہ حاصل کر رہی ہے۔ ارا کین میڈیا ہر روز کلیسیاء کے بارے،اِس کی کئی سرگرمیوں کی رپورٹ کرتے ہوئے لکھتے یا بات کرتے ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ میں کئی ایک نمایاں خبروں کے ادارے باقاعدگی سے کلیسیاء یا ارا کین پر گفتگو کرتے ہیں۔ یہ مباحثے پورے کرہ پر بھی پھیلتے ہے۔

کلیسیا نے انٹرنیٹ پر بھی توجہ مبذول کروائی ہے،جس نے، جیسے کہ آپ جانتے ہیں، ڈرامائی طور پر اُس انداز کو بدل دیا ہے جس سے لوگ معلومات

بانٹتے ہیں۔ تمام وقت دُنیا بھر میں، انٹرنیٹ پر کلیسیاء اور اِسکی تعلیمات پر گفتگو کی جاتی ہے، بلاگوں اور سماجی نیٹ ورکوں پر اُن لوگوں سے جنہوں نے کبھی بھی کسی اخبار یا رسالے میں نہیں لکھا۔ وہ وڈیو بناتے اور اِسے آن لائن شیئر کرتے ہیں۔ یہ عام لوگ ہیں--- دونوں ہمارے عقیدہ کے اراکین اور دوسرے عقائد کے--- جو کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ ایامِ آخر کے بارے بات کر رہے ہیں۔

جس طرح ہم ابلاغ کرتے ہیں اُس میں تبدیلیاں جزوی طور پر واضح کرتی ہیں کیوں ہم ''مورمن'' زیادہ نمایاں ہیں۔ مگر کلیسیا ہمیشہ ترقی کرتی اور آگے بڑھتی رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے--- زیادہ لوگ اراکین کلیسیاء کو دوست اور ہمسائے بناتے ہیں، اور کلیسیاء کے نمایاں اراکین حکومت میں، کاروبار میں، تفریح میں، تعلیم میں، اور کہیں بھی۔ حتیٰ کہ وہ جو کلیسیاء کے رکن نہیں ہیں اُنہوں نے بھی اِس کو نوٹس کیا ہے، اور وہ ششدر ہوتے ہیں کیا ہو رہا ہے۔ یہ شاندار ہے کہ اب بہت سے کلیسیا اور مقدسینِ ایامِ آخر سے شناسا ہیں۔

اگرچہ کلیسیاء زیادہ نمایاں ہو رہی ہے۔ ابھی بھی بہت سارے ایسے لوگ ہیں جو اسے نہیں سمجھتے۔ کچھ کو کلیسیا کے بارے مشکوک ہونا سکھایا گیا ہے کہ چرچ کے بارے میں سوالات کے ذریعہ اور صداقت پر کوئی بھی سوال کیے بغیر منفی نفسیات کے تحت عمل کرتے ہیں۔ کلیسیا کے بارے میں بہت زیادہ غلط معلومات اور پریشانی ہے یہ کیا ہے اور یہ کس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ نبی جوزف سمتھ کے زمانے میں بھی سچ تھا۔

جوزف سمتھ نے اپنی تاریخ میں '' لوگوں کے غلط خیالات کی تصیح کرنے، اور انہیں سچائی سے روشناس کروانے کے لئے۔'' جزوی طور پر لکھا (Joseph Smith---History 1:1) ۔ یہ سچ ہے کہ ہمیشہ ایسے ہونگے جو سچائی کو مسخ کرتے ہیں اور جان بوجھ کر کلیسیاء کی تعلیمات کی غلط نمائندگی کرتے ہیں۔ مگر اُن کی اکثریت کلیسیا کے بارے سوالات کے ساتھ صرف سمجھنا چاہتے ہیں۔ یہ واضح ذہن کے لوگ ہیں جو حقیقی طور پر ہمارے بارے متجسس ہیں۔ کلیسیاء کا بڑھتا ہوا نمایاں پن اور ریپوٹیشن ہمیں اس کے اراکین کے طور پر کچھ شاندار مواقع پیش کرتا ہے۔ ہم '' لوگوں کے غلط خیالات'' کو درست کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اور غلط معلومات کی تصیح کریں جب ہم کو وہ دکھایا جاتا ہے جو ہم نہیں ہیں۔ زیاہ اہم یہ ہے، ہم وہ بتائیں جو ہم ہیں۔

کئی ایک چیزیں ہیں جو ہم کر سکتے ہی--- جو آپ کر سکتے ہیں--- کلیسیاء کا فہم بڑھانے کے لئے۔ اگر ہم اِسے اُسی روح کے ساتھ کریں اور خود کو اُسی طرح رکھیں جو ہم کرتے ہیں جب ہم ہیکل کے اوپن ہاؤس کی میزبانی کرتے ہیں، ہمارے دوست اور ہمارے ہمسائے ہمیں بہتر طور پر سمجھیں گے۔ اُن کے شکوک اُڑ جائیں گے، منفی نفسیات غائب ہو جائیں گی، اور وہ کلیسیا کو ویسے سمجھنا شروع کریں گے جیسی وہ واقعی ہے۔

مجھے چند ایک تجاویز تجویز کرنے دیں جو ہم کر سکتے ہیں۔

اول، ہمیں لازماً یسوع مسیح کے اپنے اعلان۔ میں زیادہ دلیر ہونا چاہیے۔ ہم دوسروں کو بتانا چاہتے ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ انسانی تاریخ کی مرکزی شخصیت ہے۔ اُس کی زندگی اور تعلیمات بائبل اور دوسری کتب کا دِل ہے جنہیں ہم پاک صحائف تصور کرتے ہیں۔ پرانا عہدنامہ مسیح کی فانی زندگی کے لئے سٹیج آراستہ کرتا ہے۔ نیا عہدنامہ اُس کی فانی زندگی کو بیان کرتا ہے۔ مورمن کی کتاب ہمیں اُس کی فانی خدمت کی دوسری گواہی دیتی ہے۔ وہ پوری نسلِ انسانی کے لئے اپنی انجیل کا بطورِ بنیاد اعلان کرنے کے آیا۔ تاکہ خدا کے سارے بچے اُس کے اور اُسکی تعلیمات کے بارے جان سکیں۔ پھر اُس نے ہمارا منجی اور مخلصی دینے والا ہونے کے لئے اپنی جان دی۔ صرف یسوع مسیح کے ذریعے ہی نجات ممکن ہے۔ اسی لئے ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ پوری انسانی تاریخ میں مرکزی شخصیت ہے۔ ہماری ابدی منزل ہمیشہ اُس کے ہاتھ میں ہے۔ اُس پر ایمان رکھنا اور اُسے اپنا منجی، اپنا خداوند، اور اپنا مالک ماننا شاندار بات ہے۔

ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ یہ صرف مسیح کے ذریعے ہی ممکن ہے کہ ہم حتمی تسکین، اُمید اور خوشی پا سکتے ہیں --- دونوں اِس زندگی میں اور ابدیت میں۔ ہماری تعلیم جیسے کہ مورمن کی کتاب میں سکھائی گئی ہے پُر زور طور پر بیان کرتی ہے: ''پس ضرور ہے کہ تم اُمید کی کامل چمک اور خدا اور تمام آدمیوں سے محبت

رکھ کر مسیح میں ثابت قدمی سے آگے بڑھتے رہو، سو اگر تم مسیح کے کلام میں سیر ہو کر آگے بڑھتے رہو اور آخر تک برداشت کرتے رہو تو دیکھو باپ یوں فرماتا ہے کہ تم ابدی زندگی پاؤ گے" (۲ ۔نیفی ۳۱:۲۰)

ہم یسوع مسیح پر اپنے ایمان کا اعلان کرتے ہیں اور اُسے اپنا منجی قبول کرتے ہیں۔ وہ ہمیں برکت دے گا اور ہماری تمام تر کوششوں میں ہماری راہنمائی کرے گا۔ جب ہم فانیت میں کام کرتے ہیں، وہ ہمیں مضبوط کرے گا اور مشکلات کے اوقات میں ہمیں اطمینان دے گا۔کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ ایامِ آخر کے اراکین اُس پر ایمان میں چلتے ہیں جس کی یہ کلیسیاء ہے

دوم، دوسروں کے لئے راستباز نمونے بنیں۔ ہمارے اعتقادات کے اعلان کے بعد، ہمیں لازماً ا۔ تیمُتھیس ۴:۱۲ میں دی گئی نصیحت کی پیروی کرنی چاہیے۔ " تُو ایمانداروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن"۔

منجی نے یہ کہتے ہوئے ہمیں ہمارے ایمان کا نمونہ بننے کی اہمیت سکھائی: " اسی طرح تمھاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمھارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمھارے باپ کی جو آسمان پر ہے تعریف کریں۔"(متی ۵:۱۶)

ہماری زندگیاں اچھائی اور نیکی کے نمونے ہونی شاہیں، جیسے ہم اُس کے جہان کے لئے نمونہ کی تلقید کرتے ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کے اچھے کام منجی اور اُسکی کلیسیا دونوں کے لئے کریڈٹ ہو سکتے ہیں۔ جب آپ اچھائی کرنے میں ملوث، قابلِ عزت مردوزن ہوتے ہوئے، مسیح کا نور آپ کی زندگیوں سے منعکس ہوگا۔

اگلا، کلیسیا کے بارے بولیں۔ اپنی روزمرہ زندگیوں میں، ہم دوسروں کے ساتھ اپنے عقائد بانٹنے کے کئی مواقعوں سے بابرکت ہیں۔ جب ہمارے ذاتی اور پیشہ ورانہ ساتھی ہمارے مذہبی عقائد کے بارے پوچھتے ہیں، وہ ہمیں وہ بانٹنے کے لئے مدعو کر رہے ہیں جو ہم ہیں اور جو ہم ایمان رکھتے ہیں۔وہ کلیسیا میں دلچسپی رکھیں یا نہ رکھیں، مگر وہ ہمیں ایک زیادہ گہرے لیول تک جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

میری آپ کے لئے مشورت ہے کہ اُنکے دعوت ناموں کو قبول کریں۔آپ کے ساتھی آپ کو سکھانے، تبلیغ کرنے، وضاحت کرنے، اور تاکید کرنے کی دعوت نہیں دے رہے۔ اُنہیں دو طرح کی گفتگو میں ملوث کریں--- اپنے مذہبی عقائد کے بارے کچھ بتائیں مگر اُن سے اُنکے عقائد کے بارے میں بھی پوچھیں۔ اُن کی دلچسپی کے لیول کو اُن سوالوں سے ماپیں جو وہ پوچھتے ہیں۔ اگر وہ بہت زیادہ سوالات پوچھ رہے ہیں، گفتگو کو اُن سوالات کے جواب دینے پر مرتکز کریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں بہتر ہے کہ وہ پوچھیں بجائے اِس کے کہ آپ بتائیں۔

کچھ اراکین لگتا ہے اپنی کلیسیائی رکنیت کو پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں۔اُن کی اپنی وجوہات ہیں۔مثال کے طور پر، وہ محسوس کرتے ہوں کہ اپنے عقائد بتانے کی یہ اُنکی جگہ نہیں ہے۔شاید وہ خوفزدہ ہوں کہ وہ کوئی غلطی کریں یا کوئی ایسا سوال پوچھ لیا جائے جس کا وہ جواب نہ دے سکیں۔اگر ایسے خیالات کبھی بھی آپکے دماغ میں گزریں، میرے پاس آپ کے لئے ایک نصیحت ہے۔ صرف یوحنا کے الفاظ یاد رکھیں:

" محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے" (۱ یوحنا ۴:۱۸)۔ اگر ہم صرف خدا سے محبت رکھیں اور اپنے پڑوسی سے بھی محبت رکھیں، ہم سے وعدہ ہے ہم اپنے خوفوں پر غالب آئیں گے۔

اگر آپ نے حال ہی میں Mormon.org پر وزٹ کیا ہے، جو کہ اُن کیلئے جو کلیساء کے بارے جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں، آپ نے اراکین دیکھے ہوں گے جنھوں نے خود کے بارے معلومات اپ لوڈ کی ہیں۔اُنہوں نے آن لائن پروفائل تخلیق کیے ہیں واضح کرتے ہیں کہ وہ کون ہیں اور اُن کے عقائد اُن کے لئے کیوں اہم ہیں۔ وہ اپنے ایمان کے بارے بول رہے ہیں۔

ہمیں ایسی گفتگوؤں کی تعریف کرنی اور مسیح جیسی محبت کے ساتھ اپروچ کرنا چاہیے۔ ہمارا لہجہ، چاہے کلام کرتے یا تحریر کرتے ہوئے، دوسروں کے

جوابات کی پراہ کیے بغیر باعزت اور مہذب ہونا چاہیے،ہمیں دیانتدار اور کھلے اور جو کچھ ہم کہتے ہیں اُس میں واضح ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہم کو دفاعی بننے یا کسی بھی طرح سے جھگڑا کرنے سے بچنا چاہتے ہیں

پطرس رسول نے واضح کیا:'' بلکہ جس طرح تمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تم بھی اپنے چال چلن میں پاک بنو۔''(ا پطرس ۱:۱۵)۔

آج کا '' طریقۂ گفتگو'' انٹرنیٹ کو زیادہ سے زیادہ ملوث کرتا دکھائی دیتا ہے ہم لوگوں کی ، بوڑھے اور نوجوانوں، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کو ملنے اور اپنے مذہبی عقائد کو بانٹنے کے لئے استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

جب آپ انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہیں آپ کا کلیسیا کے بارے جاری گفتگو سے سامنا ہوگا۔ جب روح سے ہدایت پائی ہو، اِن گفتگوؤں میں اپنی آواز شامل کرنے سے مت ہچکچائیں۔

یسوع مسیح کی انجیل کا پیغام کسی بھی دوسری چیز کی مانند نہیں جو آپ کبھی بھی دوسروں کے ساتھ بانٹیں گے۔ معلومات کے دور میں، یہ دُنیا میں تمام معلومات میں سب سے قیمتی ہے۔ اِس کی قدر کے بارے کوئی سوال نہیں۔ یہ بیش قیمت موتی ہے(دیکھئے متی ۱۳:۴۶)۔

کلیسیا کے بارے بات کرتے ہوئے، ہم اِس کو اِس سے بہتر سُنانے کی کوشش نہیں کرتے۔ہمیں اپنے پیغام کو گھمانے کی ضرورت نہیں ہے۔ہمیں پیغام کا دیانت داری اور براہ راست طور پر ابلاغ کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ابلاغ کے چینلوں کو کھولیں گے، یسوع مسیح کی بحال شدہ انجیل کا پیغام خود کو اُن پر ثابت کرے گا جو اِسکو پانے کے لئے تیار ہیں۔

بعض اوقات بڑا فرق ہوتا ہے--- فہم میں ایک بڑی خلیج--- اُس کے درمیان جیسے ہم کلیسیا کے اندر سے تجربہ رکھتے ہیں اور جیسے دوسرے اِس کو باہر سے دیکھتے ہیں۔ یہ بنیادی وجہ ہے ہر تقدیس سے پہلے ہم ہیکلوں کے لئے اوپن ہاؤس منعقد کرتے ہیں۔ اراکین رضا کارانہ طور پر ہیکل کے اوپن ہاؤسوں پر صرف دوسروں کی کلیسیاء کو دیکھنے میں مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جیسے وہ اِس کو اندر سے دیکھتے ہیں۔ وہ پہچانتے ہیں کہ کلیسیاء شاندار کام ہے، بلکہ عجوبہ، اور وہ چاہتے ہیں کہ دوسرے بھی اِس کو جانیں۔ میں آپ کو ایسا ہی کرنے کو کہتا ہوں۔

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ یسوع مسیح کی بحال شدہ انجیل کے بارے اپنے عقائد اور احساسات کو بانٹنے کی دعوت کا جواب دیں گے، محبت اور حوصلہ کا روح آپ کا مستقل ساتھی ہوگا۔ کیونکہ '' کامل محبت سب خوف دور کر دیتی ہے۔'' (ا۔یوحنا ۴:۱۸)

یہ دوسروں کے ساتھ یسوع مسیح کی انجیل بانٹنے کے لئے پھیلتے ہوئے مواقع کا زمانہ ہے۔کاش ہم اپنے عقائد کو بانٹنے کے لئے دیے گئے مواقعوں سے فائدہ اُٹھانے کے لئے خود کو تیار کریں۔ میں فروتنی سے یسوع مسیح کے نام میں دُعا کرتا ہوں۔ آمین

ہم سب بھرتی ہیں

ایلڈر جیفری آر ہالینڈ

بارہ رسولوں کی جماعت سے

بھائیو! بھائی چارے کے ناطے سے آج کی شام میں آپ سے بلا تکلف بات کرنا چاہتا ہوں، اور اِس میں ہارونی کہانت کے حامل نوجوان بھی شامل ہیں۔

جب ہم نبی جوزف سمتھ کی پہلی رویا کا ذکر کرتے ہیں تو ہم اکثر اُس واقع کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو رویا سے پہلے رونما ہوا۔ شیطان نے جوزف سمتھ کو برباد کرنے کی کوشش کی۔ اور ممکنہ طور پر مکاشفہ کو روکنے کی بھرپور کوشش کی۔ ہم شیطان کا ضرورت سے زیادہ تذکرہ نہیں کرتے۔ لیکن جوزف سمتھ کا تجربہ یاددلاتا ہے کہ ہر شخص جسے ہر جوان اور بالغ اور جو میرے سامنے بیٹھے ہیں سب کو یاد رکھنا چاہیے۔

اول: شیطان، لوسیفر یا جھوٹوں کا باپ، جس نام سے بھی بلایا جائے، ایک حقیقت ہے۔ بدی کا مجسمہ ہے۔ ہر صورت میں اُس کے منصوبے بُرے ہوتے ہیں۔ سچائی کے تصور اور نجات کی روشنی سے وہ بھڑک اٹھتا ہے۔

دوم: وہ خدا کی محبت، یسوع مسیح کے کفارہ اور امن اور نجات کے منصوبے کا ازل سے مخالف ہے۔ کسی وقت بھی اور کسی سے بھی وہ اِس کے خلاف لڑائی کرے گا۔ وہ جانتا ہے کہ اُسے شکست ہو گی اور آخر میں وہ باہر پھینک دیا جائے گا۔ لیکن وہ اپنے ساتھ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو لے کر جانا چاہتا ہے۔

جب ابدی زندگی خطرے میں ہو تو اِس لڑائی میں شیطان کی چالیں کیا ہوتی ہیں، پہلی رویا کا تجربہ ہمیں سکھاتا ہے۔ جوزف نے قلمبند کیا کہ آئیندہ ہونے والے کام کو روکنے کے لیے شیطان نے بہت زیادہ زور لگایا اور میری زبان کو بند کر دیا کہ میں بول نہ سکوں۔

شیطان بہت کچھ نہیں کر سکتا اور براہِ راست ہماری زندگی نہیں لے سکتا۔ لیکن اُس کی کوشش ایمانداروں کی زبانوں کو بند کر کے اِس کام کو روکنا ہے۔ بھائیو! اگر صورت یہ ہے، تو میں آج شام ایسے نوجوانوں اور بوڑھوں کی تلاش میں ہوں جو نیکی اور بدی کی جنگ کے بارے فکر کرتے ہیں۔ وہ بھرتی ہوں اور اپنی زبانوں کو کھولیں۔ ہم حالتِ جنگ میں ہیں۔ اگلے چند لمحوں کے لیے میں نے بھرتی کا دفتر کھولا ہے تا کہ جنگ کے لیے بھرتی کر سکوں۔

بھرتی کے لیے چند شرائط ہیں۔ آپ اِس فقرے سے واقف ہیں: ہم، ہم فوجیوں کا انتظار کرتے ہیں۔ کون رضا کار ہو گا؟ بے شک اِس جنگ میں ہم رضا کاروں سے بندوق نہیں چلوائیں گے، اُن کے ہاتھوں سے گرنیڈ نہیں پھینکوائیں گے۔ یہ فوجی خدا کے کلام کو بطور ہتھیار استعمال کریں گے۔ پس میں ایسے مشنریوں کی تلاش میں ہوں جو رضا کارانہ طور پر اپنی زبانوں کو بند نہیں کریں گے، بلکہ خداوند کے روح اور کہانت کی قدرت کے ساتھ اپنے منہ کھولیں گے اور معجزانہ کلام کریں گے۔ ایسا کلام جس سے ایمان فروغ پائے اور بڑے بڑے کلام رونما ہوں۔

میں خاص طور پر ہارونی کہانت کے حامل نوجوانوں سے مخاطب ہوں۔ کھیل کی ایک مثال دیتا ہوں۔ یہ زندگی اور موت کا مقابلہ ہے۔ ہمارا مقابلہ اُس سے ہے جو تم سے اور اِس کام سے نفرت کرتا ہے۔ میں آپ کے چہرے کے قریب آ کر آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتا ہوں کہ آپ میری آواز کی تپش کو محسوس کر سکیں۔ جیسے کھیل کا کوچ آخری لمحوں میں کہتا ہے فتح ہی سب کچھ ہے اور اِس کا انحصار تم پر ہے۔ یہ کوچ تم سے کہتا ہے کہ میچ کھیلو۔ اور اِس کے لیے تمہیں اخلاقی طور پر صاف ہونا ہے۔ اِس نیکی اور بدی کی لڑائی میں تم دشمن کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ آزمائش میں پڑ جانے کے بعد، توقع کرنا کہ نجات دہندہ کی ہیکل میں جانا اور مشن پر جانا اور سوچنا کہ کچھ نہیں ہوا، میرے جوان دوستو تم ایسا نہیں کر سکتے۔ خدا ٹھٹھوں میں اڑایا نہیں جائے گا۔

ہمارے سامنے ایک مسئلہ ہے۔ وہ یہ کہ کلیسیا کے ریکارڈ میں لاکھوں ہارونی کہانت کے حامل نوجوان ہیں جو مستقبل کے مشنری امیدوار ہیں۔ لیکن مسئلہ اُن ڈیکنوں، معلموں، اور کاہنوں کا اس قدس محرک اور اہل بنانا ہے تاکہ وہ ملکِ صدق کہانت پا سکیں اور کلیسیا کی خدمت کر سکیں۔ ہماری ٹیم میں پہلے ہی نوجوان ہیں اور اُنہیں رہنا ہے اور حدوں سے باہر جانے نہ دیا جائے۔ دنیا میں جتنی بھی کھیلیں کھیلی جاتی ہیں اُن میں حد بندیاں ہیں۔ میدان پر لکیریں کھینچی جاتی ہیں اور یہ سارے کھیل لکیریوں کے اندر رہ کر کھیلے جاتے ہیں۔ اس طرح خدا نے اہلیت کی بھی حد بندیاں مقرر کیں ہیں۔ اور جو اُس کا کام کرنے کے لیے بلائے گئے ہیں وہ ان حد بندیوں کے درمیان رہ کر کام کرتے ہیں۔ اگر کسی مشنری نے جنسی گناہ، یا غلیظ گفتگو یا فحش مواد سے توبہ نہیں کی تو وہ کیسے دوسروں کو اِن کاموں سے توبہ کی تلقین کر سکتا ہے؟ تم نہیں کر سکتے، روح القدس تمہارے ساتھ نہیں ہو گا، اور جب تم بولنے لگو گے تو الفاظ تمہارے گلے میں اٹک جائیں گے۔ آپ لحی کے بیان کردہ ممنوعہ راستوں پر چل کر دوسروں کو تنگ اور سکڑے راستے پر چلنے کی ترغیب نہیں دے سکتے۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ جس طرح متلاشیوں کو اپنے گناہوں سے توبہ کی ضرورت ہے اِسی طرح تمہیں بھی اپنے گناہوں سے معافی کا وہی راستہ اختیار کرنا ہو گا۔ تم جو کوئی بھی ہو، اور تم نے جو کچھ بھی کیا ہے تم معافی پا سکتے ہو۔ تم میں سے ہر ایک نوجوان اپنے گناہوں کو ترک کر سکتا ہے۔ یہ معافی کا معجزہ ہے، یسوع مسیح کے کفارے کا۔ مگر انجیل سے کُلی وابستگی کے بغیر تم یہ نہیں کر سکتے۔ اور تم جہاں توبہ کی ضرورت ہے وہاں توبہ کے بغیر نہیں کر سکتے۔ میں تم نوجوانوں سے کہتا ہوں، متحرک اور پاک بنو۔ اگر ضرورت ہے تو میں کہتا ہوں، اٹھو، اپنے آپ کو متحرک اور پاک کرو۔

بھائیو، ہم آپ کے ساتھ جرات مندی سے بات کرتے ہیں کیونکہ پُر زور بات کے بغیر ممکنہ نتائج حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے، جرات مندی سے بولتے ہیں کیونکہ درحقیقت شیطان تمھیں تباہ کرنے کے لیے ہے اور اُس کا شکار تم جیسے چھوٹی عمروں والے لوگ ہیں۔ اس لیے ہم تمہارے گریبان پکڑتے ہیں اور پورے جوش سے چلاتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ کیسے۔

سنو

جنگ کا اعلان ہو چکا ہے

آو، فوج میں شامل ہو

آو، فوج میں شامل ہو

میرے جوان دوستو، آنے والے مہینوں اور سالوں میں ہمیں لاکھوں مشنریوں کی ضرورت ہے۔ یہ ضرورت ہارونی کہانت کے حامل جو خدمت کے اہل ہیں، پاک متحرک اور تقرر شدہ ہیں اُن سے پوری ہوگی۔

اب اُن کے لیے جو خدمت کر رہے ہیں یا کر چکے ہیں۔ ہم شکر گزار ہیں اُن اچھے کاموں کے لیے، اور اُن روحوں کے لیے بھی جنہیں آپ نے متاثر کیا ہے۔ تم برکت پاو۔ ہم اُنہیں بھی یاد کرتے ہیں جنہوں نے مشن کی خدمت کے لیے اپنی ساری زندگی انتظار کیا، مگر صحت کے مسائل کی بدولت جو اُن کے بس سے باہر ہیں، مشن پر جا نہیں سکے۔ ہم سب کے سامنے فخر سے آپ کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ہم آپ کی آرزو سے واقف ہیں۔ ہم آپ کی عقیدت کے قائل ہیں۔ ہماری محبت اور تعریف آپ کے لیے بہت ہے۔ آپ ٹیم میں ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ اگرچہ آپ کُل وقتی مشنری خدمت سے فارغ ہیں، لیکن ہمیں باقی سب کی ضرورت ہے۔

اب میں ملک صدق کے حامل بھائیوں سے مخاطب ہوں، آپ اپنی کرسیوں پر بیٹھے ہنسیں نہیں، میری بات ختم نہیں ہوئی۔ ہمیں لاکھوں مزید خدمت کرنے والے شوہروں اور بیویوں کی ضرورت ہے۔ ہر مشن پریزیڈنٹ اس کی التجا کرتا ہے۔ پوری دنیا میں جہاں کہیں بھی ہمارے کپلز (مشنری جوڑے) خدمت کرتے ہیں وہاں پختگی لاتے ہیں۔ جو کہ ۱۹ سالہ مشنریوں کے بس کی بات نہیں۔
کپلز کی خدمت کرنے میں حوصلہ افزائی کرنے کیلیے صدارتی مجلسِ اعلی اور بارہ کی جماعت کے ارکان نے انتہائی جرات مندانہ قدم اٹھائے ہیں۔ اور ایسا پچھلے ۵۰ سالہ مشنری خدمت کے لیے نہیں ہوا۔ اِس سال کہانتی رہنماوں نے خط موصول کیا جس میں کہا گیا تھا کہ مشنریوں کے رہائشی اخراجات کلیسیا کے مشنری فنڈ سے مہیا کیے جائیں گے اگر مہانہ رہائشی اخراجات مقرر کردہ حد سے زیادہ ہوں۔ کیا ہی عظیم برکت ہے۔ ہمارے مشنریوں کے لیے مشن کے دوران یہ سب سے بڑا اخرچہ ہوتا ہے جو مشنری اٹھاتے ہیں۔ بھائیوں نے یہ بھی فیصلہ کیا

ہے کہ کپلزمشن ٦ ماہ اور ١٢ ماہ اور ١٨ ماہ اور ٢٤ ماہ کا بھی ہوسکتا ہے۔ ایک اور تبدیلی کی گئی ہے کہ کپلز کو اجازت ہوگی کہ اپنے خرچے پر شدید صورتِ حال میں کچھ دنوں کے لیے اپنے گھر آسکتے ہیں۔ وہ اِس پریشانی سے آزاد ہوں گے کہ اُن کے اوقات کار نوجوان مشنریوں سے مختلف ہوں گے اور گھر گھر جا کر تبلیغ نہیں کرنی ہوگی کیونکہ آپ کے پاس کرے نے کے اور بہت سے کام ہوں گے۔

بھائیو، آپ کی معاشی، خاندانی، اور صحت کی صورتِ حال کو جانتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ آپ ابھی مشن پر نہیں جاسکتے مگر تھوڑی سے منصوبہ بندی کرنے سے بہت سارے جاسکتے ہیں۔

بشپ اور سٹیک کے صدور، اِس پر اپنی کونسل اور کانفرنس میں بات چیت کریں۔ عبادات کے دوران ارکان پر نظر ڈالیں اور سرگوشی حاصل کریں کہ کن لوگوں کو اِس کام کے لیے بلاہٹ دی جائے۔ اُن لوگوں سے بات چیت کی جائے اور خدمت کی تاریخ مقرر کریں۔ بھائیو، اگر ایسا ہوتا ہے تو اپنی بیویوں سے کہو کہ چند مہینوں کے لیے اپنے آرام دہ صوفے اور ریموٹ کنٹرول کو ترک کرنا ہے۔ آپ اپنے پوتے پوتیوں کو چھوڑیں، یہ ننھے فرشتے ٹھیک رہیں گے۔ اور میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اِن سے دور رہ کر آپ اِن کے لیے وہ برکات حاصل کریں گے جو آپ انہیں گود میں اٹھا کر نہیں کرسکتے۔ آپ اپنی آنے والی نسلوں کو کتنا ہی اچھا تحفہ دیں گے جب آپ یہ کہ سکیں گے کہ آپ نے نہ صرف کلام سے بلکہ کام سے ثابت کیا کہ اس خاندان میں سے آپ نے مشن پر جا کر خدمت انجام دی ہے۔

اس بڑی اور وسیع کلیسیا میں مشن ہی وہ کام نہیں جو ہم نے کرنا ہے، بلکہ ہر وہ کام جو ہم کرتے ہیں ہم لوگوں پر انحصار کرتے ہیں کہ وہ مسیح کی انجیل کو سنیں اور اُس پر ایمان لائیں۔ یقیناً مسیح کا بارہ رسولوں کے لیے آخری حکم اس کی بنیاد تھا کہ جاو اور قوموں میں انجیل کی منادی کرو، باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں اُنہیں بپتسمہ دو۔ اس طرح کرنے کے بعد ہی دوسری برکات، خاندانی یگانگت، جوانوں کے پروگرام، کہانتی وعدے اور ہیکل میں کی جانے والی رسومات مل سکتی ہیں، بلکہ جیسا کہ نیفی نے گواہی دی ہے: کوئی بھی نہیں آسکتا جب تک کہ وہ دروازے سے داخل نہ ہو۔ تمام چیزیں کرنے کے لیے یہ ضروری ہے۔ ابدی زندگی کے اِس سفر میں ہمیں بہت زیادہ مشنریوں کی ضرورت ہے تاکہ وہ دوسروں کے لیے اس دروازے کو کھول سکیں اور دوسرے داخل ہوسکیں۔

میں ہر ایک سے، جو کہانت کا حامل ہے کہتا ہوں، جوانوں اور بوڑھوں سے کہ مضبوط اور عقیدت بھری آواز بنیں، نہ صرف بدی اور شیطان کے خلاف جو بدی کا مجسمہ ہے، بلکہ نیکی کی آواز بنیں، انجیل کی آواز بنیں، خدا کی آواز بنیں۔ تمام عمر کے بھائیو! اپنی زبانوں کو کھولو، اور اپنے کلام سے اُن کی زندگیوں کو بدل دو جن کو سچائی سے دور رکھا گیا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ اُسے کہاں تلاش کریں۔

جنگ پر جانے کے لیے جلدی کرو
میدانِ جنگ میں جلدی جاو
سچائی ہمارا خُود، ہمارا کمر بند اور سپر ہے
ہمارے جھنڈے تلے آو جو فخر سے لہراتا ہے
ہم خوشی سے، جوشی سے باپ کے گھر کو جاتے ہیں

یسوع مسیح کے ہمارے مالک کے نام میں آمین۔

ہارونی کہانت کی طاقت

بشپ کیتھ بی۔میک میولن

صدارتی مجلسِ بشپ میں مشیر دوم

جنرل اتھارٹیز کے تربیتی اجلاس میں ،صدر تھامس ایس۔مانسن نے دوبارہ ہارونی کہانت کے حاملوں کے فرائض اور مواقعوں پر زور دیا ۔اُسی تربیتی روح کے ساتھ میں آپ سے کلام کرتا ہوں جوڈیکنوں،معلموں،اور کاہنوں اور بشپ صاحبان کے طور پر خِدمت کرتے ہیں۔

فرض،اگر مناسب طریقے سے ادا کیا جائے،تو افراد اور قوموں کی منزل کا تعین کرتا ہے۔پس فرض کا اصول اتنا بنیادی ہے کہ کہانتی حاملوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ ہر آدمی پورے دل سے اپنے فرض کو سیکھے،اور اُس عہدے پر کام کرے جس پر اُسے مقرر کیا گیا ہے۔۲

صدر مانسن وضاحت کرتے ہیں،"فرض کی بُلاہٹ آہستگی سے آسکتی ہے جب ہم جو کہانت کے حامل ہیں اُن کاموں کے جواب میں عمل کرتے ہیں جو ہمیں دیے جاتے ہیں ۔"اُس شائستہ با اثر رہنما، صدر جارج البرٹ سمتھ،نے کہا،۳"سب سے پہلے یہ سیکھنا آپکا فرض ہے کہ خُداوند کیا چاہتا ہے اور پھر اُسکی پاک کہانت کی طاقت اور مضبوطی سے اپنی بلاہٹ کی ترویج اپنے ساتھیوں کے سامنے ایسے کرنا کہ لوگ آپکی پیروی کر کے خُوش ہوں۔"۴

اُسکے فرض کے بارے، ہمارے خُداوند نے کہا:"میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے باپ کی مرضی چاہتا ہوں۔۔۔۔میں آسمان سے اس لیے نہیں اُترا کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں، بلکہ اُسکی مرضی جس نے مجھے بھیجا ہے۔"۵ چونکہ یسوع مسیح نے اپنا فرض ادا کیا،"تمام نسل انسانی بچائی جا سکتی ہے،انجیل کے قوانین اور رسوم کی فرمانبرداری کر کے۔"۶ بھائیو، یہ وہ معیار ہے جس کی ہمیں پیروی کرنا ہے۔

میرے تجربے کے مطابق آپ جوڈیکنوں۔معلموں،اور کاہنوں کو طور پر خدمت کرتے ہیں اپنے فرائض میں ویسے ہی خواہشمند،قابلِ اعتبار اور باصلاحیت ہیں جیسے ہم آپ سے چاہتے ہیں۔ہم آپکو سراہتے ہیں۔آپکا جوش ہمیں جوش دلاتا ہے،آپکی قابلیتیں زبردست ہیں،آپ سے میل ملاپ ہمیں مضبوط کرتا ہے۔آپ اور ہارونی کہانت کا منصب،جسکے آپ حامل ہیں آسمانی باپ کے اپنے بچوں

کے ساتھ کام کیلیے ،اور اُسکے پاک بیٹے کی زمین پر دوسری آمد کی تیاری کے لیے لازمی ہیں۔ آپکے اور آپکے فرض کے لیے ہمارا تصور آپکی عمر سے آگے دیکھتا ہے اور ایک پاک کہانت کے حامل کے طور پر دیکھتا ہے جو طاقتوں اور مقدس فرائض سے مُلبس ہے۔ پولوس آپکے بارے کہتے ہوئے بولا، " کوئی تیری جوانی کی تحقیر کرنے نہ پائے بلکہ تُو ایمان داروں کے لیے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن۔ "۷

قدیم آدمیوں کے لیے آخر کا آئی
ہارون کے نام پر رکھی کہانت
لاویوں، کاہنوں، اور نبیوں سے بھی
اس نے خُدا کے بچوں کو برکت دی

پھر دُنیا کا منجی آیا
اور یوحنا نام کے شخص کی تلاش کی
اسی طاقت سے بپتسمہ پانے کے لیے
اور نجات کے کام کی شروعات کی

آخری دِنوں میں یہی طاقت
دوبارہ زمیں پہ بحال کی گئی
کہ انجیل کے سچ اول سے آخر
دِلوں میں گھر کر سکیں

ہارونی کہانت، وجدانی سچائی
تیاری مین آتا ہے
کہ مخلصی ہو سکے
خُدا کے محبوب بیٹے کے وسیلے

اور وہ جوان طاقتوں کو استعمال کرتا ہے

محض ایک لڑکا ایسا نہیں کر سکتا

کہانت کے اختیار سے

ہم کہتے ہیں، "تم آدمی ہو" ۸

ہارونی کہانت کا طاقت اور اختیار فرشتوں کی خدمت کی کنجیاں رکھنا ہے، اور دُنیاوی رسوم میں خدمت کرنا ہے، انجیل کا تحریر کردہ قانون، گناہوں کی معافی کے لیے توبہ کا بپتسمہ، عہود اور احامات کے مطابق۔ ۹ صدر بوئیڈ کے۔ پیکر نے مشاہدہ کیا: "ہم نے کہانتی اختیار کی تقسیم میں بہت اچھا کیا ہے۔ ہم نے تقریباً ہر جگہ کہانتی اختیار قائم کیا ہے۔۔۔ لیکن، میں سمجھتا ہوں کے کہانتی اختیار کی تقسیم، کہانتی طاقت کی تقسیم سے آگے نکل گئی ہے۔" ۱۰ کیونکہ خُدا کے بچوں کی فلاح کے لیے اسے درُست کرنے کی ضرورت ہے

ہمارے نبی نے بتایا ہے کہ اسے کیسے کیا جا سکتا ہے۔ صدر جارج کیو۔ کینن کے الفاظ کا حوالہ دیتے ہوئے، صدر مانسن نے کہا: "میں کہانت کی طاقت کو مضبوط دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔ میں کلیسیا میں مضبوطی اور طاقت کو پھیلا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں، کہانت کے پورے ڈھانچے میں، سربراہ سے لیکر۔۔۔ چھوٹے اور حلیم ڈیکن تک۔ ہر آدمی کو خُدا کے مکاشفے کی جستجو کرنی اور اس سے فائدہ پانا چاہیے، آسمان کی روشنی جو اسکی جان میں چمکتی ہے اور اسے اسکے فرائض کا علم دیتی ہے، اسکی کہانت میں اسکے کام کے حوالے سے جسکی اسے ذمہ داری دی گئی ہے۔" ۱۱

مکاشفے کا روح پانے اور اپنی بُلاہٹ کی ترویج کیلیے ایک ڈیکن، معلم، یا کاہن کیا کر سکتا ہے۔ وہ ایسے زندگی بسر کرے کہ روح القدس کی راہنمائی اور پاک کرنے والے اثر سے لطف اُٹھائے۔

اسکی اہمیت ایلما کے الفاظ میں پائی جاتی ہے: " اور اب میں تم سے کہتا ہوں کہ ہاں یہ وہ طریقہ ہے جس کے تحت میں بُلایا گیا ہوں۔۔۔ مُنادی کرنے کے لیے۔۔۔ اُبھرتی نسل کو۔۔۔ کہ وہ لازمی توبہ کریں اور نئے سرے سے پیدا ہوں۔" ۱۲ جب کوئی دوبارہ پیدا ہوتا ہے اسکا دل بدل جاتا ہے۔ اس میں بُری یا ناپاک چیزوں کی خواہش نہیں رہتی۔ وہ خُدا کے لیے گہرا اور مستقل پیار محسوس کرتا ہے۔ وہ اچھا ہونا، دوسروں کی خدمت کرنا، اور احکامات پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ ۱۳

صدر جوزف ایف۔ سمتھ نے اپنے تجربے کو اس تبدیلی کے ساتھ بتایا: "احساس جو مجھ پر طاری ہوا، خالص اطمینان کا، پیار کا اور روشنی کا تھا۔ میں نے اپنی جان میں محسوس کیا جیسے کہ میں نے گناہ کیا تھا۔۔۔ مجھے اسکے لیے معاف کر دیا گیا ہے؛ کہ میں بے شک میرے گناہوں سے صاف ہو گیا ہوں، میرے دل کو چھوا گیا، میں نے محسوس کیا کہ میں اپنے پیروں تلے سب سے چھوٹے کیڑے کو بھی زخمی نہیں کروں گا۔ میں نے محسوس کیا کہ مین ہر جگہ، ہر کسی سے، ہر چیز سے اچھائی کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے زندگی میں نیا پن پایا، راست کرنے کی خواہش کا نیا پن۔ میری جان میں بُرائی کی خواہش کا ایک ذرہ بھی باقی نہ تھا۔ میں اگرچہ ایک چھوٹا لڑکا تھا، یہ سچ ہے۔۔۔ لیکن یہ وہ اثر ہے جو مجھ پر آیا تھا، اور میں جانتا تھا کہ یہ خُدا کی طرف سے ہے، اور خُداوند کے لیے میری قبولیت کا زندہ گواہ تھا اور ہمیشہ رہا ہے۔"۴۱

پس ہم آپکو شاندار بھائیو یہ کہتے ہیں کہ مستعدی سے "دوبارہ پیدا ہونے" کی کوشش کریں۱۵ روح القدس کی صاف کرنے والی، پاک کرنے والی اور روشن کرنے والی طاقت کے ذریعے۔ اپنی زندگی میں اس تبدیلی کیلیے دُعا کریں۔ صحائف کا مطالعہ کریں۔ سب چیزوں سے بڑھ کر خُدا کو جاننے اور اُسکے پاک بیٹے کی مانند بننے کی خواہش کریں۔ اپنی جوانی سے مسرور ہوں لیکن "بچپنے کو چھوڑ دیں":۱۶

گھٹیا گفتگو سے اجتناب کریں

ہر بُرائی سے دُور رہیں

فساد سے بچیں

توبہ کریں جب ضرورت ہو۔۱۷

یہ آپکی ایک اعلیٰ آدمی بننے میں مدد کریں گی۔ ہمت، اعتبار، حلیمی، ایمان اور اچھائی کی خُوبیاں آپکی ہوں گی۔ دوست آپکو سراہیں گے، والدین آپکی تعریف کریں گے، کہانت میں بھائی آپ پر انحصار کریں گے، لڑکیاں آپکو عزت دیں گی اور حتیٰ کہ آپکی وجہ سے بہتر بنیں گی۔ خُدا آپکو اعزاز دے گا اور آپکی کہانتی خدمت کو آسمان کی طاقت بخشے گا۔

ہم جو باپ، بشپ اور ملک صدق کہانت کے حامل ہیں اپنا حصہ ادا کریں گے۔ ہم آپکے والدین کی، آپکو خُدا کی بادشاہی میں مخلص

خدمت کرنے کے لیے تیار کرنے میں اُنکے صحیح اورالٰہی مقرر کردہ کردار کی معاونت کریں گے۔ہم آپکے سیکھنے کے لیے بہتر مثال چھوڑیں گے۔ہم آپکے کورموں کی مضبوطی میں اضافہ کریں گے۔ہم آپکے کورم کی صدارتوں کی تائید کریں جب وہ صدارتی کنجیوں کا ستعمال کرتے ہیں۔ہم آپکو ہارونی کہانت کی ذمہ داریاں نبھانے اور اپنی بلاہٹ کی ترویج کا موقع فراہم کریں گے۔

آپکی خدمت کے ذریعے،کلیسیا میں عظیم برکات آئیں گی۔"فرشتے روح القدس کی طاقت سے بولتے ہیں۔"۱۸

اپنی روحانیت کو بڑھا کر، آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔جب آپ روح القدس کی طاقت سے بولتے ہیں اور ساکرامنٹ کی مقدس علامات کی خدمت دیتے ہیں، مرد اور عورتیں ،لڑکیاں اور لڑکے توبہ کرنے کی کوشش کریں گے، مسیح میں اپنا ایمان بڑھانے کے لیے،اور ہمیشہ روح القدس کی رفاقت رکھنے کے لیے۔

جب آپ روزہ رکھتے اور روزے کا ہدیہ اکٹھا کرتے ہیں،اراکین اپنے کاموں کو منجی کی طرح کرنے کی تحریک پائیں گے۔خُداوند نے غرباء ، کچلے ہووں، کا خیال رکھا اور یہ کہتے ہوئے بُلایا" میرے پیچھے آو۔"۱۹ کم نصیبوں کا خیال رکھنے کے لیے آپکی خدمت ہمیں اُسکے کام میں مشغول رکھے گی۔مزید یہ کہ غرباء اور حاجت مندوں کا خیال رکھنے میں مدد سے آپ ہمارے مدد کریں گے ہم اپنے ماضی کی غلطیوں کی معافی قائم رکھ سکیں۔۲۰

جب آپ "ہر رُکن کے گھر جاتے ہیں،"۲۱ خوفزدہ یا شرمندہ نہ ہوں۔روح القدس ہر لمحہ الفاظ دے گا کہ آپکو کیا کہنا ہے، گواہی جو دینی ہے، خدمت جو کرنی ہے۔

آپکی بھر کوششیں" کہ کلیسیا کا ہمیشہ خیال رکھیں" پھلدار ثابت ہوں گی۔آپکا معیاری برتاو بے ایمان دل کو بدل دے گا اور دشمن کے شکنجے کو ڈھیلا کر دے گا۔دوسروں کو آپکی دعوت کہ آپکے ساتھ چرچ آئیں، آپکے ساتھ ساکرامنٹ لینے کے لیے، اور آپکے ساتھ خدمت کرنے کے لیے اُنکے لیے خُوش آمدیدی مرہم بن جائیگا جو تاریکی میں کھو گئے ہیں جہاں انجیل کی روشنی بہت مدھم ہے یا بالکل نہیں ہے۔

میرے پیارے چھوٹے بھائیو،"اس تحفے کو نظر انداز نہ کریں جو آپ میں ہے،"۲۳ جو آپ نے حاصل کیا جب ہارونی کہانت آپکو عطا

کی گئی اور آپ مقرر کیے گیے۔

" کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کا روح نہیں بلکہ قدرت محبت اور اچھے ذہن کا روح دیا ہے۔"

"خُداوند کی گواہی سے شرم نہ کر۔۔۔خُدا کی قدرت کے مطابق۔۔۔انجیل کا حصہ دار بن؛

"جس نے۔۔۔۔ہمیں پاک بلاہٹ سے بُلایا۔۔۔جو ہمیں مسیح یسوع میں دُنیا کے آغاز سے پہلے دی گئی۔"

ہمارے پیارے نبی نے آپکو "خدمت کرنے کے لیے بُلایا ہے۔"۵۲ ہم آپکو سلام پیش کرتے ہیں، آپکے لیے دعا کرتے ہیں۔ آپکے ساتھ خدمت کرنے میں خوش ہوتے ہیں اور خُدا کا آپکی بچانے والی خدمت کی طاقت کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں، آمین

ا۔اعلیٰ کلیسیائی حکام کی تربیت
۲۔تعلیم اور عہد ۱۰۷:۹۹
۳۔تھامس ایس۔مانسن، ‘‘The Sacred Call of Service,’’ Liahona and Ensign, May 2005, 54
۴۔جارج ایلبرٹ سمتھ، اپریل ۱۹۴۲ کانفرنس رپورٹ، ۱۴۔
۵۔یوحنا ۵:۳۰، ۶:۳۸
۶۔ایمان کے ارا کین ۱:۳
۷۔ا تمیتھس ۴:۱۲
۸۔کیتھ بی۔ مکملن کی نظم Behold the man.
۹۔تعلیم اور عہود ۱۰۷:۲۰
۱۰۔بائڈ کے پیکر، The Power of the Priesthood,’’ Liahona and Ensign, May 2010

۱۱-تھامس ایس۔ مانسن، اعلیٰ کلیسیائی حکام کی تربیت، اپریل ۰۱۰۲، دیکھیں جارج کیو۔ قینن، کانفرنس رپورٹ اکتوبر ۹۸۸۱

۲۱-ایلما ۵:۹۴

۳۱-دیکھیں مرین جی۔ رامنی، ''According to the Covenants,'' Ensign, Nov. 1975, 71--73

۴۱۔ جوزف ایف سمتھ، Gospel Doctrine, 5th ed. (1939), 96

۵۱-یوحنا ۳:۳—۷؛ ایلما ۵:۴۱—۱۲،۹۴

۶۱-اکرنتھیوں ۳۱:۱۱

۷۱۔ دیکھیں ۲ تمیتھیس ۲:۶۱،۲۲،۳۲

۸۱۔ ۲ نیفی ۲۳:۳

۹۱-لوقا ۸۱:۲۲ اور یوحنا ۴۱:۲۱--۴۱

۰۲-دیکھیں مضایاہ ۴:۶۲

۱۲۔ تعلیم اور عہود ۰۲:۷۴

۲۲۔ تعلیم وعہود ۰۲:۵۳

۳۲-۱ تمیتھس ۴:۴۱

۴۲-۲ تمیتھس ۱:۷--۹

۵۲-صدر تھامس ایس۔ مانسن۔ کلیسیا کے اعلیٰ حکام کی تربیت اپریل ۰۱۰۲۔

زندگی بھر کا موقع

ایلڈر ڈبلیو کرسٹوفر واڈیل

ستر کی جماعت سے

ایک مشنری کی زندگی میں ایک سنگِ میل اپنے مشن کے صدر کے ساتھ اُس کا آخری انٹرویو ہے۔ اس انٹرویو کے دوران ایک یادگار لمحہ اُن تجربات اور اہم اسباق کی گفتگو ہو گا جو گویا صرف ۱۸ یا ۲۴ ماہ میں حاصل کیے گئے ہیں مگر لگتا ہے کہ ایک عمر میں حاصل کیے ہوں۔

اگرچہ بہت سے تجربات اور اسباق مشنری خدمت میں یکساں ہیں، پھر بھی ہر مشن منفرد ہے جو ہماری مخصوص ضروریات اور شخصیت کا اُن چنوتیوں اور مواقعوں سے امتحان لیتے ہیں جو ہمیں بڑھاتے ہیں۔

کل وقتی مشن پر جانے کے لیے اپنے زمینی گھر کو چھوڑنے سے بہت پہلے ہم نے اپنے آسمانی والدین کو اپنا زمینی مشن پورا کرنے کے لیے چھوڑا۔ ہمارا ایک آسمانی باپ ہے جو ہمیں جانتا ہے۔۔۔ ہماری خوبیوں کو، کمزوریوں کو صلاحیتوں کو اور کہ ہم کیا بن سکتے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہمیں کس مشن کے صدر کی، ساتھی مشنری، اور کس رکن اور متلاشی کی ضرورت ہے تاکہ ہم وہ مشنری، خاوند، باپ اور کہانت کے حامل بن سکیں جس کے ہم قابل ہیں۔

انبیا، رویا بین اور مکاشفہ بین، روح القدس کے زیرِ اثر مشنریوں کو اُن کی مخصوص جگہوں پر بھیجتے ہیں۔ مشن کے صدور الہام سے ہر چھ ہفتے میں مشن ٹرانسفرز کرتے ہیں اور پھر جلد ہی جان لیتے ہیں کہ خداوند جانتا ہے کہ وہ کس مشنری کے کہاں خدمت لینا چاہتا ہے۔۔۔ اور کیوں۔

چند سال پہلے ایلڈر رحاویر میسیا گو، مدرد، سپین سے ایریزونا میں کُل وقتی مشن پر تھا۔ اُس وقت ریاست ہائے متحدہ میں اُس کو مشن پر بلاہٹ ملنا کسی حد تک غیر معمولی نظر آتا تھا کیونکہ سپین سے نوجوانوں کو زیادہ تر اپنے ہی ملک کے اندر خدمت کرنے کی بلاہٹ ملتی تھی۔

سٹیک کی ایک دعائیہ عبادت کے اختتام پر جس میں اُسے اور اُس کے ساتھی کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ کلیسیا کے ایک غیر سرگرم رکن نے ایلڈر میسیا گو سے رابطہ کی جو اپنے ایک دوست کے ساتھ آیا تھا۔ بہت سالوں میں یہ پہلی دفعہ تھا کہ وہ گرجا گھر میں داخل ہوا تھا۔ ایلڈر

میسیا گو سے پوچھا گیا کہ اگر وہ اتفاق سے مدرد میں کسی حوسے میسیا گو کو جانتا ہو۔ جب ایلڈر میسیا گو نے جواب دیا کہ یہ نام اُس کے باپ کا ہے تو اُس آدمی نے تصدیق کرنے کے لیے گرم جوشی سے کہ یہ واقعی وہی حوسے میسیا گو ہے مدید کچھ سوالات کیے۔ جب یہ طے ہو گیا کہ وہ آپس میں ایک ہی آدمی کے بارے میں بات کر رہے ہیں، تو وہ غیر سرگرم رکن رو پڑا۔ 'میرے پورے مشن کو دوران وہ واحد شخص تھا جسے میں نے بپتسمہ دیا، اُس نے وضاحت کی، کہ اُس کے ذہن میں کیسے اُس کا مشن ایک ناکامی تھا۔ اُس کے اپنی غیر سرگرمی کی وجہ ناکافی پن اور ڈپریشن کے احساسات کو بتایا، وہ یہ یقین کرتا تھا کہ اُس نے کسی نہ کسی طرح خداوند کو مایوس کیا تھا۔

پھر ایلڈر میسیا گو نے بیان کیا کہ ایک مشنری کی یہ 'فرضی ناکامی' اُس کے خاندان کے لیے کیا معنی رکھتی تھی۔ اُس نے بتایا کہ اُس کے ایک نوجوان کے طور پر بپتسمہ لیا۔ اُس نے ہیکل میں شادی کی، اور کہ ایلڈر میسیا گو چھ بچوں میں سے چوتھا تھا، جو سب زیرِ عہد پیدا ہوئے تھے، کہ تینوں لڑکوں اور ایک لڑکی کے کُل وقتی مشن پر خدمت کی تھی، تمام کلیسیا میں سرگرم تھے اور وہ تمام جن کی شادیاں ہوئیں تھیں ہیکل میں سربمہر ہوئے تھے۔

اُس واپس لوٹے ہوئے غیر سرگرم رکن کے سسکیاں لینی شروع کر دیں۔ اُس کی کوششوں سے بہت سے زندگیاں اثر انداز اور بابرکت ہوئیں تھیں، اور خداوند نے مدرد، سپین سے ایک ایلڈر کو اریزونا کی ایک عبادتی میٹنگ میں اُسے یہ بتانے بھیجا تھا کہ وہ ناکام نہیں ہوا تھا۔ خداوند جانتا ہے کہ وہ کس مشنری کے کہاں خدمت لینا چاہتا ہے۔۔۔ اور کیوں۔

خداوند چاہے کیسی بھی طرح مشن کے برکت دے، مشنری خدمت کی برکات اُس وقت ختم ہونے کے لیے نہیں ہیں جب ہماری سٹیک کا صدر ہمیں مشن سے ریلیز کرتا ہے۔ آپ کا مشن زندگی کے لیے ایک مشق ہے۔ وہ تجربات، اسباق، گواہی، اور علم جو وفادار خدمت کے ذریعے حاصل ہوتا ہے اس کا مقصد انجیل کی مرکزی بنیاد فراہم کرنا ہے جو زندگی اور ابدیت تک قائم رہے۔ تاہم، اگر مشن کی برکات کو مسلسل پانا ہے تو لازمی ہے کہ ہم کچھ شرائط پر پورا اتریں، 'کیونکہ وہ تمام جو میرے ہاتھوں برکت چاہتے ہیں، ضرور ہے کہ اُس قانون کی پابندی کریں جو اُس برکت کے لیے مقرر کیا گیا ہے، اور اُس کی شرائط پر بھی' (تعلیم و عہد ۱۳۲:۵)۔ یہ اصول خروج کی کہانی میں سکھایا گیا ہے۔

خدا کے حکم کے بعد موسیٰ مصر میں واپس کیا تا کہ بنی اسرائیل کو قید سے چھڑائے۔ وبا در وبا وہ اپنی آزادی حاصل کرنے میں ناکام رہے، جو آخر کار ۱۰ ویں اور آخری وبا کو پہنچا: 'کیونکہ آج رات میں مصر میں سے ہو کر گزروں گا، اور مصر کی سرزمین میں تمام پہلوٹھوں کو ماروں گا'

(خروج ۱۲:۱۲)۔

ہلاک کرنے والے (آیت ۲۳) سے تحفظ کے لیے خداوند نے اپنے لوگوں کو ہدایت کی کہ ایک بے عیب برہ کی قربانی دیں (آیت ۵) اور قربانی سے خون اکٹھا کریں۔ اُنہیں پھر اُس خون میں سے لینا اور ہر گھر کے دروازے پر لگانا تھا۔۔ ’دروازے کے دونوں بازوں اور۔۔ اوپر کی چوکھٹ پر‘ (آیت ۷)۔۔ اس وعدے کے ساتھ: ’اور میں اُس خون کو دیکھ کر تم کو چھوڑتا جاوں گا، اور وبا تمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے‘ (آیت ۱۳)۔

’اور بنی اسرائیل نے جا کر ایسا ہی کیا جیسا خداوند نے حکم دیا تھا‘ (آیت ۲۸)۔ اُنہوں نے قربانی دی اور خون کو لیا اور اپنے گھروں پر لگایا۔ ’اور ایسا ہوا کہ آدھی رات کو خداوند نے مصر کی سرزمین کے سب پہلوٹھوں کو ہلاک کر دیا‘ (آیت ۲۹)۔ موسی اور اُس کے لوگ خداوند کے وعدہ کی مطابق بچے رہے۔

جو خون اسرائیلوں نے استعمال کیا وہ نجات دہندہ کے کفارے اور انسانیت کے تحفہ کی علامت تھا۔ تاہم صرف قربانی اور خون ہی موعودہ برکت کو حاصل کرنے کے لیے کافی نہ تھا۔ خون کو چوکھٹ پر نہ لگانے سے قربانی بے کار ہوتی۔

صدر ہانسن نے سکھایا ہے: ’مشنری کام کرنا مشکل ہے، یہ توانائی کا مطالبہ کرتا ہے، یہ صلاحیت کو چھانٹا ہے، یہ کسی کی بہترین کوشش کا مطالبہ کرتا ہے۔۔ کسی اور کام میں اس سے زیادہ گھنٹوں کام اور زیادہ عبادت اور ایسی قربانی اور پُر جوش دعا کی ضرورت نہیں ہوتی۔‘ (That All may Hear, Ensign, May 1995, 49)۔

بہترین کوشش کے نتیجہ میں ہم مشن سے اپنے ہی تحفوں کے ساتھ لوٹتے ہیں۔ ایمان کا تحفہ۔ گواہی کا تحفہ۔ دعا کا تحفہ۔ روح القدس کے کردار کو سمجھنے کا تحفہ۔ روزانہ کلام کا مطالعہ اور ہماری زندگیوں پر اس کے اثر کا تحفہ۔ اپنے نجات اور مخلصی دینے والے کی خدمت کرنے کا تحفہ۔ تحائف جو خستہ صحائف، پھٹی Preach my Gospel، مشنری روزنامچے اور شکر گزار دلوں میں بند ہیں۔ تاہم، بنی اسرائیل کی طرح مشنری خدمت سے متعلق برکات قربانی کے بعد اطلاق کا مطالبہ کرتی ہیں۔

چند سال پہلے بہن واڈیل اور میں بارسلونا، سپین مشن کی صدارت کر رہے تھے۔ میں ہر مشنری کو اُن کے آخری انٹرویو میں ایک کام کرنے کو کہتا تھا۔ جیسے ہی وہ گھر واپس لوٹیں تو وہ فوری طور پر اپنی نجی آسمانی باپ کی طرف سے فراہم کیے اسباق اور تحائف پر غور کریں۔ اُنہیں کہا

گیا کہ دعا کے ساتھ ایک فہرست بنائیں کہ کیسے مشن کی زندگی کے بعد ان اسباق کو لاگو کر سکتے ہیں۔ تعلیم، اور کام ڈھونڈنے میں شادی اور اولاد کے ساتھ، مستقبل میں کلیسیا کی خدمت میں۔۔۔ اور سب سے اہم وہ مسلسل کیا بننے کی کوشش کریں گے اور یسوع مسیح کے شاگرد بننے میں کیسے یہ اسباق لاگو کر سکتے ہیں۔

مشن سے واپس آیا ہوا کوئی ایسا مشنری نہیں جس کے لیے وفادار خدمت سے حاصل کیے ہوئے اسباق دیکھنے، اور انہیں استعمال کرنے میں بہت دیر ہوگئی ہو۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو روح کے اثر کو اپنی زندگی میں اور مکمل طور پر محسوس کریں گے، ہمارے خاندان مضبوطی پائیں گے، اور ہم نجات دہندہ اور آسمانی باپ کے اور نزدیک آئیں گے۔ گزشتہ ایک جنرل کانفرنس میں ایلڈر رایل ٹام پیری نے یہ دعوت دی تھی: میں آپ واپس لوٹے ہوئے مشنریوں سے کہتا ہوں کہ اپنے آپ کو پھر سے مخصوص کریں کہ پھر سے مشنری خدمت کی خواہش اور روح کے ساتھ جُڑیں۔ میں آپ کو بلاتا ہوں کہ ہمارے آسمانی باپ کی خادم ہونے کا حصہ نظر آئیں، اس کا حصہ بنیں، اور اس حصے پر عمل کریں۔۔۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں اگر آپ اسی جذبے سے آگے بڑھیں گے جو آپ میں ایک کُل وقتی مشنری کے طور پر موجود تھا تو آپ کے لیے بڑی برکات منتظر ہیں۔(The returned Missionary, liahona, Jan. 2002,88,89;Ensign Nov. 2001,77)۔

اب، اُن ینگ مین سے جنہوں نے ابھی کُل وقتی مشن پر جانا ہے۔ میں پچھلے اکتوبر سے صدر مانسن کی مشورت بتاتا ہوں: 'میں وہ دہراتا ہوں جو نبیوں نے بہت دیر سے کہا ہے۔۔۔ کہ ہر اہل، قابل ینگ مین کو مشن پر خدمت کی تیاری کرنی ہے۔ مشنری خدمت کہانتی فریضہ ہے۔۔۔ ایک فرض جس کی خداوند ہم سے توقع رکھتا ہے جنہیں بہت کچھ دیا گیا ہے۔(As We Meet Together Again, Liahona and Esnign, 2010,5-6).

ماضی اور حال کے مشنریوں کی طرح خداوند تمہیں جانتا ہے اور اُس نے آپ کے لیے ایک مشنری تجربہ تیار کیا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ کو کہاں بلایا جائے گا، کیا وہ گرم علاقہ ہوگا یا سرد۔۔۔ یا دونوں ہی۔۔۔ اور کیا آپ ایک اور زبان سیکھیں گے۔۔۔ یاد و۔ وہ آپ کے مشن کے صدر اور اُس نے ساتھی کو جانتا ہے، جو آپ سے اپنے بچوں کی مانند پیار کریں گے، اور جو آپ کے لیے الہام اور ہدایت کی تلاش کریں گے۔ وہ آپ کے ہر مشنری ساتھی کو جانتا ہے اور آپ اُن سے کیا سیکھیں گے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ کس علاقے میں خدمت کریں گے، رکن جن سے آپ ملیں گے، اور جن لوگوں کو آپ سکھائیں گے، زندگیاں جن پر آپ ابدیت کے لیے اثر انداز ہوں گے۔۔۔ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں جنہیں آپ کبھی نہیں بھولیں گے اور وہ آپ کو کبھی نہیں بھولیں گے۔

تمہاری وقف کی ہوئی خدمت اور رضامندانہ قربانیوں کے ذریعے تمہارا مشن تمہارے لیے ایک مقدس جگہ بن جائے گا۔جب روح تمہارے ذریعے اُن کے دلوں کو چھوئے گا جنہیں تم سیکھاتے ہو تو تم تبدیلی کا معجزہ دیکھو گے۔

جب آپ خدمت کرنے کی تیاری کرتے ہیں تو بہت کچھ کرنے کو ہے۔خداوند کے موثر خادم بننے کے لیے صرف مخصوص ہونا، اور نام کی تختی لگا لینے، یا مشنری ٹریننگ سینٹر میں داخل ہونے سے زیادہ کرنے کی ضرورت ہے۔یہ سلسلہ اُس سے بہت پہلے شروع ہو جاتا کہ کہ جب آپ کو ایلڈر کہ کر بلایا جائے۔

مشن پر مورمن کی کتاب کی اپنی گواہی کے ساتھ آئیں، جو مطالعے اور دعا سے حاصل کی ہو۔مورمن کی کتاب مسیح کی الوہیت کا سب سے طاقتور ثبوت ہے۔یہ نبی جوزف سمتھ کے ذریعے بحالی کا ثبوت ہے۔ایک مشنری کے طور پر ضرور ہے کہ آپ کے پاس خود ذاتی گواہی ہو کہ مورمن کی کتاب سچی ہے۔روح القدس کی گواہی آپ کے تعلیم دینے کا مرکزی حصہ بن جائے گی۔تبدیل میں مورمن کی کتاب روح کے ساتھ مل کر سب سے طاقتور ذریعہ ہیں اور گواہی اور ذاتی مکاشفے کے لیے تحتہءجست ہیں۔(دیکھیں :Preach My Gosple A Guide to missionary service[2004], 103,108)۔

اپنے مشن پر روح القدس کی رفاقت کے اہل ہو کر آئیں۔صدر ایزرا ٹاف بنسن کے الفاظ میں:'اس کام میں روح سب سے اہم واحد عنصر ہے۔روح کے ذریعے اپنی بلاہٹ کو بڑھاتے ہوئے آپ مشن کے دوران خداوند کے لیے معجزے کر سکتے ہیں۔روح کے بغیر آپ کی صلاحیتوں اور خوبیوں کے باوجود آپ کامیاب نہیں ہو سکتے'(Preach My Gosple 176)۔

اپنے مشن پر کام کرنے کے لیے تیار ہو کر آئیں۔مشنری کے طور پر آپ کی کامیابی کو بنیادی طور پر ڈھونڈنے، سیکھانے، بپتسمہ دینے اور استحکام دینے کی خواہش سے ناپا جائے گا۔آپ سے ہر روز موثر کام کرنے کی توقع کی جائے گی، مسیح کے پاس جانوں کو لانےکے لیے اپنی بہترین کوشش کرنا۔(Preach My Gosple 10--11).

میں ایلڈر ایم رسل بیلرڈ کی دعوت دہراتا ہوں، جو ایک ینگ مین کے گروہ کو دی گئی جو خدمت کے لیے تیاری کر رہے تھے:'ہم آپ کی طرف نظر افروز ہیں، ہارونی کہانت میں میرے نوجوان بھائیو۔ہمیں آپ کی ضرورت ہے۔ہلیمن کے ۲۰۰۰ جنگجوں کی طرح آپ بھی خدا کے روحانی بیٹے ہیں، اور آپ کو یہ طاقت مل سکتی ہے کہ اُس کی بادشاہی کی تعمیر اور دفاع کریں۔ہمیں ضرورت ہے کہ آپ مقدس عہد کریں،

جیسے اُنہوں نے کیے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ احتیاط سے فرمانبردار اور وفادار رہیں جیسے وہ تھے۔(The Greatest Generation of Missionaries, Liahona and Ensign, Nov, 2002,47)۔

جب آپ اس دعوت کو قبول کرتے ہیں تو آپ ایک عظیم سبق سیکھیں گے، جیسا ایلڈر میسیا گو نے، اور اُن تمام نے سیکھا، جنہوں نے وفاداری سے خدمت کی واپس آئے اور اس سبق کا استعمال کیا۔ آپ جانیں گے کہ نبی، صدر تھامس ایس۔ مانسن کے الفاظ سچے ہیں: 'مشنری خدمت کا زندگی بھر کا موقع آپ کا ہے۔ ابدیت کی برکات آپ کا انتظار کرتی ہیں۔ یہ آپ کا استحقاق ہے کہ تماشائی نہ بنیں بلکہ کہانتی خدمت میں سٹیج پر حصے دار بنیں۔(Ensign, May 1995, 49)۔ یسوع مسیح کے نام میں آمین۔

خُداوند مہیا کرتا ہے

صدر ڈیٹر ایف۔ اکٹڈورف

صدارتی مجلس اعلی میں مشیر اول

۵۶ سال پہلے، دوسری جنگ عظیم کے کچھ ہی عرصے کے بعد مجھے ذاتی طور پر کلیسیا کے فلاحی پروگرام سے برکات حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اگرچہ کہ میں چھوٹا تھا، مجھے ابھی تک آڑوں اور دلیہ کا مزیدار ذائقہ یاد ہے اور اُن کپڑوں کی خوشبو جو امریکہ میں ہمدرد کلیسیا کے ارکان نے جرمنی کے کلیسیا کے ارکان کو بھیجے تھے۔ میں ہمیشہ کے لیے اُن شفقت اور مہربانی کے کاموں کو یاد رکھوں گا جو ہم ضرورت مندوں کے لیے کیے گئے۔

اِس ذاتی تجربے اور الہامی فلاحی کام کی ۷۵ ویں برسی کی وجہ سے میں نے اُن بنیادی اصولوں کے متعلق سوچنا شروع کیا جو کہ غریب اور ضرورت مند کی مدد کرنے، خود انحصار بننے اور انسانیت کی خدمت کے متعلق ہیں۔

ہمارے ایمان کی بنیاد

بعض اوقات ہم فلاحی کاموں کو صرف انجیل کے ایک اور موضوع کے طور پر دیکھتے ہیں جو کہ انجیل کے درخت کی بہت سی شاخوں میں سے ایک ہے۔ میرا ایمان ہے کہ خود انحصاری کے ذریعے ہم یہ ظاہر کر سکتے ہیں کہ فلاحی کام ہمارے ایمان کی بنیاد ہیں اور خُدا اسے ہمارا کتنا لگاو ہے۔

شروع ہی سے ہمارے آسمانی باپ نے واضح طور پر اس بارے بات کی ہے: خُداوند نے ہم سے شائستہ درخواستوں میں بات کی ہے کہ "اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو تم غریب کو یاد رکھو گے اور اپنی چیزیں اُن کی نذر کرو گے۔" اور سخت احکامات میں بھی کہ "ہر کام میں غریب اور ضرورت مند، بیمار اور مصیبت زدہ کو یاد رکھو، کیونکہ وہ جو یہ کام نہیں کرتا میرا شاگرد نہیں ہے،" اور خُداوند نے زور دے کر بھی اپنی ہدایات میں کہا ہے، "اگر کوئی اپنی بہتات میں سے، انجیل کے قانون کے مطابق غریب اور ضرورت مند کو نہیں دیتا تو وہ بدکاروں کے ساتھ جہنم میں جلے گا۔

جسمانی اور روحانی ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔

دو عظیم حکم، خُداوند سے اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھ جسمانی اور روحانی دونوں سے متعلق ہیں۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ یہ دونوں احکامات عظیم کہلائے جاتے ہیں کیونکہ ہر دوسرے حکم کا دارومدار اُن پر ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہمارے ذاتی، خاندانی اور کلیسیائی فوقیت ان دو احکامات کے ساتھ شروع ہونی چاہیے۔ ہر دوسرے عمل اور مقصد کو ان دو احکامات سے شروع ہونا چاہیے، جو کہ ہماری خُداوند اور اپنے پڑوسی سے محبت ہے۔.

سکے کے دو طرفوں کی طرح جسمانی اور روحانی کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔

خدا نے کہا ہے، "سب کچھ روحانی ہے اور میں نے تمہیں کبھی کوئی ایسی شریعت نہیں دی جو کہ جسمانی ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ روحانی زندگی سب سے پہلے ایک زندگی ہے۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو صرف جانی جائے یا صرف پڑھی جائے بلکہ ایک ایسی چیز ہے جو کہ آپ گزار سکتے ہیں۔

بد قسمتی سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو کہ جسمانی کو نظر انداز کرتے ہیں کیونکہ وہ اسے کم اہمیت دیتے ہیں۔ وہ روحانی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں لیکن جسم کی اہمیت کو نہیں سمجھتے۔ جبکہ یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے خیالات خُداوند کی طرف موڑیں، اگر ہم اپنی انسانیت کی خدمت نہیں کرتے تو اپنے مذہب کی کامل طریقے سے پیروی نہیں کر رہے۔

مثال کے طور پر، حنوک نبی نے ایک روحانی عمل کے ذریعے لوگوں کے دل و دماغ کو ایک بنایا اور ایک صیہونی معاشرہ قائم کیا اور اتنی محنت کی کہ کوئی غریب نہ رہا۔

ہمیشہ کی طرح ہم مسیح کو ایک کامل اُستاد اور مثال کی نظر سے دیکھ سکتے ہیں۔ جیسا کہ صدر جے رُوبن کلارک نے کہا، "مسیح کے زمین پر آنے کے دو بڑے مقصد تھے؛ ایک تو یہ تھا کہ نبوت پوری ہو کہ وہ انسان کے گرنے کے سبب کفارہ دے اور شریعت کو پورا کرے دوسرا یہ تھا کہ وہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو اُن کی مصیبتوں سے نجات دلائیے۔

اسی طرح سے ہماری روحانی ترقی جسمانی خدمت کے ساتھ جڑی ہے جو کہ ہم دوسروں کو دیتے ہیں۔

ایک دوسرے کے بغیر مکمل نہیں۔ ایک دوسرے کے بغیر خُداوند کے منصوبے کو کامیاب نہیں بنا سکتی۔

خُداوند کی راہ

دنیا میں ایسی بہت سی تنظیمیں اور لوگ ہیں جو کہ غریب اور ضرورت مندوں کی فوری ضروریات کو پوری کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم اُس کے لیے شکر گزار ہیں لیکن خُداوند کا ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کرنے کا طریقہ دنیا کے طریقوں سے مختلف ہے۔ خُداوند نے کہا ہے کہ "یہ میرے طریقے کے مطابق ہونا چاہیے۔" وہ نہ صرف ہماری فوری ضروریات میں دلچسپی رکھتا ہے بلکہ ہماری ابدی ترقی کے بارے فکر مند ہے۔ اس وجہ سے خداوند نے چاہا ہے کہ خود انحصار بننے اور اپنے پڑوسی کی خدمت کرنے کے ساتھ ہم غریبوں کی بھی مدد کریں۔

۱۹۴۱ میں اریزونا میں دریائے ہیلا میں سیلاب آنے کی وجہ سے وادی ڈنکن میں کافی پانی آ گیا۔ ایک نوجوان سٹیک پریذیڈنٹ جن کا نام سپنسر ڈبلیو قمبل تھا اپنے مشیروں کے ساتھ مشاورت کی، نقصان کا اندازہ لگایا اور سالٹ لیک سٹی کو ایک ٹیلی گرام بھیجا کہ ہمیں بڑی رقم بھیج دیں۔

پیسے بھیجنے کی بجائے، صدر ہیبر جے گرانٹ نے تین آدمی بھیجے: اُن کے نام تھے ہینری ڈی موئل، میری آن جی رومنے اور ہیرالڈ بی لی۔ انہوں نے صدر قمبل کے ساتھ مشاورت کی اور انہیں ایک بہت ضروری چیز سکھائی۔ اس پروگرام کا مقصد یہ نہیں کہ جو میں چاہوں آپ مجھے دیں بلکہ یہ پروگرام اپنی مدد آپ کے تحت چلتا ہے۔

کئی سال بعد صدر قمبل نے کہا کہ "اُن کے لیے پیسے بھیجنا اتنی مشکل بات نہیں تھی اور نہ ہی میرے لیے اپنے دفتر میں بیٹھ کر پیسے تقسیم کرنا مشکل ہوتا لیکن ہمارے لیے یہ بہت ہی فائدہ مند ہوا ہم میں سے سینکڑوں ڈنکن گئے اور انہوں نے چار دیواری تعمیر کی اور زمین کو برابر کیا اور وہ سب کچھ کیا جو کرنے کی ضرورت تھی۔ اسے اپنی مدد آپ کہتے ہیں۔"

خُداوند کی راہ پر چلنے کی وجہ سے صدر قمبل کی سٹیک کے ارکان کی نہ صرف فوری ضروریات پوری ہوئیں بلکہ انہوں نے خود انحصاری سیکھی، اپنی تکلیفوں کو کم کیا اور اُن میں محبت اور اتفاق بڑھا جب انہوں نے ایک دوسرے کی خدمت کی۔

ہم سب شامل ہیں

اِس وقت بہت سے کلیسیا کے ایسے ارکان ہیں جو کہ تکلیف میں ہیں۔ وہ بھوکے ہیں، مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور ہر طرح کی جسمانی، روحانی اور جذباتی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ وہ اپنی ساری طاقت کے ساتھ دعا کرتے ہیں کہ انہیں مدد ملے اور نجات ملے۔

بھائیو، یہ نہ سمجھیں کہ یہ کسی اور کی ذمہ داری ہے۔ یہ میری اور آپ کی ذمہ داری ہے۔ ہم سب کو اس کام کے لیے بلاہٹ آئی ہے۔ سب کا مطلب ہے سارے، ہارونی کہانت کے حامل، ملک صدقی کہانت کے حامل، امیر، غریب۔ خُداوند کے منصوبے میں ہر کوئی کچھ نہ کچھ دے سکتا ہے۔

جو سبق ہم نسل در نسل سیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ چاہے امیر ہو یا غریب، اپنے پڑوسی کی مدد کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ خود انحصاری اور فلاحی کاموں کے اصولوں کی پیروی کرنے کے لیے ہم سب کو اکٹھا کام کرنا ہوگا۔

بہت دفعہ ہم اپنے گرد ضرورت مند دیکھتے ہیں لیکن ہمیں یہ امید ہوتی ہے کہ کوئی ایک دم سے ظاہر ہوگا اور اُن ضرورتوں کو پورا کرے گا۔ شاید ہم اُن ماہرین کا انتظار کرتے ہیں جن کے پاس خاص مسئلے حل کرنے کا خاص علم ہو۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں ہم اپنے پڑوسی کو اور اپنے آپ کو اُس خدمت سے محروم کرتے ہیں جو ہم کر سکتے تھے۔ جبکہ ماہرین کا استعمال کرنا کوئی غلط بات نہیں لیکن ہمیں سب مسائل حل کرنے کے لیے ماہرین نہیں ملیں گے۔ اس کی بجائے خُداوند نے ہمیں کہانت دی ہے کہ ہم اس کا استعمال پوری دنیا میں کریں۔
اور اِس کے ساتھ ساتھ اُس نے ہمیں ریلیف سوسائٹی دی ہے۔ جیسا کہ ہر کوئی کہانت بردار جانتا ہے کہ فلاحی کاموں کی کوئی بھی کوشش بہنوں کی شاندار ذہانت اور صلاحیت کے بغیر بے سود ہے۔

خُداوند کا طریقہ کار یہ نہیں کہ ندی کے کنارے بیٹھ کر پانی کے گزرنے کا انتظار کیا جائے جسے پار کرنا ہے۔ بلکہ یہ ہے کہ ہم اکٹھے مل کر کام کریں اور ایک پُل یا کشتی بنائیں جس کے ذریعے ہم اپنی مشکلات کا دریا پار کر سکیں۔ صیہون کے آدمیو، تم ہی کہانت بردار ہو جو کہ فلاحی کاموں کے اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے مقدسوں کو اُن کی تکلیفوں سے نجات دلا سکتا ہے۔ یہ آپ کا مقصد ہونا چاہیے کہ آپ اپنی آنکھیں کھلی رکھیں، اپنی کہانت کا استعمال کریں اور خُداوند کے طریقہ کار کے مطابق کام کریں۔

دنیا کی سب سے عظیم تنظیم

عظیم معاشی بحران کے دوران صدر ہیرالڈ بی لی کو یہ جاننے میں بڑی مشکل کا سامنا تھا کہ غریب، مصیبت زدہ اور بھوکے کی مدد کیسے کی جائے جو کہ تعداد میں بہت زیادہ تھے۔انہوں نے خدا سے دعا کی اور پوچھا کہ ہمیں کس قسم کی تنظیم کی ضرورت ہے؟

خُداوند نے اُن سے کہا؛ دیکھو بیٹا، تمہیں کسی بھی اور تنظیم کی ضرورت نہیں ہے۔ میں نے تمہیں روئے زمین پر سب سے عظیم تنظیم دی ہے۔ تمہیں صرف کہانت کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمیں بھی وہیں سے شروع کرنا ہے۔ خُداوند نے ہمیں اپنی تنظیم دی ہے۔ ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ اسے کیسے استعمال کیا جائے۔

ہمیں اپنے آپ کو اُس سے متعارف کرانے کی ضرورت ہے جو کہ خدا ہم پر پہلے ہی سے ظاہر کر چکا ہے۔ ہمیں یہ فرض نہیں کرنا چاہیے کہ ہمیں سب معلوم ہے۔ ہمیں ایک عاجز بچے کی طرح خُداوند سے پوچھنا چاہیے۔ ہر نسل کو سیکھنے کی ضرورت ہے کہ خُداوند کا ضرورت مند کی مدد کرنے کا بنیادی طریقہ کار کیا ہے۔ جیسا کہ بہت سے پیغمبروں نے ہمیں کہا ہے کہ کلیسیا کے فلاح و بہبود کے اصول صرف اچھے خیالات نہیں ہیں بلکہ خدا کی طرف سے ظاہر کی گئی سچائی ہیں اور ضرورت مند کی مدد کرنے کا طریقہ کار ہیں۔

بھائیو، اُن اصولوں اور قائدوں کا پہلے مطالعہ کریں جو ہمیں دیئے جا چکے ہیں۔ کلیسیا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہینڈ بک کا مطالعہ کریں۔ پرووِیڈنٹ لی وِنگ ڈاٹ آرگ ویب سائٹ کا فائدہ اُٹھائیں۔ جون ۲۰۱۱ کے اینزائن میں چرچ کے فلاح و بہبود کے منصوبے کے متعلق پڑھیں خُداوند کے اپنے مقدسین کے لیے مہیا کرنے کے بارے معلومات حاصل کریں۔ اس کے بارے سیکھیں کہ ضرورت مند کی مدد کرنا، اپنے پڑوسی کی مدد کرنا اور خود انحصاری ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ خُداوند کا خود انحصاری کے طریقہ کار میں بہت سی چیزیں شامل ہیں جیسا کہ تعلیم، صحت و تندرستی، ملازمت، خاندانی مالی معاملات اور روحانی تندرستی۔ اپنے آپ کو ایک نئے فلاحی پروگرام سے متعارف کروائیں اور ایسی چیزوں کے بارے اُن سے سیکھیں جو آپ سے پہلے وہ کر چکے ہیں۔

جب آپ کلیسیا کے قاعدے اور قوانین اسے کے فلاحی پروگرام کے متعلق سیکھ لیں تو آپ اُن کا اطلاق کریں جب آپ اُن کی خدمت کریں جن کی خدمت کی ذمہ داری آپ کو دی گئی ہے۔ کافی حد تک آپ کو یہ خود معلوم کرنا ہوگا۔ ہر خاندان، ہر اجتماع اور دنیا کا ہر حصہ مختلف ہے۔ ہر سوال کا ایک ہی جواب نہیں ہے۔

جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں، آپ اُن سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں لیکن آپ کو منصوبہ بندی کرنی ہوگی تا کہ آپ خُداوند کے قوانین اور اپنے علاقے کی ضروریات کے مطابق کام کر سکیں۔ فلاحی کام کے خداوندی کام کے لیے آپ کو ہمیشہ سالٹ لیک سٹی پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ اس کی بجائے آپ کو کلیسا کی ہینڈ بک سے، اپنے دل سے اور خُداوند سے رجوع کرنا چاہیے۔ خدا کے دیئے گئے الہام پر یقین کریں اور اُس کے راستے پر چلیں۔

آخرکار آپ کو اپنے علاقے میں وہی کرنا چاہیے جو کہ مسیح کے شاگردوں نے ہر وقت میں کیا ہے یعنی کہ مشاورت کریں، ہر وہ ذریعہ استعمال کریں جو کہ آپ کو دستیاب ہے، روح القدس سے الہام حاصل کریں، خُداوند سے مشورہ کریں اور پھر ڈٹ کر کام کریں۔

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ اس نمونے کی پیروی کریں گے تو آپ خُداوند آپ کی رہنمائی کرے گا کہ کس شخص کی کیا کیسے اور کہاں مدد کی جائے۔

کلیسیا کے فلاحی کاموں سے متعلقہ برکات اور پیغمبری وعدے بڑے شاندار ہیں جو کہ اُس نے اپنے بچوں سے کیے ہیں۔ "اگر تم بھوکے کو کھانا کھلاؤ گے اور مصیبت زدہ کی مدد کرو گے تب تمہارا نور اندھیرے میں چمکے گا اور تمہارا اندھیرا دوپہر جیسا ہوگا۔ اور خُداوند تمہاری رہنمائی کرتا رہے گا۔ چاہے ہم امیر ہوں یا غریب۔ چاہے ہم جہاں کہیں بھی رہتے ہوں ہم سب کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اپنا وقت دینے اور اپنی چیزوں کی قربانی دینے کی بدولت ہی ہم پاک ہوتے ہیں۔

خُداوند کے طریقے کے مطابق مہیا کرنے کا کام ہماری کلیسیا کے پروگرام میں صرف ایک اور آئٹم نہیں ہے۔ اسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ہماری تعلیمات کی بنیاد ہے؛ یہ ہمارے عقیدے کے لیے بہت اہم ہے۔ بھائیو، ہمارے لیے اپنی کہانت کو استعمال کرنا ایک بہت خاص اعزاز ہے۔ ہمیں اپنے دل و دماغ سے یہ سوچنا چاہیے کہ ہم خود انحصار بنیں تا کہ ضرورت مند کی بہتر مدد کر سکیں اور رحم دلی سے دوسروں کی خدمت کر سکیں۔

جسمانی روحانی کے ساتھ منسلک ہے۔ خدا نے ہمیں جسمانی تجربے کے ساتھ عارضی طور پر مشکلات بھی دی ہیں۔ اس تجربے سے گزر کر ہم جیسا خدا چاہتا ہے ویسا بن سکتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ ہم اس بڑی ذمہ داری کو سمجھیں اور اُن برکتوں کو بھی جو خُداوند کے مہیا کرنے والے طریقہ کار کے مطابق چلنے سے ملتی ہیں۔ یہ میری دعا ہے یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

۱۔ تعلیم اور عہود ۲۴:۹۲--۳۰

۲۔ تعلیم اور عہود ۲۵:۴۰

۳- تعلیم اور عہد ۱۰۴:۱۸

۴- دیکھیں متی ۲۲:۳۶—۴۰

۵۔ تعلیم اور عہود ۹۲:۴۳

۶۔ Thoughts in Solitude (1956), 37

۷- دیکھیں موسیٰ ۷:۱۸

۸- جے روبن کلارک، اپریل ۱۹۳۷ کانفرنس رپورٹ میں،۲۲

۹- تعلیم اور عہود ۱۰۴:۱۶؛ اور دیکھیں آیت ۱۵

۱۰- سپنسر ڈبلیو قمبل، کانفرنس رپورٹ ۱۹۷۴ میں ۱۸۳، ۱۸۴

۱۱۔ دیکھیں مضایاہ ۴:۲۶؛ ۱۸:۲۷

۱۲- ہیرلڈ بی۔ لی، خطاب جو ۱۳ اکتوبر، ۱۹۷۰ کو ویلفیر ایگریکلچر میٹنگ میں دیا گیا،۲۰

۱۳- دیکھیں ہینڈ بک ۱: سٹیک کے صدور اور بشپ (۲۰۱۰)، باب ۵، کلیسیا کی فلاح وہ بہبود کے نظام کا انتظام، ہینڈ بک ۲: کلیسیا میں ۱۴۔ خدمت گزاری (۲۰۱۰)، باب ۶ فلاح کے اصول اور قیادت، خداوند کے طریقے سے فراہم کرنا: قیادت کے لیے فلاح کی کتاب کا خلاصہ (پمفلٹ ۲۰۰۹)

۱۵- یسعیاہ ۵۸:۱۰—۱۱؛ دیکھیں آیت ۷—۹ بھی

کہانت میں تیاری: مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے

صدر ہینری بی۔ آئرنگ

صدارتی مجلسِ اعلی میں مشیرِ اول

میرے پیارے بھائیو، خدا کی کہانت کی اِس عالمگیر میٹنگ میں آپکے ساتھ ہونا میرے لیے باعثِ مسرت ہے۔ آج رات میں کہانت کی تیاری کے بارے میں بولوں گا، ہماری اپنی تیاری اور وہ مدد کو ہم دوسروں کو مہیا کرتے ہیں اس کے بارے میں۔

ہم میں سے بہت بعض اوقات حیران ہوتے ہیں، 'کیا میں کہانت کی ذمہ داریوں کے لیے تیار ہوں؟ میرا یہ جواب ہے: 'ہاں، آپکو تیار کیا گیا ہے۔' آج میرا مقصد آپکی اُس تیاری کو جاننے اور اُس میں ہمت پانے میں مدد کرنا ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہارونی کہانت کو تیاری کی کہانت کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ اس میں زیادہ تعداد نوجوان ڈیکنوں، معلموں، اور کاہنوں کی ہے جو ۱۲ سے ۱۹ سال کے ہیں۔

ہم ایسا سوچ سکتے ہیں کہ کہانتی تیاری ہارونی کہانت کے سالوں میں ہوتی ہے۔ لیکن ہمارا آسمانی باپ ہمیں تب سے تیار کرتا آرہا ہے جب ہم اُس کے قدموں میں اُس کی بادشاہی میں اپنے پیدا ہونے سے پہلے سیکھتے تھے۔ وہ آج رات ہمیں تیار کر رہا ہے، اور وہ ہمیں تیار کرتا رہے گا، جب تک ہم اُسے تیار کرنے دیں گے۔

کہانت کی ساری تیاری کا مقصد، قبل از زندگی اور اِس زندگی میں خود کو اور اُن کو جن کی ہم خدمت کرتے ہیں، ابدی زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ قبل از زندگی کے ابتدائی اسباق میں یقیناً نجات کا منصوبہ یسوع مسیح اور اُس کا کفارہ مرکزی حثیت سے شامل تھے۔ ہمیں نہ صرف منصوبہ سیکھایا گیا بلکہ ہم اُس کونسل میں بھی شامل تھے جہاں ہم نے اِسے چُنا۔

چونکہ پیدائش سے پہلے کے بارے ہمارے ازہان پر بھول جانے کا پردہ تھا، ہمیں اِس زندگی میں وہ دوبارہ سیکھنا تھا جو ہم کبھی جانتے تھے اور جس کا ہم نے دفاع کیا تھا۔ اِس زندگی میں تیاری کا ایک حصہ اُس قیمتی سچ کو ڈھونڈنا ہے تاکہ ہم دوبارہ اُس کے ساتھ عہد کے ذریعے

وفادار ہوجائیں۔ ہمارا حصہ یہ ہے کہ ایمان، حلیمی اور محبت رکھیں، اس کے ساتھ اُن کی مدد بھی چاہیے جنہوں نے سچ کو پالیا ہے اور ہمارے ساتھ بانٹنا ہے۔

یہ والدین، مشنری یا دوست ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ مدد ہماری تیاری کا حصہ تھی۔ ہماری کہانتی تیاری میں ہمیشہ دوسرے شامل ہوتے ہیں۔ جو پہلے ہی تیار ہو چکے ہیں، ہمیں انجیل قبول کرنے کا موقع پیش کر کے اور پھر عہود پر قائم رہنے کا فیصلہ کر کے تاکہ انجیل ہمارے دلوں تک پہنچ سکے۔ ابدی زندگی کے قابل ہونے کے لیے ہماری خدمت میں پورے دل، پوری جان اور پوری طاقت سے دوسروں کو تیار کرنا کہ ہمارے ساتھ خدا کے پاس واپس لوٹیں شامل ہونا چاہیے۔

پس کہانت کی تیاری کا حصہ جو اس زندگی میں ہمارے پاس ہوگا وہ دوسروں کی خدمت اور تعلیم دینے کے مواقع ہوں گے۔ اس میں معلم، دانشمند اور محبت کرنے والے والد ہونا، قورم کے رکن ہونا اور خداوند کے مشنری ہونا شامل ہو سکتا ہے۔ خداوند مواقع دے گا لیکن کیا ہم تیار ہیں؟ یہ ہم پر منحصر ہے۔ آج رات میرا ارادہ کچھ مشکل فیصلوں کی نشاندہی کرنا ہے جو کامیاب ہونے کے لیے کہانتی تیاری میں ضروری ہیں۔

تربیت پانے والے اور تربیت دینے والے دونوں کے اچھے فیصلے اس سمجھ بوجھ پر منحصر ہیں کہ خداوند اپنے کہانتی خادموں کو کیسے تیار کرتا ہے۔

اول، وہ لوگوں کو بلاتا ہے، نوجوان اور بوڑھے، جو دنیا اور اُنکی اپنی آنکھوں میں کمزور اور سادہ ہوتے ہیں۔ خداوند اُن واضح کمزوریوں کو مضبوطی میں بدل سکتا ہے۔ یہ جاننا ایک عقلمند راہنما کے تربیت کرنے کے طریقے کو بدل سکتا ہے۔ اور یہ ایک کہانتی حامل کے ترقی کے مواقعوں پر عمل کرنے کے طریقے کو بدل سکتا ہے کو اُسے پیش کیے جاتے ہیں۔

آئیں کچھ مثالوں پر غور کریں۔ میں ایک بڑی وارڈ میں ایک ناتجربہ کار کاہن تھا۔ میرے بشپ نے اتوار کو مجھے فون پر کال کی، جب میں نے جواب دیا تو اُس کے مجھے وضاحت دی کہ، اُسے ایک خاتون کے ہاں جانے کے لیے میری رفاقت کی ضرورت ہے۔ جسے میں نہیں جانتا تھا لیکن اُسے کھانے اور یہ سیکھنے کی ضرورت تھی کہ پیسوں کا بہتر طریقے سے کیسے استعمال کیا جائے۔

میں نے محسوس کیا کہ اُس کے پاس دو تجربہ کار مشیر ہیں۔ دونوں بالغ اور تجربہ کار ہیں۔ ایک بہت بڑے کاروبار کا مالک تھا جو بعد میں مشن کا صدر اور جنرل اتھارٹی بنا اور دوسرا ایک معروف جج تھا۔

میں، کہانتی قورم میں، نیا نیا، پہلا اسسٹنٹ تھا۔ وہ جانتا تھا کہ میں فلاح کے اصولوں کو بہت تھوڑا جانتا ہوں۔ اور ذاتی آمدن کے بارے میں بہت کم جانتا تھا۔ میں نے ابھی تک ایک چیک بھی نہیں لکھا تھا۔ میرا بنک اکاونٹ نہ تھا، نہ ہی کبھی ذاتی بجٹ دیکھا تھا۔ لیکن اِس کے باوجود میں نے محسوس کی کہ وہ انتہائی سنجیدہ تھا جب اُس نے کہا' مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے'

میں سمجھ گیا کہ اُس وجدانی بشپ کا کیا مطلب تھا۔ مجھ میں اُس نے ایک قیمتی موقع دیکھا، ایک کہانتی راہنما کو تیار کرنے کا، جس میں اُس نے دلچسپی دیکھی۔ مجھ یقین ہے یہ اُس نے ایک نا تربیت یافتہ لڑکے میں مستقبل کا صدارتی بشپ نہ دیکھا تھا۔ لیکن اُس نے اُس دن اور آنیوالے تمام دنوں میں، سال ہا سال جب تک میں اُسے جانتا تھا مجھے ایسے تیاری کے پراجیکٹ کے طور پر دیکھا جسے وہ پیار کرتا ہو۔

وہ اس سے لطف اندوز ہوتا نظر آتا تھا، لیکن یہ اُس کے لیے کام تھا۔ میرے گھر کی طرف واپسی پر جب ہم اُس بیوہ سے مل چکے جسے مدد کی ضرورت تھی، اُس نے گاڑی روکی، اور نے اپنے انتہائی استعمال شدہ اور نشانوں سے بھرا کلامِ مقدس نکالا۔ اُس نے بڑی مہربانی سے مجھے درست کیا۔ اُس نے بتایا کہ مجھے اور پڑھنے اور سیکھنے کی ضرورت ہے۔ لیکن اُس نے دیکھا کہ میں سکھنے کے لیے کمزور اور سادہ تھا۔ آج تک میں جانتا ہوں کہ اُس نے کیا سکھایا تھا لیکن اِس سے زیادہ مجھے اُس کے اعتماد کا احساس ہے کہ میں سیکھ سکتا ہوں اور بہتر کر سکتا ہوں۔۔۔اور کہ میں بہتر ہو سکتا ہوں۔

اُس نے اِس حقیقت سے آگے کہ میں کیا ہوں، اُس شخص میں موجود چھپی ممکنات کو دیکھا جو اتنا کمزور اور سادہ ہو کہ خداوند کی مدد چاہے اور ایمان رکھے کہ یہ آئے گی۔

بشپ، مشن پریذیڈٹ، اور باپ ان ممکنات پر کام کر سکتے ہیں۔ میں نے اسے حال ہی میں ڈیکن قورم کے صدر کی گواہی میں وقوع پذیر ہوتے دیکھا۔ وہ معلم بننے والا اور اپنے قورم کے اراکین کو پیچھے چھوڑنے والا تھا۔ اُس نے اپنی گواہی میں کہا کہ جب وہ صدر ہونے کے لیے بلایا گیا، یہ ایک نشان تھا کہ خدا ممکنات کو دیکھتا ہے۔

اُس نے اپنی آواز میں گہرے احساسات کے ساتھ قورم کے اراکین کی اچھائی اور قدوسیت میں بڑھوتی کی گواہی دی۔ اُس نے اُنکی خدمت کی بھی تعریف کی۔ اور پھر اُس نے کہا کہ وہ جانتا تھا کہ وہ نئے آنے والے ڈیکنوں کی مدد کے قابل رہا ہے جب وہ تھکے ہارے محسوس کرتے تھے، کیونکہ اُس نے ایسا محسوس کیا تھا جب وہ کہانت میں نیا آیا تھا۔

ۂ کمزوری کے احساس نے اُسے صابر، ہمدرد اور دوسروں کو مضبوط اور اُن کی خدمت کرنیوالا بنا دیا تھا۔ ان دو سالوں میں وہ تجربہ کار اور عقلمند ہو گیا تھا۔ اُس نے سیکھا کہ اُس کی اپنی ضرورتوں کے بارے میں واضع یاداشت نے اُس کی مدد کی تھی جب وہ دو سال چھوٹا تھا۔ اُس کی اور ہماری مشکل اُس وقت شروع ہو گی جب ایسی یاداشتیں وقت اور کامیابی کے ساتھ تقریباً کھو جاتی اور ماند پڑ جاتی ہیں۔

پولوس کے کہانت میں اپنے چھوٹے ساتھی تیمتھس میں یہ خطرہ دیکھ لیا ہوگا۔ اُس کے اُس کی حوصلہ افزائی کی اور ہدایت دی، اپنی کہانتی تیاری میں اور دوسروں کی تیاری میں خداوند کی مدد کرتے ہوئے اُس کی مدد کے لیے یہ دیکھے کہ کیسے اُس کی کمزوری اور ناتجربہ کاری طاقت میں بدل سکتی ہے، پولوس نے تیمتھس سے یہ کہا:
کوئی تیری جوانی کی تحقیر نہ کرنے پائے بلکہ تو ایمان والوں کے لیے کلام کرنے، چال چلن اور محبت، روح، ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن۔

جب تک میں نہ آوں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف متوجہ ہو۔

'اس نعمت سے غافل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے اور نبوت کے ذریعہ سے بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی تھی۔۔۔

'اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کی اِن باتوں پر قائم رہ کیونکہ ایسا کرنے سے تو اپنی اور اپنے سننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا۔'[۲]

پولوس نے ہم سب کے لیے اچھی مشورت دی۔ اس کے بارے میں پریشان نہ ہوں کہ آپ کتنے ناتجربہ کار ہیں، بلکہ یہ سوچیں کہ خداوند کی مدد سے آپ کیا بن سکتے ہیں۔

پولوس کی تعلیم ہمیں ترغیب دیتی ہے کہ مسیح کے الفاظ سے سیر ہوں اور روح القدس پانے کے اہل ہوں۔ پھر ہم جان سکتے ہیں کہ خداوند کیا چاہے گا اور وہ کرنے کی ہمت پائیں، جن حالات کا بھی ہم مستقبل میں سامنہ کریں گے۔

ہم کہانتی خدمت کے لیے تیار کیئے جا رہے ہیں جو تیاری وقت کے ساتھ مشکل ہوتی جائے گی۔ ہماری طرح ہمارے جسم عمر رسیدہ ہوتے ہیں۔ ہم نے جو پڑھا ہے اُسے سیکھنے اور یاد رکھنے کے صلاحیت کم ہوتی جائے گی۔ کہانتی خدمت دینے کے لیے خدا توقع کرتا ہے کہ ہم ہر دن اپنی زندگیوں میں نظم و نسق لائیں۔ ہم اس امتحان کے لیے ہر روز خدمت کرنے کے لیے ایمان بڑھا سکتے ہیں۔

خداوند نے ہمیں کسی چیز میں تیار ہونے کا موقع دیا ہے جسے وہ 'کہانت کا حلف اور عہد کہتا ہے'۔۳

ہمیں اِس کے بارے میں سیکھایا گیا ہے۔ یہ وہ عہد ہے جو ہم خدا کے ساتھ باندھتے ہیں کہ اُس کے احکام پر عمل کریں گے اور ایسے خدمت کریں گے جیسے وہ خود ذاتی طور پر موجود ہو۔ اس معیار پر رہنا، روحانی مضبوطی کی تعمیر کرتا ہے جس کی ہمیں آخر تک براشت کرنے کے لیے ضرورت ہوگی۔

کہانت میں بااثر تربیت دینے والوں نے مجھے سیکھایا کہ اِس مضبوطی کی تعمیر کیسے کرنی ہے۔ یہ تھکاوٹ اور خوف پر غالب آنے کی قوت ہے جو مجھے چھوڑ دینے پر مجبور کرتی ہے۔ خداوند کے عظیم تربیت دینے والوں نے مجھے دیکھایا کہ قائم رہنے والی روحانی طاقت حد سے بڑھ کر کام کرنے میں ہے، جب دوسرے چھوڑ دیتے ہیں۔

آپ دیکھیں گے کہ عظیم کہانتی راہنما جنہوں نے اپنی جوانی میں روحانی مضبوطی کی تعمیر کی، یہ ابھی تک اُن کے پاس موجود ہے جب جسمانی مضبوطی کمزور پڑ جاتی ہے۔

میرا چھوٹا بھائی یوٹاہ کے ایک چھوٹے شہر میں کاروبار کے سلسلے میں موجود تھا۔ اُسے اُس کے ہوٹل میں ایک فون آیا۔ رات دیر ہو گئی تھی اور وہ بھی ایک مشکل دن کے بعد، میرے بھائی کے لیے اور صدر قمبل کے لیے بھی، جنہوں نے اِس طرح گفتگو شروع کی۔ اُنہوں نے کہا: 'میں نے سنا کہ تم شہر میں ہو، میں جانتا ہوں کہ بہت دیر ہو گئی ہے اور تم شائد بستر میں ہو۔۔۔لیکن کیا تم میری مدد کرو گے؟ جب میں اپنی عبادت گاہوں کی حالت دیکھنے جاوں تو مجھے بطور رفیق تمہاری ضرورت ہے۔' میرا بھائی اُس رات اُن کے ساتھ گیا۔ عبادت گاہوں کی مرمت کی کم علمی کے باوجود، نہ ہی یہ جانتے ہوئے کہ صدر قمبل اتنی رات گئے ایسا کیوں کر رہے ہیں، یا اُنہیں کسی مدد کی کیوں ضرورت ہے۔

کئی سال بعد مجھے اسی طرح کی کال جاپان کے ایک ہوٹل میں آئی، جب میں کلیسیا کا نیا کمشنر برائے تعلیم تھا۔ میں جانتا تھا کہ صدر گورڈن بی ہنکلی بھی اسی ہوٹل میں کسی جگہ اپنی ذمہ داری کی وجہ سے ٹھہرے ہوئے ہیں۔ بستر میں لیٹنے کے تھوڑی ہی دیر کے بعد میں نے بجتے ہوئے فون کا جواب دیا۔ میں تمام دن کام کے تھکے ہارے ہونے کے میں نے یہ جانا کہ مجھ میں کچھ اور کرنے کی طاقت نہیں۔

صدر ہنکلی نے خوشگوار آواز میں کہا، 'تم کیوں سو رہے ہو، جب میں وہ مواد پڑھ رہا ہوں جس کا ہمیں جائزہ لینا ہے۔' میں اٹھا اور صدر ہنکلی

کے ساتھ کام کرنے کے لیے گیا، اگرچہ میں جانتا تھا کہ صدر ہنکلی مجھ سے بہتر رائے دے سکتے ہیں لیکن کسی طرح اُنہوں نے مجھے یہ احساس دلایا کہ اُنہیں میری مدد کی ضرورت ہے۔

صدر تھامس ایس مانسن تقریباً ہر میٹینگ کے آخر میں صدراتی مجلسِ اعلی کے سکیٹری سے پوچھتے ہیں 'کیا میں اپنا کام وقت پر کر رہا ہوں؟' اور وہ ہمیشہ مسکراتے ہیں جب جواب ملتا ہے: 'ہاں صدر آپ کر رہے ہیں۔ صدر تھامس کی خوشگوار مسکراہٹ مجھے پیغام دیتی ہے اور مجھے سوچنے پر مجبور کر دیتی ہے، 'کیا میں اپنی ذمہ داری میں مزید کیا کر سکتا ہوں؟' اور پھر میں اپنے دفتر میں کام کرنے چلا جاتا ہوں۔

عظیم اساتذہ نے مجھے تیار کیا ہے کہ کیسے کہانت کے حلف اور عہد کو قائم رکھنا ہے جب وقت اور عمر ایسا کرنا مشکل بنا دیتے ہیں۔ اُنہوں نے مجھے دیکھایا اور سیکھایا کہ خود کو، جب تک مجھ میں صحت اور مضبوطی ہے، اپنی سوچ سے بڑھ کر کام کرنے کے لیے کس طرح نظم وضبط کے ساتھ تیار کرنا ہے۔

میں ہر لمحہ ایک کامل خادم بننے کی کوشش نہیں کرتا۔ لیکن میں اپنی قابلیت سے بڑھ کر کوشش کرتا ہوں۔ اوائل ہی میں یہ عادت بنا کر میں آئندہ مشکلات کے لیے تیار رہوں گا۔ میں اور آپ مضبوطی سے تیار ہوں گے کہ اُن آزمائشوں کے دوران حلف اور عہد کو قائم رکھیں جو زندگی کے آخر میں یقیناً آئیں گے۔

میں نے اس کا ثبوت کلیسیا کے ایجوکیشن بورڈ کی میٹنگ میں دیکھا۔ صدر فمبل کے تب سالوں خدمت کی تھی اس کے دوران صحت کی وہ پریشانیاں برداشت کیں جو صرف ایوب ہی سمجھ سکتا تھا۔ وہ اُس صبح ایک میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے۔

اچانک، وہ رک گئے۔ وہ کرسی میں پیچھے ہو کر بیٹھ گئے۔ اُن کی آنکھیں بند ہو گیں اور سر چھاتی پر گر گیا۔ میں ان کے پاس بیٹھا تھا۔ ایلڈر ہالینڈ ہمارے ساتھ تھے۔ ہم دونوں اُن کی مدد کرنے کے لیے اٹھے۔ کیونکہ ہم ناتجربہ کار تھے اس لیے ہم نے اُنہیں اُن کی کرسی ہی میں بیٹھے ہوئے اٹھانے کا فیصلہ کیا تاکہ اُنہیں اُن کے نزدیکی دفتر میں لے جائیں۔

اپنی انتہا کی حالت میں وہ ہمارے معلم بن گئے۔ جب ہم دونوں کرسی کو دونوں جانب سے اٹھائے ہوئے تھے، ہم میٹنگ کے کمرے سے ہال میں چلے گئے۔ اُنہوں نے آنکھیں آدھی کھولیں اور کہا احتیاط سے، اپنی کمریں زخمی نہ کر لینا' جب ہم اُن کے دفتر کے دروازے کے

پاس پہنچے تو اُنہوں نے کہا، 'مجھے بہت برا لگا کہ میں نے میٹنگ میں دخل اندازی کی'۔ اُنہیں دفتر میں چھوڑنے کے کچھ منٹوں کے بعد اُنہوں نے اوپر دیکھا اور کہا، 'تم نہیں سمجھتے کہ تمہیں میٹنگ میں واپس جانا چاہیے'۔

ہم نکلے اور جلدی میں واپس ہوئے، یہ جانتے ہوئے کہ کسی نہ کسی طرح ہمارا وہاں ہونا خداوند کے لیے اہم ہوگا۔ صدر ٹیمبل نے بچپن ہی سے اپنے آپ کو برداشت کی حد سے آگے دھکیلا تھا، خداوند سے پیار اور خدمت کرنے کے لیے۔ یہ اتنی مضبوط عادت تھی کہ یہ وہاں تھی جب اُنہیں ضرورت تھی۔ اسی طرح وہ ہمیں یہ سیکھانے کے قابل تھے کہ کس طرح حلف اور عہد کو قائم رکھنا ہے۔ سالوں کی لگاتار تیاری کر کے، تمام قوت کا استعمال کر کے وہ کام کرتے ہوئے جو کہ چھوٹے نتائج والا لگتا ہو۔

میری دعا ہے کہ ہم اور وہ سب جنہیں ہم تربیت دینے کے لیے بلائے گئے ہیں کہانت کے عہود پر قائم رہ سکیں اور ابدی زندگی کے قابل ہوں۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ وہ سب کریں گے جو آپ کر سکتے ہیں تو خدا آپ کی قوت اور حکمت کو بڑھائے گا۔ اور آپ کو تجربہ کار بنائے گا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا باپ موجود ہے اور آپ سے پیار کرتا ہے۔ وہ آپ کو جانتا ہے۔ وہ اور اُس کا جلالی بیٹا ایک ناتجربہ کار لڑکے جوزف سمتھ پر ظاہر ہوئے۔ اُنہوں نے اُس پر بحالی اور انجیل کی معموری کا بھروسہ کیا۔ اُنہوں نے اُس کی حوصلہ افزائی کی جب اُسے ضرورت تھی اُنہوں نے اُسے پیار بھری تنبیہ کی۔ اُنہوں نے اُسے تیار کیا، وہ ہمیں تیار کر رہے ہیں کہ سلیسٹیل جلال کی جانب سفر کرتے رہنے میں مضبوطی پائیں جو کہانتی خدمت کا ہدف اور وجہ ہے۔

میں آپ کے لیے اپنی برکات چھوڑتا ہوں کہ آپ جلالی مواقوں کو پہچاننے کے قابل ہوں جو خدا نے آپ کو دئے ہیں، آپ کو بلاہٹ دے کر اور آپ کو تیار کر کے اُس کی خدمت اور دوسروں کی خدمت کے لیے۔ ہمارے پیارے راہنما اور اُستاد یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھیں ۲ نیفی ۲۳:۳۔۔۶

۲۔ ۱ تمیتھیس ۴:۲۱۔۔۴۱، ۶۱

۳۔ تعلیم اور عہد ۹۳:۴۸

ٹی ایس مانسن

تنہا کھڑے ہونے کی جرات کرنا

ازصدر تھامس ایس مانسن

میرے پیارے بھائیو، آج رات آپ کے ساتھ ہونا بڑے اعزاز کی بات ہے۔ ہم جو خدا کی کہانت کے حامل ہیں بھائی چارے کا عظیم بندھن بناتے ہیں۔

ہم تعلیم اور عہد کے ۱۲۱ قطعے اور آیت ۳۶ میں پڑھتے ہیں" کہ کہانت کے حقوق غیر جداگانہ طور پر آسمان کی قوتوں سے جُڑے ہیں۔" کیسا عظیم تحفہ دیا گیا ہے---کہ کہانت کا حامل ہوا جائے، جو غیر جداگانہ طور پر آسمان کی قوتوں سے جڑا ہے۔تاہم یہ قیمتی تحفہ اپنے ساتھ نہ صرف خاص برکات لاتا ہے بلکہ متین ذمہ داریاں بھی۔ ہمیں ضرور اپنی زندگیاں ایسے گزارنی ہیں کہ ہم جس کہانت کے حامل ہیں اُس کے اہل ہوں۔ ہم ایسے وقت میں جی رہے ہیں جہاں ہم بہت سی ایسی چیزوں میں گھرے ہیں جن کا مقصد اُن راستوں کی جانب راغب کرنا ہے جو ہمیں ہلاکت کی جانب لے جا سکتے ہیں۔ ایسے راستوں گریز کرنے کے لیے ہمیں عزم اور جرات کی ضرورت ہے۔

مجھے وہ وقت یاد ہے---اور آج رات یہاں آپ میں سے کچھ کو بھی یاد ہو گا---جب زیادہ تر لوگ ہمارے معیار کے بہت مماثل تھے۔ یہ بات اب درست نہیں ہے، میں نے حال ہی میں نیویاک ٹائمز میں ۲۰۰۸ میں ہونے والی تحقیق کے بارے میں ایک مضمون پڑھا۔ نوٹر ڈیم کے ایک ماہرِ عمرانیات نے

پورے امریکہ میں ۲۳۰ نوجوانوں کا تفصیلی انٹرویو لینے والی ٹیم کی سربراہی کی۔ میرا یقین ہے کہ ہم فرض کر سکتے ہیں کہ دنیا کے زیادہ تر حصوں میں نتائج اس سے ملتے جلتے ہی ہوں گے

میں اس انتہائی معلوماتی مضمون کا ایک حصہ آپ کو سناتا ہوں:

انٹرویو لینے والوں نے درست اور غلط، اخلاقی مشکلات، اور زندگی کے معنی کے بارے میں تفصیلی جوابات کے متحمل سوالات پوچھے۔ بے ربط جوابات میں---آپ نوجوان لوگوں کو ان معاملات کے بارے کوئی بھی باشعور بات کہتے ہوئے مشکل میں دیکھتے ہیں۔ لیکن اُن کے پاس ایسا کرنے کے لیے تصور یا الفاظ ہی نہیں ہیں۔

"جب اُن سے اخلاقی مشکل بیان کرنے کا کہا گیا جو انہیں پیش آئی ہو، تو نوجوانوں کی دو تہائی یا تو سوال کا جواب ہی نہیں دے سکے یا وہ مسائل بیان کرنے لگے جو سرے سے اخلاقی ہیں ہی نہیں، جیسے اُن کے پاس مخصوص مکان کرائے پر لینے کے لیے پیسے ہیں یا نہیں، یا اُن کے پاس گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ پر مشین میں ڈالنے کے لیے سکے ہیں یا نہیں۔

مضمون مزید بتاتا ہے:

"مخصوص یقین جس کی طرف اُن میں سے زیادہ تر بار بار لوٹے، یہ تھا کہ اخلاقی انتخابات فقط ذاتی ترجیحات کی بات ہیں۔ یہ ذاتی معاملہ ہے، اور جواب دینے والوں نے عموماً یہ کہا، یہ اُس فرد پر منحصر

ہے، میں کہنے والا کون ہوں؟"

"اختیار کی اندھا دھند فرمانبرداری کو در کرتے ہوئے، بہت سے نوجوان لوگ یہ کہتے ہوئے دوسری انتہا تک چلے گئے ہیں: میں وہی کروں گا جو میں سمجھتا ہوں کہ مجھے خوشی دے گا، یا جیسا میں محسوس کروں گا۔ میرے پاس یہ جاننے کے لیے کہ کیا کرنا ہے اندرونی احساسات کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں۔"

انٹرویو لینے والوں نے اِس پر زور دیا کہ نوجوان لوگوں کی اکثریت کو جن کا اُنہوں نے انٹرویو لیا "سکولوں، اداروں یا خاندانوں کی طرف سے اخلاقی ادراک بڑھانے کے لیے وسائل ہی نہیں دیے گئے تھے"[1]

بھائیو، میری آواز سننے والوں میں سے کسی کو بھی اس بارے میں کوئی شک نہ ہو کہ کیا اخلاقی ہے اور کیا نہیں، نہ ہی یہ شک کہ بطور خدا کی کہانت کے حامل ہم سے کیا توقعات ہیں۔ اس کے باوجود کہ دوسری جگہوں پر ہم کیا دیکھیں یا سنیں، ہمیں خدا کا قانون سکھایا گیا ہے اور سکھایا جا رہا ہے۔ یہ قوانین نا قابلِ تبدیل ہیں۔

اپنی روزمرہ کی زندگی گزاتے ہوئے یہ تقریباً ناممکن ہے کہ ہمارے ایمان کو للکارا نہ جائے۔ ہم اپنے آپ کو قابل قبول یا نا قابلِ قبول چیزوں کے بارے میں خود کو دوسروں کے گھراوء میں بطور اقلیت یا اکیلا کھڑا پا سکتے ہیں۔ کیا ہم میں اخلاقی جرات ہے کہ اپنے یقین پر ثابت قدم رہیں، حتیٰ کہ اگر اکیلے بھی کھڑے ہونا پڑے؟ خدا کی کہانت کے حاملین کے طور پر یہ اہم ہے--- کہ جو بھی مشکلات ہماری راہ

میں آئیں ہم اُس کا سامنہ جرات سے کرنے کے قابل ہوں۔ٹینیسن کے الفاظ یاد کریں۔"میری قوت دس کی قوت کی مانند ہے کیونکہ میرا دل پاک ہے"۲

کچھ مشہور لوگ، اور دوسرے--- جو مختلف وجوہات کی بنا پر عوامی نظر میں ہیں، بڑھتے رجحان میں عمومی طور پر مذہب کا اور بعض اوقات خصوصی طور پر کلیسیا کا تمسخر اڑاتے ہیں۔اگر ہماری گواہیوں نے مضبوطی سے جڑ نہیں پکڑی تو ایسی تنقید ہمارے اپنے عقیدوں پر شک اور عزم میں لغزش کا سبب بن سکتا ہے۔

لحی کی زندگی کے درخت کی رویا میں، جو نیفی ۸ باب میں ہے، لحی دوسروں کے درمیان اُن کو دیکھتا ہے جو لوہے کی سلاخ کو تھامتے ہیں جب تک وہ آ کر زندگی کے درخت کا پھل کھا نہیں لیتے، جو ہم جانتے ہیں کہ خدا کے پیار کی نمائندگی کرتا ہے۔اور پھر، افسوس سے، جب وہ پھل کھا لیتے ہیں، تو کچھ اُن کی وجہ سے شرمندہ ہیں جو وسیع اور عریض عمارت میں تھے، جو بنی آدم کے تکبر کی نمائندگی کرتا ہے، جو اُن پر انگلیاں اٹھاتے ہیں اور ان کی تحضیک کرتے ہیں؛ اور وہ ممنوعہ راہوں میں گرتے اور کھو جاتے ہیں۔ تمسخر اور تضحیک ابلیس کا کیسا زبردست ہتھیار ہے!، پھر، بھائیو، کیا ہمارے پاس ایسی شدید مخالفت کے سامنے کھڑے ہونے کی جرات ہے؟

میرا خیال ہے اعتقادات میں جرات کا میرا پہلا تجربہ تب رونما ہوا جب میں دوسری عالمی جنگ کے آخر میں ریاست ہائے متحدہ کی بحری فوج میں تھا۔

نئے بحری جوانوں کی ٹریننگ میرے لیے آسان نہیں تھی، نہ ہی اور کسی کے لیے جو اس میں سے گزرا ہو، کیونکہ پہلے تین ہفتوں میں مجھے یقین تھا کہ میری زندگی کو خطرہ ہے، نیوی مجھے تربیت دینے کی بجائے مارنے کی کوشش میں تھی۔

میں پہلے ہفتے کے بعد آنے والا اتوار کبھی نہ بھولوں گا۔ہم نے اپنے چیف پیٹی افسر سے خوش آمدید کی خبر پائی، کیلیفورنیا کی ٹھنڈی ہوا میں گراونڈ میں ہوشیار کھڑے میں نے یہ حکم سنا: آج ہر کوئی چرچ جائے گا---ہر ایک، سوائے میرے۔ میں آرام کروں گا! پھر وہ چلایا، تم تمام کیتھولک کیمپ ڈیکٹور میں ملو گے---اور تین بجے تک واپس نہ آنا۔ جلدی چل! ایک بڑا گروہ چل پڑا۔ پھر اُس کے چیخ کر اگلا حکم دیا، تم میں سے جو یہودی ہیں کیمپ ہینری میں ملیں گے---اور تین بجے سے پہلے واپس نہ آنا۔ جلدی چل! کچھ چھوٹا گروہ چل پڑا۔ باقی پروٹوسٹنٹ کیمپ فریگٹ میں اجتماع کی عمارت میں ملیں گے---اور تین بجے تک واپس نہ آنا۔ جلدی چل!

فوراً میرے ذہن میں خیال آیا،" مانس تم کیتھولک نہیں ہو؛ تم یہودی نہیں ہو، تم پروٹوسٹنٹ نہیں ہو۔ تم مارمن ہو۔ اس لیے تم یہاں کھڑے رہو!" میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں بالکل تنہا محسوس کر رہا تھا۔ جرات منداور پُرعظم ہاں، مگر تنہا۔

اور پھر میں نے میٹھے الفاظ سنے جو میں نے چیف پیٹی افسر کو کہتے سنا۔ اُس نے میری سمت دیکھا اور پوچھا،

اور تم لوگ خود کو کیا کہاتے ہو؟ اس لمحے تک میں نے یہ نہ جانا تھا تکہ میرے پیچھے بھی گراونڈ میں کوئی کھڑا ہے۔ تقریباً یک زبان میں ہم میں سے ہر ایک نے جواب دیا،: مارمنز "۔ وہ خوشی جو میں نے دل میں محسوس کی بتانا مشکل ہے جب میں پیچھے مڑا میں نے مٹھی بھر دوسرے جوانوں کو دیکھا۔

چیف پیٹی افسر نے حیرانی کے اظہار میں اپنا سر کھجایا لیکن آخر کار کہا، اچھا جاو اور کہیں ملنے کی جگہ ڈھونڈو،

اور تین بجے تک واپس نہ آنا۔ جلدی چل!"

جب میں مارچ کرتے جا رہے تھے تو سالوں پہلے پرائمری میں سیکھی نظم کے الفاظ میرے ذہن میں آئے:

مارمن بننے کی جرات کرو
اکیلے کھڑے ہونے کی جرات کرو
مضبوط مقصد پانے کی جرات کرو
اِس کو بتانے کی جرات کرو

گو کہ تجربہ میری توقعات سے مختلف تھا، میں تنہا کھڑے ہونے کے لیے رضا مند تھا اگر ایسا کرنا ضروری ہوتا۔

اُس دن سے لے کر ایسے موقعے ہوئے ہیں جب میرے پیچھے کوئی بھی نہیں کھڑا تھا اور پھر میں تنہا کھڑا ہوا۔ میں کتنا شکر گزار ہوں کہ میں نے بہت دیر پہلے مضبوط اور سچا رہنے کا فیصلہ کیا، اور ضرورت پڑنے پر اپنے مذہب کا دفاع کرنے کے لیے تیار اور مستعد۔

ایسا نہ ہو کہ ہم اپنے سامنے پڑے کام کے لیے خود کو ناکافی سمجھیں، میں آپ کو ۱۹۸۷ میں، تب کلیسیا کے صدر آیزرا ٹاف بنسن کی بات بتاتا ہوں، انہوں نے کہا: تمام زمانوں میں نبیوں نے زمانوں کے صحنوں میں سے ہمارے دنوں کو دیکھا ہے۔ کھربوں لوگ جو مر گئے ہیں اور جو اَبھی پیدا ہونے ہیں ان کی

آنکھیں ہم پر لگی ہیں۔ اس بارے میں کوئی غلط فہمی نہ ہو---آپ چنیدہ نسل ہیں۔ تقریباً چھ ہزار سال سے خدا نے آپ کو خداوند کی دوسری آمد سے پہلے آخری دنوں میں آنے کے لیے روک رکھا تھا۔ کچھ لوگ برگشتہ ہوں گے؛ لیکن خدا کی بادشاہی اس کے سربراہ---یعنی مسیح یسوع کی آمد کے لیے قائم رہے گی۔ گو کہ بدکاری میں یہ نسل نوح کے دنوں کے مترادف ہوگی، جب خداوند نے زمین کو سیلاب سے صاف کیا، اب کی بار ایک بڑا فرق ہے۔ وہ یہ کہ خدا نے آخری وقت کے لیے اپنے مضبوط ترین بچوں کو بچا رکھا ہے جو بادشاہی کو فتح مندی میں اٹھائے رکھیں گے۔

ہاں بھائیو ہم اس کے مضبوط ترین بچوں کی نمائندگی ہیں۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ باپ کی رکھی تمام جلالی برکات کے لیے اہل ہوں۔ ہم جہاں بھی جائیں، ہماری کہانت ہمارے ساتھ جاتی ہے۔ کیا ہم مقدس جگہوں میں کھڑے ہیں؟ براے مہربانی خود کو اور اپنی کہانت کو ایسی جگہوں میں جا کر یا کاموں میں شامل ہو کر مشکل میں ڈالنے سے پہلے نتائج پر غور کریں۔ ہم میں سے ہر ایک کو ہارونی کہانت عطا کی گئی ہے۔ اس سلسے میں ہم سب کو فرشتوں کی خدمت گزاری کی کنجیوں کی قدرت دی گئی ہے۔ صدر گورڈن بی۔ ہنکلی نے کہا:

" آپ یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ کچھ ایسا کریں جو آپ کے حق میں فرشتوں کی خدمت گزاری پر پردہ ڈال دے۔

" آپ کسی بھی طرح سے غیر اخلاقی نہیں ہو سکتے۔ آپ بے ایمان نہیں ہو سکتے۔ آپ دھوکہ یا جھوٹ نہیں بول سکتے۔ آپ خدا کا نام بے فائدہ نہیں لے سکتے، یا گندی زبان استعمال کر کے فرشتوں کی خدمت گزاری کا حق نہیں رکھ سکتے۔ "۴

اگر آپ میں سے کسی نے سفر میں غلطی کی ہے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ واپسی کا راستہ ہے۔ اس کا نام توبہ ہے۔ ہمارے نجات دہندہ نے ہمیں یہ بابرکت تحفہ دینے کے لیے اپنی جان دی۔ اس کے باوجود کہ توبہ کا راستہ آسان نہیں اس کے وعدے سچے ہیں۔ ہمیں بتایا گیا ہے، " گو کہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید کیے جائیں گے۔"۵ اور میں (انہیں) مزید یاد نہ رکھوں گا۔٦

آپ میں ایسے بھی ہیں جو خود میں سوچتے ہیں، "میں تمام حکموں پر عمل نہیں کر رہا، اور وہ سب جو کرنا چاہیے نہیں کر رہا، پھر بھی میری زندگی ٹھیک ہی چل رہی ہے۔ میں زندگی میں بغیر حکموں کو مانے لطف لے سکتا ہوں۔" بھائیو، میں وعدہ کرتا ہوں کہ یہ ہمیشہ کے لیے ایسا نہیں ہوگا۔

کچھ ماہ پہلے مجھے ایسے آدمی کا خط ملا جو سمجھتا تھا وہ بغیر حکموں پر عمل کیے برکات پا سکتا ہے۔ وہ اب توبہ کر

چکا اور اپنی زندگی کو انجیل کے اصولوں اور حکموں کی مطابقت میں لا چکا ہے۔ میں اُس کے خط کا ایک حصہ سنانا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ غلط سوچ کی حقیقت کو بیان کرتا ہے:"میں نے سخت راستے پر جا کر یہ جانا ہے یہ نجات دہندہ نے بالکل درست کہا جب اُس نے کہا کہ "ایک آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا؛ کیونکہ یا تو وہ ایک سے نفرت، اور دوسرے سے پیار کرتا ہے؛ یا وہ ایک کو تھامے رہے گا اور دوسرے کو چھوڑ دے گا۔ تم خدا اور دھن کی اکھٹے خدمت نہیں کر سکتے'ے میں کے دونوں کو کرنے کے بہت کوشش کی۔ آخر میں میرے پاس صرف کھوکھلا پن، اندھیرا، اور تنہائی بچی جو شیطان اُن کو دیتا ہے جو اُس کے دھوکوں، فریبوں اور جھوٹوں پر یقین کرتے ہیں۔:٨

اُن تمام قوتوں کے خلاف اور تمام آوازوں کے خلاف مضبوط رہنے کے لیے جو ہمیں غلط راہوں میں کھینچتی ہیں، ضرور ہے کہ ہماری اپنی گواہی ہو۔ چاہے آپ ۱۲ یا ۱۱۲ سال --- یا اِس کے درمیان کہیں بھی ہیں --- آپ بذاتِ خود جان سکتے ہیں کہ یسوع مسیح کی انجیل سچی ہے۔ مورمن کی کتاب پڑھیں۔ اُس کی تعلیمات پر دھیان دیں۔ آسمانی باپ سے پوچھیں کہ آیا یہ درست ہے۔ ہمیں یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ "اگر تم سچے دل سے، نیک نیتی کے ساتھ، مسیح میں ایمان رکھ کر دعا کرو گے تو وہ اس کی سچائی روح القدس کی قدرت سے تم پر ظاہر کرے گا۔"۹

جب ہم جانتے ہیں کہ مورمن کی کتاب سچی ہے، پھر ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ جوزف سمتھ حقیقتاً نبی تھا اور کہ اس نے خدا ابدی باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کو دیکھا۔ یہ بھی جانتے ہیں کہ انجیل ان آخری ایام میں جوزف سمتھ کے ذریعے بحال کی گئی --- بشمول ہارونی اور ملکِ صدق کہانت کے۔

جب ہم گواہی پا لیتے ہیں، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اپنی گواہی دوسروں کو سنائیں۔ ہم میں سے بہت سے بھائی دنیا بھر میں مشن پر گئے ہیں۔ آپ نوجوان لڑکوں میں سے بہت ابھی جائیں گے۔ خود کو اس موقع کے لیے ابھی سے تیار کریں۔ یقینی بنائیں کہ آپ خدمت کرنے کے اہل ہیں۔

اگر ہم انجیل پھیلانے کیلیے تیار ہیں تو ہم پطرس رسول کی مشورت کا جواب دے سکتے ہیں، جس نے زور دیا کہ "ہمیشہ ہر آدمی کو جواب دینے کیلیے تیار رہو جو اُس امید کا سبب پوچھتا ہے جو تم میں ہے۔"۱۰۔

ہمیں تمام زندگی اپنے اعتقادات پھیلانے کا موقع ملے گا۔ اگرچہ کہ ہم جانتے نہیں کہ ہمیں کب ایسا کرنے کیلیے بلایا جائے گا۔ ایسا موقع مجھے ۱۹۸۷ میں ملا، جب میں اشاعت کا کام کررہا تھا اور مجھ کاروباری اجتماع سے خطاب کے لیے سے ڈیلس، ٹیکسس، جانے کا کہا گیا، جسے کبھی "کلیسیاوں کا شہر" بھی کہا جاتا ہے۔ اس خطاب کے بعد میں بس پر بیٹھ کر شہر میں سیاحت کے مقامات دیکھنے گیا۔ جب ہم مختلف کلیسیاوں کے پاس سے گزرتے تو بس کا ڈرائیور کہتا،: آپ کے بائیں طرف میتھوڈسٹ چرچ ہے "یا، آپکے دائیں طرف کیتھولک گرجا گھر ہے۔"

جب ہم ایک پہاڑی پر واقع لال اینٹوں سے بنی خوبصورت عمارت کے پاس سے گزرے، ڈرائیور نے کہا "اُس عمارت میں مارمن اکٹھے ہوتے ہیں" بس کے پیچھے سے ایک خاتون نے کہا، ڈرائیور کیا تم ہمیں مارمنز کے بارے میں مزید بتا سکتے ہو؟"

ڈرائیور کے بس سڑک کے کنارے روک لی، اور اپنی نشست میں پیچھے مڑ کر کہا، "خاتون میں تو بس یہ جانتا ہوں کہ مارمن وہاں اکٹھے ہوتے ہیں، کیا بس میں سے کوئی مارمنز کے بارے میں کچھ جانتا ہے؟"

میں نے انتظار کیا کہ کوئی جواب دے۔ میں نے ہر فرد کے چہرے پر کچھ کہنے کی خواہش کے جانے پہچانے نشان کے لیے نظر دوڑائی۔ میں نے جانا کہ میری ہی ذمہ داری تھی کہ وہ کروں کو پطرس رسول نے کہا ہے:"ہمیشہ ہر آدمی کو جواب دینے کے لیے تیار رہو جو اُس امید کا سبب پوچھتا ہے جو تم میں ہے۔" مجھے اس کہاوت کا بھی یقین ہو گیا کہ "جب فیصلے کا وقت آ پہنچا تو تیاری کا وقت گزر گیا"

تقریباً اگلے پندرہ منٹ کے لیے مجھے کلیسیا اور ہمارے اعتقادات کے بارے میں بس میں موجود لوگوں کو اپنی گواہی بتانے کا موقع ملا۔ میں اپنی گواہی کے لیے شکرگزار ہوا کہ میں اسے بتانے کے لیے تیار تھا۔

میں اپنے سارے دل اور جان سے دعا کرتا ہوں کہ ہر آدمی جو کہانت کا حامل ہے، اس کہانت کی تعظیم کرے اور اس اعتماد میں سچا ہو جو اس میں اِس کے عطا کرنے پر دیکھایا گیا تھا۔ ہم میں سے ہر کوئی جو خدا کی کہانت کا حامل ہے جانے کہ وہ کیا ایمان رکھتا ہے۔ کاش کہ ہم ہمیشہ اپنے اعتقادات کے لیے کھڑے ہونے کے لیے جرات منداور تیار ہوں، اور اگر اس سلسلے میں ہمیں تنہا کھڑا ہونا پڑے تو ہمارے میں اتنی جرات ہو، اس علم کی مضبوطی کے ساتھ کہ جب ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں تو کبھی اکیلے نہیں ہوتے۔

جب ہم اس عظیم تحفے پر غور کرتے ہیں--- کہ " کہانت کے حقوق غیر جدا گانہ طور پر آسمان کی قوتوں سے جڑے ہیں"--- میری دعا ہے کہ ہمارا عزم اس کا دفاع کرنے اور اس کے عظیم وعدوں کے اہل ہونے کا ہو۔ دعا ہے کہ ہم ۳ نیفی کی کتاب میں لکھی نجات دہندہ کی ہدایت پر عمل کریں: "اپنی روشنی اونچی رکھنا تا کہ یہ دنیا پر چمکے۔ دیکھو جو روشنی تمہیں بلند رکھنی ہے وہ میں ہوں--- وہ جو تم نے مجھے کرتے دیکھا ہے۔"

کہ ہم ہمیشہ اس روشنی کی پیروی کریں اور اسے دنیا کے دیکھنے کے لیے بلند رکھیں، میری دعا ہے، یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

۱-ڈیوڈ بروکس، "اگر یہ درست محسوس ہو۔۔۔" نیویارک ٹائمز، ۲۱ ستمبر ۱۱۰۲

۲-ایلفرڈ، لارڈ ٹینیسن، "سر گالا ہیڈ"، پہلا بند، ۳—۴، مصرہ

۳۔ازرا ٹاف بنسن، SystemEducationalChurch) ’’StepsHisIn

(19878,Feb.fireside,

۴- گورڈن بی ہنکلی، Priesthood,theExercisetoWorthinessPersonal

2002MayEnsign,59;2002,JulyLiahona,

۵۔یسعیاہ ۱:۸۱

۶۔ یرمیاہ ۱۳:۴۳

۷۔متی ۶:۴۲

۸-صدر تھامس ایس۔ مانسن کو ذاتی خطوط سے۔

۹-مورونی ۰۱:۴

۱۰۔ ۱پطرس ۳:۵۱

۱۱- پطرس ۳:۵۱

۱۲-۳ نیفی ۸۱:۴۲